اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

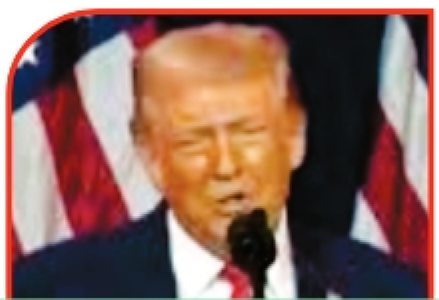

8 وینزویلا پر امریکی کنٹرول برسوں جاری رہ سکتا ہے

7 آسٹریلیا نے سڈنی ٹیسٹ پانچ وکٹوں سے جیت کر سیریز 1-4 سے اپنے نام کرلی

2 نوجوانوں میں کردار سازی، تخلیقی صلاحیتوں اور شعور کو پروان چڑھانا چاہیے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 09 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

09 جنوری 2026ء بمطابق 19 رجب 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 08 صفحات 8، قیمت 3 روپے

وزیر داخلہ نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں جموں کشمیر کے سیکورٹی منظرنامے کا جائزہ لیا

حکومت ہند جموں وکشمیر میں دیرپا امن قائم کرنے اور دہشت گردی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے پرعزم، امت شاہ

سرکار کی مربوط کوششوں کی وجہ سے دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام ختم ہوگیا ہے

سرینگر/۸جنوری/ (ایجنسیز/پی آئی بی) وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند جموں وکشمیر میں دیرپا امن قائم کرنے اور دہشت گردی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے اس بات کا اظہار وزیر داخلہ امیت شاہ نے کیا انہوں نے کہا کہ مودی سرکار کی مسلسل اور مربوط کوششوں کی وجہ سے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام تباہ ہو چکا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے نئی دہلی میں جموں وکشمیر پر ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، مرکزی داخلہ سیکرٹری ڈائریکٹر (آئی بی)، جموں وکشمیر کے چیف سیکرٹری اور ڈائریکٹر جنرل پولیس، سی اے پی ایف کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ اس موقعہ پر وزیر داخلہ شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند جموں وکشمیر میں دیرپا امن قائم کرنے اور دہشت گردی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی کو دہراتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ مودی حکومت کی مسلسل اور مربوط کوششوں کی وجہ سے جموں و کشمیر میں دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام ختم ہوگیا ہے۔ امت شاہ نے جموں وکشمیر کے سیکورٹی کے منظر نامے کو مضبوط بنانے کے لیے سیکورٹی ایجنسیوں کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے انسداد دہشت گردی آپریشنز کو مشن موڈ میں جاری رکھا جانا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ چوکس رہیں اور ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتے رہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد حاصل ہونے والی کامیابیاں برقرار (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ: مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں مرکزی تقریب

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا ہونگے مہمان خصوصی

سرینگر/۸جنوری/جے کے این ایس/جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا جموں کے مولانا آزاد اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والی یوم جمہوریہ کی تقریبات 2026 کی مرکزی تقریب کی صدارت کریں گے، جہاں وہ سلامی بھی لیں گے، اور عوام سے خطاب کریں گے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق جموں میں تعینات سرکاری اور پبلک سیکٹر اداروں کے تمام افسران اور اہلکاروں کو اپنی سرکاری ڈیوٹی کے حصے کے طور پر تقریب میں شرکت کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ حکومت نے تمام شعبہ جات کے سربراہان اور پبلک سیکٹر اداروں کے چیف ایگزیکٹوز کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ یوم جمہوریہ 2026 کی قومی تقریب کو بھرپور طریقے سے منانے اور شرکت کے لئے ان کے ماتحت کام کرنے والے ملازمین کیساتھ اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ کا آوارہ کتوں کے ماحولیاتی اثرات پر اظہار تشویش، لداخ کے جنگلی کتوں پر رپورٹ طلب کی

نئی دہلی/۸جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو آوارہ کتوں کے خطرے سے متعلق کیسوں پر اپنی ازخود سماعت جاری رکھتے ہوئے لداخ میں نایاب جنگلی حیات پر آوارہ کتوں کے اثرات کو اجاگر کرنے کے بعد اپنی بحث میں ماحولیاتی خدشات کو شامل کیا۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا، اور این وی انجاری کی بنچ نے جانوروں کی فلاح و بہبود کی تنظیموں، کتوں کے حملوں کے متاثرین، میونسپل باڈیز اور عوامی تحفظ، سابقہ ہدایات کی تعمیل اور اینیمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) کے نفاذ سے متعلق مسائل پر سینئر وکیلوں کی طرف سے تفصیلی دلائل سنے۔ سپریم کورٹ نے وکلاء کو ہدایت دی کہ وہ لداخ میں نایاب نسل کے جنگلی کتوں کے شکار کے واقعات کو اجاگر کرنے والی 29 دسمبر کی خبر کا مطالعہ کریں۔ بنچ نے عندیہ دیا کہ ماحولیاتی اور جنگلی حیات کے تحفظات بھی عدالت کے (بقیہ ۶ پر)

اُستاد اور طالب علم کے درمیان ذاتی رشتہ کسی بھی ڈیوائس یا سکرین سے نہیں بن سکتا، وزیر اعلیٰ

طلباء موبائل ڈیوائسز کو تعلیمی اور معلوماتی مقاصد کے لئے اِستعمال کریں

وزیر اعلیٰ نے جے کے اِی۔ پاٹھ شالا ٹیلی ایجوکیشن چینل کا آغاز کیا

جموں/۸جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج 'جے کے اِی۔پاتھ شالا ڈائریکٹ ٹو ہوم چینل۔53' کا باضابطہ آغاز کیا جو ایک مخصوص تعلیمی ٹیلی ویژن چینل ہے جس کا مقصد سکولی تعلیم کو بالخصوص جموں وکشمیر کے دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں فروغ دینا ہے۔ یہ اقدام تعلیمی شعبے میں ایک بڑی تکنیکی مداخلت کی حیثیت (بقیہ ۶ پر)

2030 تک سڑک حادثات میں اموات 50 فیصد کم کرنے کا ہدف: نتن گڈکری

سال 24-2023 میں 89 ہزار سے زائد افراد سڑک حادثات میں جان گنوا چکے ہیں

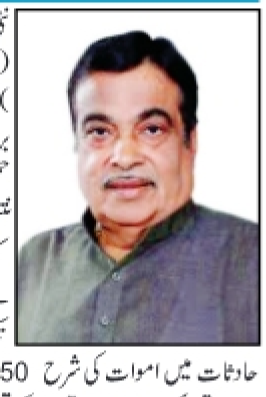

نئی دہلی/۸جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے سڑک نقل و حمل و شاہراہیں نتن گڈکری نے کہا ہے کہ حکومت نے سال 2030 تک سڑک حادثات میں اموات کی شرح 50فیصد کم کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس مقصد کے تحت ملک بھر میں 'زیرو فیٹیلیٹی ڈسٹرکٹ' ماڈل نافذ کیا جائے گا، جس میں ضلع کو بنیادی اکائی بنا کر سڑک تحفظ میں پائیدار بہتری لائی جائے گی۔ جمعرات کو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے ٹرانسپورٹ کی دو روزہ سالانہ میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گڈکری نے بتایا کہ اجلاس میں 12 اہم نکات پر غور کیا گیا، جن میں حادثے کی صورت میں نقد کے بغیر علاج پر خصوصی زور دیا گیا۔ ان کے مطابق بروقت علاج ملنے سے تقریباً 30 فیصد زخمیوں کی جان بچائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو شخص حادثے کے زخمی کو اسپتال پہنچائے گا، اسے 25 ہزار (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ انکاؤنٹر: رات بھر کی گھیرابندی کے بعد آپریشن دوبارہ شروع

ایک اہلکار زخمی، فضائی نگرانی کے ساتھ اضافی فورسز کو بھی طلب

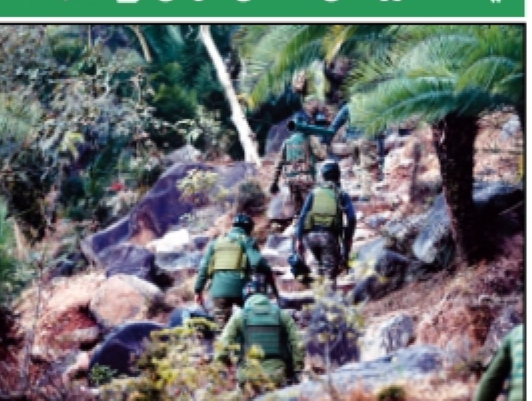

جموں/۸جنوری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے بلاور علاقے کے جنگل میں چھپے دہشت گردوں کی تلاش کے لئے سیکورٹی فورسز نے جمعرات کی صبح تلاشی آپریشن بحال کر دیا۔ حکام کے مطابق پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) نے بدھ کی شام بلاور کے کہوگ گاؤں میں مشترکہ آپریشن شروع کر دیا اور اس دوران سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان آمنا (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے اسپیشل سیکورٹی فورس کے اہلکاروں کے حق میں ابتدائی یونیفارم الاؤنس اور سالانہ تجدید الاؤنس کو منظوری دیدی

سرینگر/۸جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) حکام نے جمعرات کو بتایا کہ جموں وکشمیر حکومت نے اسپیشل سیکورٹی فورس کے اہلکاروں کے حق میں ابتدائی یونیفارم الاؤنس اور سالانہ تجدید الاؤنس کی منظوری دی ہے۔ محکمہ داخلہ کے جاری کردہ ایک حکم (بقیہ ۶ پر)

چلہ کلاں کے تیور سخت، سری نگر اور گلمرگ میں رواں سیزن کی سرد ترین راتیں ریکارڈ

سری نگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

اگلے دو ہفتوں کے دوران موسم لگ بھگ خشک رہنے کا امکان

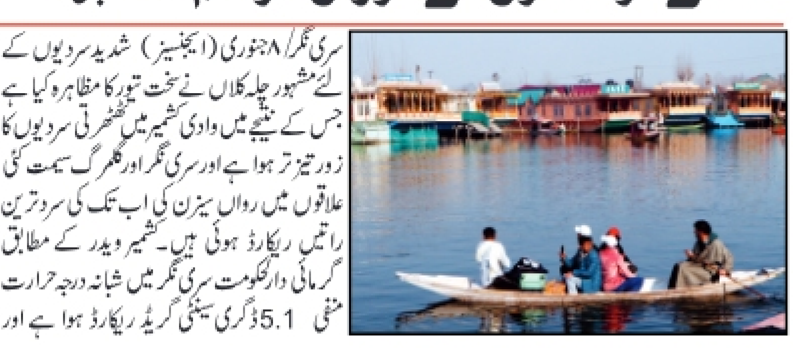

سری نگر/۸جنوری (ایجنسیز) شدید سردیوں کے لئے مشہور چلہ کلاں نے سخت تیور کا مظاہرہ کیا ہے جس کے نتیجے میں وادی کشمیر میں ٹھٹھرتی سردیوں کا زور تیز تر ہوا ہے اور سری نگر اور گلمرگ سمیت کئی علاقوں میں رواں سیزن کی اب تک کی سرد ترین راتیں ریکارڈ ہوئی ہیں۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے اور رواں سیزن کی اب تک سرد ترین رات (بقیہ ۶ پر)

آپریشن سندور نے ملک کی تعمیر میں

عوامی شراکت کے جذبے کو مضبوط کیا: ائیر فورس چیف

سرینگر/۸ جنوری (ایجنسیز) انڈین ائیر فورس کے سربراہ، ائیر چیف مارشل اے پی سنگھ نے جمعرات کو این سی سی کیڈٹس کی آپریشن سندور کے دوران خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس آپریشن نے اس پیغام کو مضبوط کیا ہے کہ زندگی کا مقصد صرف پیسہ کمانا یا ذاتی مصروفیات نہیں، بلکہ ملک کے لیے کچھ کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ این سی سی ریپبلک ڈے کیمپ، دہلی کینٹ میں کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے ائیر فورس چیف نے نوجوانوں پر زور دیا کہ چاہے وہ مستقبل میں مسلح افواج کا حصہ بنیں یا کوئی دوسرا پیشہ اختیار کریں، انہیں ملک کی خدمت کے لیے اپنا بہترین دینا چاہیے۔ انہوں نے اپنی زندگی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ناکامیوں سے گھبرانا نہیں چاہیے کیونکہ ہر ناکامی انسان کو مضبوط بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھی زندگی میں متعدد ناکامیوں سے گزرے، لیکن بالآخر ائیر چیف مارشل کے عہدے تک پہنچے، جوان کے (بقیہ ۶ پر)

متاثرہ طلباء کو میڈیکل کالجوں میں اضافی نشستیں پیدا کر کے ایڈجسٹ کریں گے، عمر عبداللہ

کسی کو طلباء کے مستقبل کو پہنچنے والے نقصان کیلئے جوابدہ ہونا چاہئے

جموں/۸جنوری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو واضح کیا کہ شری ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی بندش سے متاثر ہونے والے طلبہ کو حکومت دیگر میڈیکل کالجوں میں ایڈجسٹ کرے گی تاکہ کسی بھی طالب علم کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی 'قانونی ذمہ داری' ہے (بقیہ ۶ پر)

یومِ جمہوریہ سے قبل وادی میں سخت سکیورٹی انتظامات

شاہراہوں اور حساس مقامات پر اضافی اہلکار تعینات

سری نگر/۸جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ کے پیش نظر وادی کشمیر میں سکیورٹی کے غیر معمولی اور سخت انتظامات کئے گئے ہیں جن کے تحت ہر ضلع، ہر اہم شاہراہ اور تمام حساس مقامات پر فورسز کی تعیناتی میں مزید اضافہ کیا گیا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق 26 جنوری کے پیش نظر وادی میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اور زمینی سطح پر وسیع پیمانے پر اقدامات شروع کئے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ تخریبی کارروائی کو ناکام بنایا جا سکے۔ ذرائع نے بتایا کہ سری نگر کے پائین شہر سے لے (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما کی نیشنل ٹرانسپورٹ وزراء کی میٹنگ میں شرکت نتن گڈکری سے ملاقات کی

بارڈر ایریاز کے مسائل اٹھائے اور جے اینڈ کے میں اے ٹی ایس کیلئے مرکزی حمایت حاصل کی

نئی دہلی/۸جنوری/وزیر برائے فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اے آر آئی اینڈ ٹریننگز مسٹر ستیش شرما نے آج تمام ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز کے ٹرانسپورٹ وزراء کی میٹنگ اور ٹرانسپورٹ ڈیولپمنٹ کونسل (ٹی ڈی سی) کی 43ویں میٹنگ میں شرکت کی جو بھارت منڈپم نئی دہلی میں مرکزی وزیر روڈ ٹرانسپورٹ اینڈ ہائی ویز نتن گڈکری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس اعلیٰ سطحی قومی میٹنگ میں روڈ سیفٹی، گاڑیوں کے معیارات، حادثات کے ردعمل کے طریقہ کار اور ٹرانسپورٹ اصلاحات سے متعلق وسیع مسائل پر غور کیا گیا جن میں حادثاتی متاثرین کیلئے کیش لیس علاج، ہٹ اینڈ رن کیسز میں معاوضہ، ای ڈی اے آر کا نفاذ، زیرو فیٹیلیٹی ڈسٹرکٹس، سڑک سرکشا مشن، بی این (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے پائین شہر میں بھیانک آگ؛ تین رہائشی مکان خاکستر

فائر مین سمیت تین افراد زخمی

سری نگر/۸جنوری (یو این آئی) سری نگر کے پائین شہر میں آتشزدگی کے واقعے میں تین رہائشی مکانات کو شدید نقصان پہنچا جبکہ آگ بجھانے کی کارروائی کے دوران فائر سروس کے ایک اہلکار سمیت تین افراد زخمی ہوگئے۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ کی شروعات پاندان نوہٹہ کے ایک رہائشی ڈھانچے سے ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے دو مزید آس پاس کے مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلے اتنے بلند تھے کہ (بقیہ ۶ پر)

خصوصی پوزیشن کی بحالی میں ہی جموں وکشمیر کی ترقی

خوشحالی اور دیرپا امن وسکون کا راز مضمر: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر/۸ جنوری (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس ہر صورت اور ہر سطح پر جموں وکشمیر کی وحدت، شناخت، انفرادیت، اجتماعیت اور آپسی ہم آہنگی کو قائم و دائم رکھنے کے اپنے منشور اور اصولوں پر چٹان کی طرح قائم ہے۔ اس تاریخی ریاست کو 1947 میں ملک کے ساتھ الحاق کے وقت جو آئینی اور جمہوری حقوق حاصل ہوئے تھے، اُن کی بحالی سے ہی یہاں کے عوام کا نئی دلی پر بھروسہ اور اعتماد بحال ہوگا اور اسی صورت میں ملک اور جموں و کشمیر کے درمیان خوشگوار تعلقات، تعمیر وترقی اور امن و آشتی پیدا ہوسکتی ہے۔ ان باتوں کا اظہار صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج سرینگر میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی خصوصی پوزیشن کی بحالی ملک کے مفاد میں ہے اور جتنا جلدی یہ اقدام اُٹھایا جائیگا اُن ہی ملک کیلئے اچھا ہے۔ جموں کشمیر کا رشتہ مرکز کے ساتھ جن اصولوں پر آنجہانی ہری سنگھ نے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے کریڈٹ روابط کو مزید مضبوط بنانے اور

خواتین کی قیادت میں دیہی اداروں کی ترقی پر زور دیا

جے کے آر ایل ایم کی نویں ایگزیکٹو کونسل میٹنگ کی صدارت کی

جموں/۸جنوری/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈ مشن (جے کے آر ایل ایم) کی نویں ایگزیکٹو کونسل میٹنگ کی صدارت کی تاکہ امید (نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن۔ این آر ایل ایم) فریم ورک کے تحت اس کی کارکردگی کا جامع جائزہ لیا جائے اور یو ٹی بھر میں دیہی روزگار کو مضبوط بنانے اور خواتین کی قیادت میں ترقی کیلئے ایک روڈ میپ تیار کیا جائے۔ میٹنگ میں سیکرٹری رورل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (آر ڈی ڈی)، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم، ڈائریکٹر جنرل (ریسورسز)، ڈائریکٹر جنرل (بجٹ)، چیف (بقیہ ۶ پر)

جموں کو کشمیر سے الگ کرنا بی جے پی کا موقف نہیں: اشوک کول

متاثرہ طلبا کو جموں وکشمیر کے مختلف میڈیکل کالجوں میں داخلے ملنے چاہئے

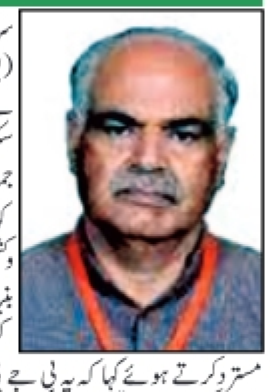

سری نگر/۸جنوری (یو این آئی) بی جے پی کے جنرل سکریٹری (تنظیم) جموں وکشمیر اشوک کول نے جموں وکشمیر کو علاقائی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ بی جے پی کا موقف نہیں ہے، یہ کسی فرد کی ذاتی رائے ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ہندوستان ایک اٹوٹ حصہ ہے اور بی جے پی اس خطے کو ایک اکائی کے طور پر دیکھتی ہے۔ موصوف جنرل سکریٹری نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ شری ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی منظوری منسوخ کئے جانے سے متعلق پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا: 'بچوں کے مستقبل سے کھیلنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ طلبا کو جموں وکشمیر کے مختلف میڈیکل کالجوں میں داخلے ملنے چاہئے۔ انہوں نے جموں میں صدر کی حالیہ پریس کانفرنس کا حوالہ دیتے (بقیہ ۶ پر)

مختلف اضلاع کی خبریں

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Friday 09 January 2026

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر اَنڈر 16 کرکٹ ٹیم کو

تاریخی وجے مرچنٹ ٹرافی جیتنے پر مُبارک باد دی

جموں// ۸ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج صبح فاتح جموں وکشمیر اَنڈر 16 کرکٹ ٹیم سے بات چیت کی جس نے وجے مرچنٹ ٹرافی (پلیٹ گروپ) کا ٹائٹل جیت کر جموں وکشمیر کے لئے ایک تاریخی کامیابی حاصل کی۔ اُنہوں نے ہر کھلاڑی سے الگ الگ ملاقات کی اور ان کی ذاتی اور ٹیم کی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اُنہوں نے میدان میں ان کی شاندار کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے نوجوان کرکٹروں کو اپنی جیت کا سلسلہ جاری (بقیہ ۶ پر)

ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی رجسٹریشن منسوخی کا معاملہ

دلبرداشتہ طلبہ کو ہاسٹل خالی کرنے کا حکم

کوئی خوش نہیں، سبھی افسردہ، احتجاج ہماری بدقسمتی: طلبہ

سرینگر/ ۸ جنوری/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر میں شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس کا رجسٹریشن ختم کیا جانا نوجوان میڈیکل طلباء وطالبات کیلئے دل دہلا دینے والا اور چونکا دینے والا واقعہ بن گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل میڈیکل کمیشن کی جانب سے معیارات پر پورا نہیں اُترنے کی وجہ بتاکر ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی اجازت واپس لینے کے بعد میڈیکل کالج نے اپنا آپریشن ختم کردیا ہے۔ کشمیر سے تعلق رکھنے والے ایک طالب علم عاشق احمد کو تقریباً 3 ماہ قبل ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس میں داخلہ دیا گیا تھا۔ لیکن اب، عاشق احمد کو گھر کیلئے روانہ ہونے کیلئے کہا گیا۔ عاشق نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا کہ ہم اپنے کمرے کے اندر بیٹھے تھے، جب ہمیں اپنے کورس کی معطلی کے بارے میں پتہ چلا۔ ہم آج ہاسٹل میں رہے کیونکہ وہاں کوئی کلاس نہیں تھی۔ اُس نے مزید کہا کہ ہم ابھی اپنے کیریئر میں ایک نئی شروعات کر رہے تھے اور ہمیں مذہب کی بنیاد پر داخلے کے اس احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ عاشق احمد کا کہنا تھا کہ یہ ہمارے لیے بدقسمتی اور صدمے کی بات ہے۔ ہم اسے کبھی بھول نہیں پائیں گے۔ عاشق احمد کشمیر کے ان 42 سے زیادہ مسلم طلبہ میں شامل تھا، جسے مسابقتی نیٹ کے ذریعہ میرٹ کی بنیاد پر میڈیکل انسٹی ٹیوٹ میں 50 طلبہ کے پہلے بیچ میں داخلہ دیا گیا تھا۔ لیکن 60 سماجی اور (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو نے جموں یونیورسٹی میں شری آروبندو گیان کیندر کا اِفتتاح کیا

اعلیٰ تعلیم کو جدید تعلیمی ماحول اور مواقع کے ذریعے مضبوط بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ

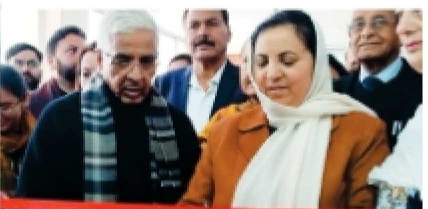

جموں// ۸ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ اِیتو نے آج جموں یونیورسٹی کی دھنونتری لائبریری میں شری آروبندو گیان کیندر کا افتتاح کیا۔ اِس موقعہ پر وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر اومیش رائے، مختلف فیکلٹیوں کے ڈین، پروفیسرز، دیگر سٹاف ممبران اور بڑی تعداد میں طلاب بھی موجود تھے۔ وزیر سکینہ اِیتو نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شری آروبندو گھوش نے تعلیمی شعبے، سماجی بہبود اور کی ترقی سے متعلق ہر شعبے میں اہم کردار ادا کیا۔ اُنہوں نے کہا، ’’ہمیں بالخصوص نوجوانوں کو اُن تمام شخصیات کو (بقیہ ۶ پر)

ایس بی آئی کا جعلی کے وائی سی اور انعامی پیغامات سے ہوشیار رہنے کا انتباہ

سری نگر/ ۸ جنوری (سی این ایس) اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے صارفین کو جعلی کے وائی سی اپڈیٹ اور انعامی پیغامات کے ذریعے ہونے والی سائبر دھوکہ دہی سے ہوشیار رہنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ بینک نے واضح کیا ہے کہ وہ کے وائی سی اپڈیٹ یا انعامات کے لیے کسی بھی قسم کا اے پی کے فائل یا لنک نہیں بھیجتا۔ صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی مشکوک لنک پر کلک نہ کریں اور اپنی بینکنگ تفصیلات کسی سے شیئر نہ کریں۔ سائبر فراڈ کی صورت میں فوری طور پر 1930 پر رابطہ کرنے یا سرکاری سائبر کرائم پورٹل پر شکایت درج کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔

لاسی پورہ پلوامہ میں کولڈ اسٹور میں ہولناک آگ پر 12 گھنٹوں بعد قابو پالیا گیا

بڑی مقدار میں گتے کے سیب کے ڈبوں اور پلاسٹک کریٹس کو نقصان

پنگلنہ پلوامہ میں آتشزدگی میں دومنزلہ رہائشی مکان کے اوپری حصہ کو نقصان

سرینگر/ ۸ جنوری/ ایس این این/ پلوامہ کے لاسی پورہ علاقے میں کولڈ اسٹور میں ہولناک آگ کو 12 گھنٹوں کی طویل محنت ومشقت کے بعد قابو کرلیا گیا۔ واقعے میں بڑی مقدار میں گتے کے سیب کے ڈبوں اور پلاسٹک کے کریٹس کو نقصان پہنچا۔ اُدھر پنگلنہ پلوامہ میں ایک اور واردات میں دومنزلہ رہائشی مکان کو نقصان پہنچ گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے نے پلوامہ سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ لاسی پورہ پلوامہ کے انڈسٹریل اسٹیٹ میں بدھ کی شام اس وقت سنسنی اور افراتفری کا ماحول پھیل گیا جب ایک کولڈ اسٹور میں اچانک آگ نمودار ہوئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آگ ایک منزلہ کچے ڈھانچے میں لگی جس کے بعد آگ نے ہولناک رخ اختیار کرلی۔ انہوں نے کہا کہ اسی دوران مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی اور قریب 12 گھنٹوں کی محنت ومشقت کے بعد آگ پر قابو پرلیا گیا اور اس دوران GCI شیٹ کی چھت تھی، جو گتے کے سیب کے ڈبوں اور پلاسٹک کے کریٹس کو ذخیرہ کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی وہ مکمل (بقیہ ۶ پر)

منشیات اسلامی تعلیمات کے خلاف اور معاشرے کے لیے تباہ کن لعنت: مفتی اعظم

ائمہ وخطباء سے جمعہ کے خطبات میں منشیات کے خلاف مضبوط آواز بلند کرنے کی اپیل

سرینگر ۸ جنوری (سی این ایس) جموں وکشمیر کے مفتی اعظم مفتی ناصر الاسلام نے ائمہ، خطباء اور مذہبی مبلغین کے نام ایک اہم اور فکر انگیز پیغام جاری کیا ہے، جس میں منشیات کے استعمال کو اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف اور معاشرے کے لیے ایک خطرناک لعنت قرار دیا گیا ہے۔ قرآنِ پاک کی آیت ’’اے ایمان والو! شراب، جوا، بتوں کے آستانے اور فال کے تیر ناپاک ہیں، شیطان کے کاموں میں سے ہیں، پس ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاسکو کا حوالہ دیتے ہوئے مفتی اعظم نے کہا کہ منشیات انسانی عقل کو تباہ کرتی ہیں، انسان کو گناہوں کی طرف دھکیلتی ہیں، سماجی واخلاقی اقدار کو کمزور کرتی ہیں اور اخلاقی زوال کا سبب بنتی ہیں۔ اپنے پیغام میں مفتی ناصر الاسلام نے خاص طور پر نوجوانوں میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کے نتیجے میں جرائم، گھریلو تنازعات، معاشی بدحالی، ذہنی وجسمانی امراض اور مجموعی سماجی بے چینی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اس بڑھتی ہوئی لعنت کو بروقت نہ روکا گیا تو یہ آنے والی نسلوں کے مستقبل کو شدید خطرے میں ڈال سکتی ہے اور معاشرے و ماحول کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ مفتی اعظم نے ائمہ ومبلغین سے اپیل کی کہ وہ جمعہ کے خطبات اور دیگر مذہبی و سماجی اجتماعات میں منشیات کے مذہبی، اخلاقی، سماجی اور ماحولیاتی نقصانات کو واضح طور پر اجاگر (بقیہ ۶ پر)

اوڑی میں آرٹیلری شیل کو ناکارہ بنادیا گیا

سری نگر/ ۸ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع بارہمولہ کے سرحدی علاقہ اوڑی میں جمعرات کو ایک آرٹیلری شیل برآمد کیا گیا، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ یہ آپریشن سندور کے دوران داغا گیا تھا۔ یہ شیل گارکوٹ گاؤں کے بالائی علاقوں میں اس وقت نظر آیا جب فوج کی 12 گرینیڈیرز یونٹ علاقے میں معمول کے گشت پر تھی۔ فوجی اہلکاروں نے فوری طور پر پولیس اسٹیشن اوڑی کو مطلع کیا، جس کے بعد پی ایس اوڑی کی ٹیم کے ساتھ ضلع پولیس لائنز بارہمولہ کے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو بھی موقع پر روانہ کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ بروقت کارروائی اور مشترکہ ٹیم ورک کے باعث کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔

وُلرجھیل کا تحفظ حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ جاوید رانا

ماحولیاتی نظام کی آلودگی او رانحطاط کو روکنے کے لئے

متعلقہ محکموں اور بلدیاتی اِداروں کے درمیان مربوط کارروائی پر زور

سری نگر/ ۸ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے بدھ کے روز اس عزم کا اعادہ کیا کہ وُلرجھیل کا تحفظ اور بچاؤ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ وزیر موصوف نے سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ جھیل کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے جامع (بقیہ ۶ پر)

تازہ برفباری کے بعد تاریخی مغل روڑ اور ڈاکسم سنتھن سڑک بند

دونوں شاہراؤں کو بحال کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری

سرینگر/ ۸ جنوری/ ایس این این/ تازہ برفباری کے بعد تاریخی مغل روڑ اور ڈاکسم سنتھن سڑک بند پڑی ہوئی اور دونوں شاہراؤں کو بحال کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق تازہ برفباری کے بعد تاریخی مغل روڑ اور ڈاکسم سنتھن شاہراہ ٹریفک کیلئے بند پڑی ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق وادی کشمیر کو شوپیان کے راستے پونچھ اور راجوری سے جوڑنے والی تاریخی مغل شاہراہ تازہ برفباری کے باعث بند پڑی شاہراہ کو کھولنے کا کام جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ پہاڑی علاقے میں برفباری کے بعد تاریخی مغل روڈ گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بدستور بند ہے۔ حکام کے مطابق مغل روڈ کے مختلف حصوں پر تازہ ترین برفباری کے دوران تقریباً چار انچ تازہ برف جمع ہوگئی ہے جس سے سطح نقل وحرکت کیلئے غیر محفوظ ہوگئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن کی ٹیمیں تعینات کردی گئی ہیں اور اس وقت برف صاف کرنے کا کام جاری ہے۔ برف ہٹانے اور رابطہ بحال کرنے کیلئے بھاری مشینری کو کام میں لگا دیا گیا ہے، لیکن حکام نے کہا کہ سڑک کو ٹریفک کیلئے موزوں قرار دینے میں کچھ وقت لگے گا۔ حکام نے مقامی لوگوں اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مغل روڈ پر سفر کرنے سے گریز کریں جب تک کہ کلیئرنس کا کام مکمل طور پر مکمل نہیں ہو جاتا اور سرکاری کلیئرنس آرڈر جاری نہیں کیا جاتا۔ ادھر حکام نے کہا کہ ڈاکسم سنتھن روڈ کو تمام گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بند کردیا ہے۔ نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (بقیہ ۶ پر)

پی آئی بی جموں کا دیہی روزگار کی تبدیلی میں وی بی۔جی رام جی

کے کردار کو اجاگر کرنے کے لیے سانبہ میں میڈیا ورکشاپ کا انعقاد

وی بی۔جی رام جی کے فوائد کو نچلی سطح تک پہنچانے میں میڈیا کا کلیدی کردار ہے: رکنِ پارلیمان ست پال شرما

سرینگر/ ۸ جنوری/ پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی)، جموں نے آج یہاں ایک میڈیا ورکشاپ کا انعقاد کیا جس کا مقصد دیہی روزگار کے منظرنامے میں تبدیلی اور دیہی برادریوں کو بااختیار بنانے میں وکست بھارت گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن (وی بی۔جی رام جی) کے کردار (بقیہ ۶ پر)

التجا مفتی کا ویشنو دیوی میڈیکل کالج بند ہونے پر جموں میں جشن منانے پر شدید ردعمل

سرینگر/ ۸ جنوری (یو پی آئی) پی ڈی پی لیڈر التجا مفتی نے ریسان کے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلینس کی بندش کے بعد جموں میں جشن منانے کو ’’فرقہ پرستی کی انتہا‘‘ قرار دیا ہے۔ انہوں نے یہ بیان ایک ایکس پوسٹ میں دیتے ہوئے کہا کہ محض اس وجہ سے خوشی کا اظہار کیا جارہا ہے کہ کالج نے مسلم طلبہ کو زیادہ مواقع فراہم کیے تھے۔ یہ ردعمل اس وقت سامنے آیا جب نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کے میڈیکل اسیسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ (مارب) نے منگل کو کالج کو دیا گیا اعتراف نامہ ’’کم از کم معیارات پر پورا نہ اترنے‘‘ کی بنیاد پر واپس لے لیا۔ اس فیصلے کے بعد جموں خطے میں (بقیہ ۶ پر)

غیر رجسٹرڈ ہوم اسٹے اور گیسٹ ہاؤسز کے خلاف کارروائی

ہمہامہ بڈگام میں چھ کیخلاف پولیس کی کارروائی، جرمانہ بھی عائد

سرینگر/ ۸ جنوری/ آفاق نیوز/ جموں وکشمیر پولیس نے ٹورسٹ پولیس اسٹیشن سرینگر کے تعاون سے بڈگام کے ہمہامہ علاقے میں ہوم اسٹے اور گیسٹ ہاؤسز کی تصدیق اور چیکنگ مہم چلائی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق معائنے کے دوران جو ہوم اسٹے اور گیسٹ ہاؤسز درست رجسٹریشن کے بغیر کام کرتے ہوئے پائے گئے ان میں کوزی ہیون، شیخ پورہ، آرمڈ کمپلیکس کے قریب، حاجی گیسٹ ہاؤس، ہمہامہ، ایئرپورٹ کے قریب، سکونات گاہ، اے آر سی اور ریذیڈنسی، ہمہامہ، ویلکم ہوم اسٹے، ہمہامہ، ایئرپورٹ کے قریب، زیبل اے آر ولا، ہوم اسٹے، ہوم اسٹا اور ہوم اسٹا شامل ہیں۔ آرکو ریزیڈنسی شامل ہے۔ تمام چھ جائیدادوں کے مالکان کے خلاف بھارتی شہری تحفظ سنہتا کی دفعہ 126/170 کے تحت احتیاطی کارروائی شروع کی گئی تھی۔ مزید برآں حاجی گیسٹ ہاؤس اور ویلکم ہوم اسٹے پر جرمانے عائد کیے گئے جو کہ لازمی رجسٹریشن کے بغیر کام کرتے پائے گئے۔ جموں وکشمیر پولیس نے ہوم اسٹے اور گیسٹ ہاؤسز کے تمام مالکان پر زور دیا ہے کہ وہ قابل اطلاق قوانین کی تعمیل کو یقینی بنائیں اور قانونی کارروائی سے بچنے کے لیے مجاز حکام سے مطلوبہ رجسٹریشن (بقیہ ۶ پر)

ٹریفک نظام کو درس کرنے کیلئے ایس ایس پی ٹریفک کی عوامی رابطہ مہم جاری

غلط پارکنگ برداشت نہیں ہوگی، بس اسٹاپوں پر سوار

اور گاڑیوں سے اترنے کی کوشش کی جائے /ایس ایس پی ٹریفک

سرینگر/ ۸ جنوری/ اے پی آئی/ سرینگر میں بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات لوگوں کو فراہم کرنے، ٹریفک قوانین پر عمل کرانے کیلئے ایس ایس پی ٹریفک کی عوامی رابطہ مہم جاری ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ایس ایس پی ٹریفک اعجاز احمد نے ٹرانسپورٹ یونینوں کے ذمہ داروں کے ساتھ میٹنگ منعقد کی اور اس میٹنگ کے دوران انہوں نے ٹرانسپورٹ یونینوں کے ذمہ داروں سے تلقین کی کہ وہ لوگوں کو بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات فراہم کرنے کیلئے اپنی خدمات انجام دیں اور ٹریفک قوانین پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں۔ انہوں نے رانگ پارکنگ کو ٹریفک جام کی بنیادی وجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی انتظامیہ کو بھی اس بارے میں آگاہ کیا گیا ہے اور آنے والے دنوں کے دوران ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی جو شاہراؤں پر اپنی گاڑیاں پارک کرکے لوگوں کے چلنے پھرنے میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں اور ٹریفک جام کیلئے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ سرکاری ایجنسیوں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ قواعد وضوابط پر عمل کریں اور ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کیلئے ٹریفک محکمہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ ایس ایس پی ٹریفک نے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ بس اسٹاپوں پر مسافر بردار گاڑیوں میں سوار ہوجائیں یا گاڑیوں سے اتریں۔ شاہراؤں کے بیچوں بیچ گاڑیوں میں سوار ہونا (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں غیر قانونی لکڑی بمعہ گاڑی ضبط، ملزم گرفتار: پولیس

سری نگر/ ۸ جنوری (ایجنسیز) غیر قانونی لکڑی کی اسمگلنگ کے خلاف منظم کارروائیوں میں گاندربل پولیس نے غیر قانونی لکڑی کی ایک کھیپ اور اس کے لئے استعمال ہونے والے لوڈ کیریئر کو ضبط کیا ہے اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن گاندربل کی ایک ٹیم نے معمول کی چیکنگ کے دوران وسان علاقے کے نزدیک ایک مشتبہ لوڈ کیریئر زیر رجسٹریشن نمبر - JK16B 4440 کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران گاڑی سے غیر قانونی طور پر کاٹے گئے کیل لکڑی کے 8 لاگز برآمد کئے گئے تاہم پولیس کو دیکھ کر ڈرائیور جائے موقع سے فرار ہوا۔ ان کا کہنا ہے کہ گاڑی کی مکمل تلاشی کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ ضبط شدہ لکڑی کسی بھی قسم کے درست (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں ہٹ اینڈ رن کے دو معاملات پولیس نے کیے حل

ملوث ملزمان کی شناخت اور گرفتاری، مزید تفتیش جاری

سرینگر/ ۸ جنوری/ (آفاق نیوز) سوپور پولیس نے مکمل اور منظم تفتیش کے ذریعے پولیس اسٹیشن تارزو اور پولیس اسٹیشن سوپور میں درج دو الگ الگ مہلک ہٹ اینڈ رن کیسوں کو کامیابی کے ساتھ حل کیا ہے، جس کے نتیجے میں ملوث ملزمان کی شناخت اور گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ تارزو میں درج کیے گئے پہلے مقدمے میں سیر کراسنگ پر ہٹ اینڈ رن کے واقعے کی اطلاع موصول ہوئی تھی جہاں نامعلوم گاڑی نے اسکوٹی سوار نذیر احمد کو ٹکر ماردی تھی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگیا تھا۔ زخمی کو علاج کے لیے سکمز سرینگر منتقل کیا گیا، جہاں وہ بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ تفتیش کے دوران تفتیشی افسر نے واقعہ کے آس پاس کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا بغور جائزہ لیا اور اس کا تجزیہ کیا جس کی وجہ سے ملوث ملزمان کی شناخت اور گرفتاری عمل میں آئی۔ پولیس اسٹیشن سوپور میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کیے گئے ایک اور ہٹ اینڈ رن کیس میں، ایک راہگیر، عبدالمجید ڈار، ہٹلنگو کراسنگ پر ایک نامعلوم اسکوٹی سوار کی ٹکر سے شدید زخمی ہوگیا۔ زخمی کو فوری طور پر طبی امداد (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس کی گاندربل منشیات فروش گرفتار؛ ممنوعہ مادہ برآمد

8 سرینگر/ ۸ جنوری/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک اہم کارروائی میں، جموں وکشمیر پولیس نے گاندربل میں سنٹرل یونیورسٹی کراسنگ پر لگائے گئے ایک سرپرائز ناکے کے دوران 02 افراد کو گرفتار کرکے نشہ آور مادے کی اسمگلنگ کی کوشش کو کامیابی سے ناکام بنا دیا۔ ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس اہلکاروں نے گاندرب کے سنٹرل یونیورسٹی کی طرف آنے والے 02 افراد کو مشکوک حالت میں دیکھا۔ پولیس ٹیم نے فوری اور تدبر سے کام لیتے ہوئے دونوں کو روک کر تلاشی شروع کی۔ مکمل تلاشی لینے پر ان کے قبضے سے تقریباً 3 کلوگرام کنٹربینڈ پاؤڈر بھنگ نما مادہ برآمد ہوا۔ برآمد شدہ منشیات کو قانونی طریقہ کار کے مطابق موقع پر ہی قبضے (بقیہ ۶ پر)

مہجور نگر سرینگر میں لٹیروں نے خاتون کے کانوں

سے طلائی بالی چھین کر اُسے زخمی کردیا

سرینگر/ ۸ جنوری/ اے پی آئی/ مہجور نگر سرینگر میں لٹیروں نے گھر میں گھس کر 70 سالہ عمر رسیدہ خاتون کے کانوں سے سونے کی بالی اُس وقت چھین لی جب وہ پانی پینے کی غرض سے رہائشی مکان میں داخل ہوئے اور گھر میں کسی اور کو نہ پاکر 70 سالہ خاتون کے کان سے تلائی بالی چھین کر اُسے زخمی کردیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرینگر کے مہجور نگر علاقے میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب دو نوجوان ایک رہائشی مکان میں داخل ہوئے۔ جہاں کرسی پر بیٹھی 70 سالہ خاتون سے انہوں نے پانی مانگا اور اس دوران یہ بھی دریافت کیا کہ وہ گھر میں اکیلی ہے، دوسرے افراد خانہ کہاں گئے ہیں۔ مذکورہ خاتون نے جب گھر میں اکیلے ہونے کی جانکاری انہیں فراہم کیں تو مذکورہ لٹیروں نے 70 سالہ خاتون کے کانوں میں طلائی بالی چھین لی جس سے وہ زخمی ہوگئی۔ مذکورہ خاتون کے شور مچانے سے آس پاس رہنے والے لوگ اپنے گھروں سے باہر آئے تاہم لٹیرے علاقے سے فرار ہونے میں کامیاب ہوئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کرکے لٹیروں کی تلاش شروع کردی

منڈی پونچھ میں منی بس الٹ گئی ڈرائیور کنڈیکٹر سمیت دس مسافر زخمی

سرینگر/ ۸ جنوری/ ایس این این/ جموں کے پونچھ ضلع کے منڈی علاقے میں منی بس الٹ جانے کے بعد دس افراد زخمی ہوگئے جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پونچھ ضلع کے منڈی علاقے میں چکترو کے پولیس چوکی علاقے کے قریب ایک منی بس الٹنے سے کم از کم چار افراد زخمی ہو گئے۔ نمائندے کے مطابق مسافروں سے بھری منی بس چکترو کے قریب ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوئی اور حادثے کی شکار ہوئی جس کے نتیجے میں اس منی بس میں سوار دس افراد زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کے فوری بعد مقامی افراد اور پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو طبی امداد کیلئے قریبی (بقیہ ۶ پر)

PVR INOX Limited نے لیہہ میں پہلے ملٹی پلیکس کے آغاز کا اعلان کیا

یہ دو اسکرینوں والا سینما سطح سمندر سے 11,500 فٹ بلندی پر کھڑا ہے

سرینگر/ ۸ جنوری/ ایک بیان کے مطابق PVR INOX Limited، ہندوستان کی سب سے بڑی سینما نمائشی کمپنی، لیہہ کے پہلے ملٹی پلیکس کے آغاز کا اعلان کیا۔ ہمالیہ میں لیہہ۔منالی بائی پاس روڈ کے ساتھ، سولر کالونی، سبو میں قائم، یہ دو اسکرینوں والا سینما سطح سمندر سے 11,500 فٹ بلندی پر کھڑا ہے، جو اسے ہندوستان کا سب سے اونچا ملٹی پلیکس بناتا ہے اور ملک کے سب سے زیادہ متاثر کن علاقوں میں معیاری فلم دیکھنے کو لاتا ہے۔ یہ تاریخی جائیداد PVR INOX کے فرنچائز اوونڈ کمپنی آپریٹڈ (FOCO) ماڈل میں ایک اور کامیاب باب کی نشاندہی کرتی ہے۔ لداخ کے لیے، جو اپنی خاموشی، روحانیت اور پہاڑی نظاروں کے لیے جانا جاتا ہے، یہ لانچ ایک اہم ثقافتی قدم ہے۔ سینما طویل عرصے سے خطے میں ایک پسندیدہ دکان رہا ہے، اس کے باوجود جدید تھیٹروں تک رسائی محدود رہی۔ اس افتتاح کے ساتھ، PVR INOX اعلیٰ معیار کے سینما کو مقامی کمیونٹیز اور مسافروں کے قریب لاتا ہے، جو گرم اور آرام دہ ماحول میں جدید ٹیکنالوجی کی پیشکش کرتا ہے۔ لداخ کے لوگ اب اسی عالمی معیار کی تفریح کا تجربہ کر سکتے ہیں جس کا ملک بھر میں لطف اٹھایا جاتا ہے۔ پس منظر، مستحکم PVR INOX معیارات (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والی یوتھ ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن دہلی

کے سرکاری اسکولوں میں آگاہی پروگرام کے نفاذ کے لیے منتخب

نئی دہلی/ ۸ جنوری/ ایک بیان کے مطابق بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت، یوتھ ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن (YEO)، جو کہ جموں وکشمیر میں تعلیم، ہنر مندی اور سماجی بااختیاری کے شعبوں میں کام کر رہی ہے، کو دہلی کے سرکاری اسکولوں میں ایک آگاہی اور استعداد سازی پروگرام کے نفاذ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام سرکاری رمیونسپل اسکولوں میں کلاس اول سے پنجم تک کے طلبا وطالبات کے لیے نافذ کیا جائے گا۔ اس کا مقصد بچیوں کی فلاح وبہبود، صنفی برابری، مالی خواندگی، اور حکومتِ ہند کی اُن اسکیموں سے متعلق شعور بیدار کرنا ہے جو بچیوں کی تعلیم، تحفظ، اور بااختیاری کو یقینی بنانے کے لیے بنائی گئی ہیں۔ یہ مہم بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کے اہداف اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 سے ہم آہنگ ہے۔ اس مداخلت میں عمر کے مطابق تیار کیے گئے ورکشاپس شامل ہیں جو انٹرایکٹو ڈیجیٹل مواد اور لرننگ ٹولز سے معاونت یافتہ ہوں گے۔ پروگرام کا مقصد ایک جامع اور محفوظ تعلیمی ماحول کو فروغ دینا، ابتدائی مالی شعور پیدا کرنا، اور برابری اور سماجی ذمہ داری جیسے اقدار کو مضبوط کرنا ہے۔ اس موقع پر یوتھ ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جناب ساجد حسین میر نے کہا: ’’ہمیں بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ کے تحت اس اہم پروگرام کے نفاذ (بقیہ ۶ پر)

نالہ سکھناگ میں کچرا ڈالنے پر سخت پابندی عائد

سری نگر/ ۸ جنوری (سی این ایس) ضلع بڈگام کے ناربل بلاک میں واقع نالہ سکھناگ میں ٹھوس اور مائع فضلہ ڈالنے پر سخت پابندی عائد کردی گئی ہے۔ اس سلسلے میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ناربل کی جانب سے ایک عوامی نوٹس جاری کیا گیا ہے جس میں ماحولیاتی آلودگی اور عوامی صحت کو لاحق سنگین خطرات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ نوٹس کے مطابق، ماڑ ہامہ، کنی ہامہ اور بٹہ پورہ سمیت نالے کے کناروں پر رہائش پذیر بعض افراد گھریلو سیوریج اور دیگر فضلہ غیر قانونی طور پر پائپوں کے ذریعے نالے میں ڈال رہے ہیں، جو ماحولیاتی قوانین اور صفائی کے ضوابط کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ بی ڈی او نے تمام متعلقہ افراد کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر کسی بھی قسم کا فضلہ نالے میں ڈالنا بند کریں اور استعمال شدہ پائپ، (بقیہ ۶ پر)

چانسلر میرز کے دورہ ہندوستان میں

چھ جدید آبدوزوں کی تعمیر کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کا امکان

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) جرمن چانسلر فریڈرک مرز کے اگلے ہفتے ہندوستان کے دورے کے دوران ہندوستان میں چھ جدید ترین آبدوزوں کی تعمیر کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کی توقع ہے۔ چانسلر میرز 12 جنوری کو ہندوستان کے دو روزہ دورے پر پہنچ رہے ہیں۔ اس دورے کے دوران دونوں ممالک دفاع، تجارت، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر بھی بات کریں گے۔ ذرائع کے مطابق تقریباً 8 بلین ڈالر مالیت کا یہ معاہدہ ہندوستان کا اب تک کا سب سے بڑا دفاعی معاہدہ ہوگا۔ پہلی بار اس میں آبدوز کی تعمیر کے لیے ٹیکنالوجی کی منتقلی شامل ہوگی۔ یہ چانسلر میرز کا ہندوستان کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔ وہ احمد آباد سے اپنے دورے کا آغاز کریں گے، جہاں وزیر اعظم نریندر مودی ان کا استقبال کریں گے۔ دونوں رہنما ہندوستان-جرمنی اسٹریٹجک شراکت داری کے مختلف پہلوؤں میں پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ بعد میں جرمن چانسلر بنگلور کا بھی دورہ کریں گے، جہاں اس شراکت داری نے گزشتہ سال 25 سال مکمل ہونے کا جشن منایا تھا۔ دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت تجارت اور سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، تعلیم، مہارت کی ترقی اور نقل و حرکت میں تعاون کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ دفاع اور سلامتی، سائنس، اختراع، اور تحقیق، سبز اور پائیدار ترقی اور عوام کے درمیان تعلقات جیسے اہم شعبوں میں تعاون کو آگے بڑھانے پر مرکوز ہوگی۔

ماحولیاتی تباہی کے خلاف ایوروانڈیا' کا ملک

کے سب سے بڑے ری سائیکلنگ پلانٹ کا آغاز!

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) ہندوستان میں بڑھتی ہوئی آلودگی اور پلاسٹک کا پھیلتا ہوا عفریت اور پلاسٹک کے خطرناک سمندر کو ختم کرنے کے لیے ایوروانڈیا لمیٹڈ نے ایک ایسی جنگ کا آغاز کر دیا ہے جس نے صنعت کاروں اور ماہرین ماحولیات کو حیران کر دیا ہے۔ غازی آباد میں ملک کی سب سے بڑی اور جدید ترین ملٹی لیئر فلیکسیبل پلاسٹک ری سائیکلنگ یونٹ نے کام شروع کر دیا ہے، جو زہریلے پلاسٹک کچرے کے لیے موت کا پروانہ' ثابت ہوگی۔ اب کچرے کا طوفان بنے گا سونا! اب تک سیمنٹ، نمک اور چینی کی بوریاں (جو ری سائیکل کرنا ناممکن سمجھی جاتی تھیں) زمین کو بنجر بنا رہی تھیں، لیکن ایوروانڈیا نے تین سال کی سخت تحقیق کے بعد ایسی ٹیکنالوجی دریافت کر لی ہے جو اس ناقابل علاج' کچرے کو قیمتی خام مال میں تبدیل کر دے گی۔ یہ پلانٹ ہر ماہ 500 میٹرک ٹن کچرے کو ٹھکانے لگائے گا، جسے جلد ہی 1000 میٹرک ٹن تک پہنچایا جائے گا۔ 25 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار یہ پروجیکٹ 2027 تک 55 کروڑ روپے کی وسعت اختیار کر لے گا۔ یہاں تیار ہونے والا پلاسٹک دانہ (Granules) عام پلاسٹک سے 40 فیصد سستا ہوگا، جس سے واشنگ مشین، اے سی اور آٹو موبائل انڈسٹری میں انقلاب آ جائے گا۔ ری سائیکل شدہ پلاسٹک سے تیار ہونے والے دانے (Granules) ورجن پلاسٹک کے مقابلے میں 40 فیصد تک سستے ہوں گے۔ ان کا استعمال ایئر کولر، واشنگ مشین، آٹوموبائل کے پرزے اور فرنیچر بنانے میں کیا جائے گا۔ حکومت ہند کے ای پی آر (EPR) قوانین کے تحت اب برانڈز کے لیے 30 فیصد ری سائیکل پلاسٹک کا استعمال لازمی ہے، جسے پورا کرنے میں ایوروانڈیا کلیدی کردار ادا کرے گی۔ حکومت کے نئے سخت قوانین (EPR) نے کمپنیوں کی نیندیں اڑا دی تھیں، لیکن ایوروانڈیا اب ان کے لیے واحد اور سب سے بڑا سہارا بن کر ابھرا ہے۔ کمپنی کے چیئرمین مسٹر سشیل کمار اگروال نے بڑے عزم کے ساتھ کہا: ہندوستان کی پلاسٹک کا مسئلہ چھوٹے موٹے اقدامات سے حل نہیں ہوگا۔ ہم نے برسوں کی محنت سے وہ نظام بنایا ہے جو کچرے کو دولت میں بدلے گا۔ ہم پورے ملک میں مدر اینڈ چائلڈ 'پلانٹس کا جال بچھا دیں گے تاکہ زمین کو پلاسٹک کے زہر سے پاک کیا جا سکے۔" ایوروانڈیا، جو پہلے ہی 30,000 ریٹیلرز کے ساتھ مارکیٹ پر راج کر رہی ہے، اب ری سائیکلنگ کے میدان میں بھی پورے ہندوستان پر قبضہ جمانے کی تیاری کر رہی ہے۔

ای ڈی نے جعلی سرکاری نوکری گھپلہ معاملے میں ملک بھر میں چھاپے مارے

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو ایک جعلی سرکاری نوکری گھپلہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں ملک گیر تلاشی مہم شروع کی۔ یہ آپریشن ایک منظم گروہ کو نشانہ بناتے ہوئے چلایا گیا جس نے جعلی نوکریوں کا وعدہ کر کے لوگوں کو ٹھگا ہے۔ ای ڈی کے ایک اہلکار نے کہا کہ یہ گھپلہ شروع میں انڈین ریلوے کے نام پر سامنے آیا تھا، لیکن تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ فراڈ 40 سے زیادہ دیگر سرکاری اداروں اور محکموں کے نام پر کیا گیا تھا، جن میں محکمہ جنگلات، ریلوے ریکروٹمنٹ آف انڈیا (آر آر بی)، انڈین پوسٹ، انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ، ہائی کورٹ، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی)، حکومت بہار اور راجستھان سکریٹریٹ سمیت چالیس سے زیادہ دیگر سرکاری تنظیموں اور محکموں کے نام پر دھوکہ دہی کی گئی ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ اس گینگ نے جعلی سرکاری ڈومین کا استعمال کرتے ہوئے جعلی ای میل اکاؤنٹس بنائے اور لوگوں کو جعلی بھرتی کے خط بھیجے۔ متاثرین کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے انہوں نے انہیں 3-2 ماہ کے لیے ابتدائی تنخواہیں بھی ادا کیں، جنہیں انڈین ریلویز میں آر پی ایف، ٹی ٹی ای اور ٹیکنیشن کے عہدوں پر رکھا گیا تھا۔ تحقیقات کے حصے کے طور پر ملک بھر میں 15 مقامات پر تلاشی کا عمل جاری ہے۔ ان میں بہار کے مظفر پور میں ایک، موتیہاری میں دو، کولکتہ میں دو، کیرالہ میں چار، تمل ناڈو میں ایک، گجرات میں ایک اور اتر پردیش میں چار شامل ہیں۔

اسٹارٹ اپ اور اے آئی انٹرپرینیور ہندوستان

کے مستقبل کے شریک تخلیق کار ہیں: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کے روز بھارتی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) اسٹارٹ اپ کے نمائندوں کے ساتھ گول میز اجلاس کی صدارت کی اور کہا کہ وہ ہندوستان کے مستقبل کے شریک تخلیق کار ہیں۔ وزیر اعظم کے دفتر نے بتایا کہ یہ اجلاس پی ایم مودی کے رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں اگلے مہینے ملک میں ہونے والے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ '2026 سے قبل اے آئی فار آل: گلوبل امپیکٹ چیلنج' کے لیے منتخب 12 ہندوستانی اے آئی اسٹارٹ اپ نے حصہ لیا اور اپنے خیالات پیش کیے۔ یہ اسٹارٹ اپ مختلف شعبوں میں کام کر رہے ہیں، جن میں ہندوستانی زبانوں کے فاؤنڈیشن ماڈل، کثیر لسانی ایل ایل ایم، اسپیک ٹو ٹیکسٹ، ٹیکسٹ ٹو آڈیو اور ٹیکسٹ ٹو ویڈیو، ای کامرس، مارکیٹنگ اور ذاتی نوعیت کے مواد کی تخلیق کے لیے جنریٹو اے آئی کا استعمال کر کے 3 ڈی مواد، انجینئرنگ سیمولیشن، مواد کی تحقیق اور مختلف صنعتوں میں ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کے لیے جدید تجزیات، صحت کی دیکھ بھال میں تشخیص اور طبی تحقیق شامل ہیں۔

اے آئی اسٹارٹ اپ نے ہندوستان میں مصنوعی ذہانت کے ایکو سسٹم کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی مضبوط وابستگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اے آئی کے شعبے کی تیز رفتار ترقی اور وسیع مستقبل کی صلاحیتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اے آئی کی جدت کا مرکز اب ہندوستان کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ اسٹارٹ اپ نمائندوں نے کہا کہ ہندوستان میں اے آئی کی ترقی کے لیے اب مضبوط اور موافق ماحول موجود ہے۔

چاول اور چینی کی قیمتوں میں اضافہ،

دالوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) گھریلو ہول سیل مارکیٹ میں جمعرات کو اجناس کی قیمتوں میں ملی جلی صورتحال دیکھی گئی۔ چاول اور چینی کی قیمتوں میں استحکام کے بجائے تیزی ریکارڈ کی گئی، جبکہ دالوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھاؤ جاری رہا۔ گندم کی قیمتیں اپنی سابقہ سطح پر برقرار رہیں۔ اوسط درجے کے چاول کی قیمت میں 8 روپے کا اضافہ ہوا، جس کے بعد یہ 3,856 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گیا۔ گندم کی قیمت 2,850 روپے فی کوئنٹل پر مستحکم رہی۔ آٹے کی قیمتوں میں بھی کوئی بڑی تبدیلی نہیں دیکھی گئی۔ مونگ دال کی قیمت میں 16 روپے اور اڑد دال میں 10 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ تاہم، چنا دال 7 روپے اور مسور دال 4 روپے فی کوئنٹل سستی ہوئی۔ ارہر (تور) دال کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ عالمی مارکیٹ میں ملیشیا کے برسا ملیشیا ڈیریویٹو ایکسچینج میں پام آئل اور امریکی سویا تیل کی قیمتوں میں اضافے کا اثر مقامی مارکیٹ پر بھی دیکھا گیا۔ سرسوں کے تیل میں 25 روپے، ونسپتی میں 27 روپے، سورج مکھی کے تیل میں 14 روپے اور پام آئل میں 12 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ درج کیا گیا۔ مقامی منڈیوں میں سویا تیل کی قیمت میں 35 روپے فی کوئنٹل کی کمی دیکھی۔ مٹھاس کے بازار میں بھی آج تیزی کا رجحان رہا۔ چینی کی قیمت میں 7 روپے اور گڑ کی اوسط قیمت میں 2 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

اَن پورنا دیوی نے پنکھوڑی پورٹل کا آغاز کیا

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) حکومت ہند ملک بھر میں خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود، تحفظ اور انہیں بااختیار بنانے کو سب سے زیادہ ترجیح دیتی ہے۔ اس عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت نے پنکھوڑی کا آغاز کیا ہے، جو ایک مربوط کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) اور شراکت داری کی سہولت فراہم کرنے والا ڈیجیٹل پورٹل ہے اور جس کا مقصد خواتین اور بچوں کی ترقی کے اقدامات میں ہم آہنگی، شفافیت اور متعلقین کی منظم شراکت داری کو مضبوط کرنا ہے۔ پنکھوڑی پورٹل کا آج خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزیر محترمہ اَن پورنا دیوی نے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر مملکت محترمہ ساوتری ٹھاکر اور خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کے سکریٹری جناب اَنل ملک کی موجودگی میں کیا۔ یہ پہل وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان کردہ وژن سے تحریک حاصل کرتی ہے، جو اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ٹیکنالوجی شفافیت، شرکت اور اعتماد کو فعال کر کے حکومت اور شہریوں کے درمیان ایک پل کا کام کرتی ہے اور یہ کہ جن بھاگیداری (لوگوں کی شرکت) قوم کی تعمیر کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ پنکھوڑی ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم بنا کر اس وژن کی عکاسی کرتا ہے، جو حکومت، شہریوں اور اداروں کو سماجی ترقی کے لیے باہمی تعاون سے کام کرنے کے لیے یکجا کرنے کا کام کرتا ہے۔ پنکھوڑی کو ایک سنگل ونڈو ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر تیار کیا گیا ہے جو افراد، غیر مقیم ہندوستانیوں (این آر آئی)، غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز)، کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کے شراکت داروں، کارپوریٹ اداروں اور خواتین اور بچوں کی ترقی کے شعبے میں کام کرنے والی سرکاری ایجنسیوں کو یکجا کرنے کا کام کرتا ہے۔ یہ پورٹل غذائیت، صحت، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ای سی سی ای)، بچوں کی فلاح و بہبود، تحفظ، بحالی اور خواتین کی حفاظت اور انہیں بااختیار بنانے سمیت کلیدی موضوعاتی شعبوں میں رضاکارانہ اور ادارہ جاتی شراکت کو ہموار اور متحد کرتا ہے۔ یہ پورٹل سی ایس آر اور رضاکارانہ شراکت کے لیے ایک مشترکہ ڈیجیٹل انٹرفیس فراہم کر کے متعلقین میں تال میل اور ہم آہنگی کو بڑھاتا ہے اور خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے اقدامات کے بہتر نفاذ، نگرانی اور جوابدہی کی حمایت کرتا ہے۔ پنکھوڑی ایک منظم اور شفاف ڈیجیٹل میکانزم کے ذریعے وزارت کے فلیگ شپ مشن- مشن سکشم آنگن واڑی اور پوشن 2.0، مشن واتسلیہ اور مشن شکتی کے نفاذ کی حمایت کرتا ہے۔

وردی پہنیں یا نہ پہنیں، ہمارا دل یونیفارم ہونا چاہیے: ایئر چیف مارشل سنگھ

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے جمعرات کو نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کے کیڈٹس کو کیریئر سے متعلق ایک طاقتور پیغام دیتے ہوئے کہا کہ انہیں ناکامی سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ ناکامی اختتام نہیں بلکہ اکثر عظمت کی شروعات ہوتی ہے۔ انہوں نے کیڈٹس پر زور دیا کہ وہ این سی سی کی اقدار کو ہمیشہ یاد رکھیں، "چاہے ہم یونیفارم پہنیں یا نہ پہنیں، ہمارا دل یونیفارم ہونا چاہیے۔" ایئر چیف مارشل سنگھ نے یہاں دہلی چھاؤنی میں این سی سی یوم جمہوریہ کیمپ کا دورہ کیا۔ کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اپنی زندگی کے گہرے ذاتی تجربات شیئر کیے، جن میں بچپن میں اسکول میں داخلے سے انکار سے لے کر اپنی سروس کے دوران پہلے پروموشن بورڈ میں ناکام ہونے تک شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود وہ دنیا کی طاقتور ترین فضائی افواج میں سے ایک کے سربراہ بن گئے۔

نوجوان کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ حقیقی ترقی مقابلہ سے نہیں بلکہ خود کو بہتر بنانے سے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ دوسروں سے مقابلہ کریں گے تو جس دن آپ ان سے آگے نکل جائیں گے، آپ کی ترقی رک جائے گی۔ خود سے مقابلہ کریں اور آج سے بہتر بننے کی کوشش کریں۔'

ایروسول کے مقابلے آبی بخارات ماحول کو زیادہ گرم کرتے ہیں: ریسرچ

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) ایک جدید تحقیق نے آب و ہوا میں تبدیلیوں کے اثرات کو ترتیب دینے میں ایروسول اور آبی بخارات کے مشترکہ کردار کا انکشاف کیا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ آب و ہوا میں تبدیلیوں کے قابل اعتماد نتائج اور مستقبل کی پیش گوئیوں کے لیے ایروسول اور آبی بخارات دونوں پر غور کرنا ضروری ہے کیوں کہ ان کا تعامل علاقائی فضائی حرکیات اور ہندوستانی مانسون پر نمایاں طور پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ ایروسول اور آبی بخارات کے تابکاری اثرات زمین کے تابکاری کے توازن اور اس وجہ سے آب و ہوا کی حرکیات کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ پیش گوئی کرنے کے لیے اہم ہوتے ہیں اور زمین کے تابکاری کے توازن میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جو عالمی درجہ حرارت، موسمی نظام اور آب و ہوا کے استحکام کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ تابکاری اثرات اس بارے میں بصیرت افروز معلومات فراہم کرتے ہیں کہ کس طرح ایروسول، آبی بخارات کے بادل، گرین ہاؤس گیسیں آنے والی شمسی تابکاری اور باہر جانے والی زمینی تابکاری کو منتشر اور جذب کر کے زمین کے تابکاری کے توازن کو متاثر کرتے ہیں۔ حکومت ہند کے محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے تحت خود مختار تحقیقی ادارہ، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ایسٹرو فزکس (آئی آئی اے) بنگلورو کے ساتھ آریہ بھٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف آبزرویشنل سائنسز (اے آر آئی ای ایس) نینی تال اور بین الاقوامی شراکت داروں، یونیورسٹی آف ویسٹرن مقدونیہ، کوزانی، یونان اور سوکا یونیورسٹی، ٹوکیو، جاپان نے ہند گنگا کے میدان (آئی جی پی) کے علاقے میں ایروسول کی لوڈنگ پر آبی بخارات کی تابکاری قوت کے انحصار کا جائزہ لیا۔ اے آر آئی ای ایس کے ڈاکٹر امیش چندر ڈمکا اور آئی آئی اے کے ڈاکٹر شانتی کمار ایس نکلومسم کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی آف ویسٹرن میسیڈونیا کے دیمتریس جی کاسکاؤٹس، آر ای پی سوتیروپولو اور ای میگرس اور سوکا یونیورسٹی کے ڈاکٹر پردیپ کھتری کی زیر قیادت محققین نے چھ ایرونیٹ (ایروسول روبوٹک نیٹ ورک، زمین پر مبنی سن فوٹو میٹرز کا ایک بین الاقوامی نیٹ ورک جو ایروسول کی خصوصیات کی پیمائش کرتا ہے) سائٹس سے ڈیٹا حاصل کیا اور ایس بی ڈی اے آرٹی (سانتا باربرا ڈسورٹ ایٹموسفیرک ریڈی ایٹو ٹرانسفر) ماڈل کا استعمال کرتے ہوئے ریڈی ایٹو ٹرانسفر سمیلیشنز کا استعمال کیا۔

سپریم کورٹ نے جسٹس ورما کے مواخذہ کی تحقیقاتی

کمیٹی کی تشکیل کو چیلنج کرنے والی عرضی پر فیصلہ محفوظ رکھا

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس یشونت ورما کی جانب سے دائر اس رٹ عرضی پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا ہے جس میں انہوں نے اپنے مواخذہ سے متعلق جانچ کمیٹی کی تشکیل کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جسٹس ورما کی سرکاری رہائش گاہ سے بڑی مقدار میں نقدی برآمد ہونے کے بعد لوک سبھا میں شروع کی گئی مواخذہ کی کارروائی کے سلسلے میں لوک سبھا اسپیکر نے ججیز انکوائری ایکٹ 1968 کے تحت ایک جانچ کمیٹی کے قیام کی منظوری دی تھی۔ جسٹس دیپانکر دتا اور جسٹس ستیش چندر شرما پر مشتمل بنچ نے جمعرات کو اس معاملے کی سماعت کی۔ جسٹس ورما کا بنیادی موقف یہ ہے کہ مواخذہ کی قراردادیں لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں میں ایک ہی دن 21 جولائی کو پیش کی گئی تھیں لیکن لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے راجیہ سبھا کے چیئرمین کے فیصلے کا انتظار کیے بغیر یا لازمی مشترکہ مشاورت کے بغیر یکطرفہ طور پر جانچ کمیٹی تشکیل دے دی۔ عرضی میں دلیل دی گئی ہے کہ یہ اقدام ججیز (انکوائری) ایکٹ 1968 کی دفعہ (2)3 کی خلاف ورزی ہے۔ دفعہ (2)3 کے تحت یہ شرط رکھی گئی ہے کہ اگر دونوں ایوانوں میں ایک ہی دن مواخذہ کے نوٹس دیے جائیں تو اس وقت تک کوئی کمیٹی تشکیل نہیں دی جا سکتی جب تک دونوں ایوان ان قراردادوں کو منظور نہ کر لیں اور اگر منظوری ہو جائے تو جانچ کمیٹی کی تشکیل لوک سبھا اسپیکر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین کی مشترکہ کارروائی سے کی جانی چاہیے۔ سماعت کے دوران عدالت کو بتایا گیا کہ راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین نے 11 اگست کو مواخذہ کی قرارداد کو مسترد کر دیا تھا جس کے بعد لوک سبھا اسپیکر نے 12 اگست کو جانچ کمیٹی تشکیل دی۔ عرضی گزار کا موقف ہے کہ ڈپٹی چیئرمین کو اس قرارداد کو مسترد کرنے کا اختیار حاصل نہیں تھا، لہٰذا لوک سبھا اسپیکر اس بنیاد پر آگے نہیں بڑھ سکتے تھے کہ راجیہ سبھا کی قرارداد مسترد کر دی گئی ہے۔

روہت شرما کے خاندان کی پربھادیوی میں بڑی خریداری، 26 کروڑ 30 لاکھ روپے کا لین دین

ممبئی، 8 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ اسٹار روہت شرما کی اہلیہ رتیکا سجدیہ نے ممبئی کے مہنگے علاقے پربھادیوی میں ایک لگژری اپارٹمنٹ خریدا ہے۔ جائیداد کے اندراج سے متعلق دستاویزات کے مطابق اس اپارٹمنٹ کی قیمت 26 کروڑ 30 لاکھ روپے ہے۔ یہ معلومات انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن کی ویب سائٹ پر دستیاب ریکارڈ سے سامنے آئی ہیں۔ اس لین دین کی جانچ اسکوائر یارڈز نے کی ہے، جو ہندوستان کی رئیل اسٹیٹ سے متعلق خرید و فروخت اور کرایہ کی معلومات فراہم کرنے والی ویب سائٹ ہے۔ دستاویزات کے مطابق یہ خریداری دسمبر 2025 میں رجسٹر کی گئی، جو شہر میں لگژری رہائش گاہوں کی مسلسل مانگ کی عکاسی کرتی ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں بہتر رابطہ اور جدید شہری سہولتیں دستیاب ہیں۔ یہ اپارٹمنٹ پربھادیوی کے مشہور لگژری رہائشی پروجیکٹ آہوجا ٹاورز میں واقع ہے۔ اپارٹمنٹ کا کارپٹ ایریا 2760.40 اسکوائر فٹ، یعنی 256.45 اسکوائر میٹر ہے اور اس کے ساتھ تین کار پارکنگ مقامات بھی شامل ہیں۔ اس لین دین پر 1 کروڑ 31 لاکھ روپے کی اسٹامپ ڈیوٹی اور 30000 روپے رجسٹریشن فیس ادا کی گئی ہے۔

عالمی غیر یقینی صورتحال: شیئر بازاروں میں بڑی گراوٹ، سینسیکس 780 پوائنٹس ٹوٹ گیا

ممبئی، 8 جنوری (یو این آئی) عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کے باعث جمعرات کو گھریلو شیئر بازاروں میں زبردست مندی دیکھی گئی۔ اہم انڈیکس تقریباً ایک فیصد تک گر کر بند ہوئے۔ سینسیکس: 780.18 پوائنٹس (0.92%) کی کمی کے ساتھ 84,180.96 پر بند ہوا (11 نومبر 2025 کے بعد کی کم ترین سطح)۔ نفٹی-50، 263.90 پوائنٹس (1.01%) گر کر 25,876.85 پر بند ہوا۔ مارکیٹ کے ماہرین کے مطابق، امریکہ کا 66 عالمی معاہدوں سے علیحدگی اختیار کرنا اور روس پر سخت پابندیوں کا بل لانا سرمایہ کاروں میں تشویش کا باعث بنا۔ اس عالمی ہلچل نے دنیا بھر کے بازاروں سمیت ہندوستانی بازار کو بھی لپیٹ میں لے لیا۔

ٹرمپ کی دھمکیوں کے درمیان ہندوستان کی روسی تیل

کی خریداری میں کمی آئی ہے، دفاعی اور جوہری تعاون میں اضافہ متوقع

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) وزارت پٹرولیم کے سینئر عہدیداروں نے جمعرات کو کہا کہ امریکی دھمکی کے پیش نظر روسی تیل خریدنے والے ممالک پر نئی پابندیاں عائد کرنے کی دھمکی کے پیش نظر ہندوستانی کمپنیوں نے روس سے خام تیل کی درآمد کو کم یا مکمل طور پر روک دیا ہے۔ اگرچہ ہندوستان سرکاری طور پر کسی بھی ذریعہ سے خام تیل خریدنے کا اپنا حق برقرار رکھتا ہے، اس نے خاموشی سے روس سے خریداری کم کر دی ہے جبکہ امریکہ سے درآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ حکام نے کہا کہ ہندوستان روس کے ساتھ اپنے دفاعی اور جوہری تعاون کو بڑھا رہا ہے اور روس کو مشترکہ منصوبوں میں داخل ہونے کی ترغیب دے رہا ہے، یہاں تک کہ دونوں ممالک کے درمیان تیل کی تجارت میں کمی آئی ہے۔ وزارت خارجہ کے سابق سکریٹری (اقتصادی تعلقات)، پناک آر چکرورتی نے کہا کہ ہم روس پر تیل کا انحصار کم کر سکتے ہیں، لیکن ہم خام تیل کی خریداری کو مکمل طور پر نہیں روکیں گے۔ تاہم، ہم روس کو حوصلہ افزائی کرنا چاہتے ہیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ ہندوستانی مصنوعات خریدے اور اپنے ہندوستانی روپے کے بھاری ذخائر کو استعمال کرتے ہوئے مشترکہ منصوبوں میں مزید سرمایہ کاری کرے۔ "سرکاری آئل ریفائنریوں کو خاموشی سے روسی خام تیل کی سپلائی کم کرنے اور غیر منظور شدہ کمپنیوں سے اپنی خریداری محدود کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے، جب کہ دنیا کے سب سے بڑے ریفائنرز میں سے ایک ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کا کہنا ہے کہ اسے گزشتہ تین ہفتوں سے کوئی روسی خام تیل نہیں ملا ہے اور اس مہینے میں اسے کسی قسم کا خام تیل ملنے کی امید نہیں ہے۔ ہندوستان نے کسی ایک ملک سے تیل کی درآمد کو اپنی کل خام تیل کی خریداری کے 25 فیصد سے زیادہ تک محدود کرنے کا پالیسی فیصلہ بھی لیا ہے۔ یہ قدم جغرافیائی سیاسی خطرات کو محدود کرنے اور توانائی کی خود کفالت کے اپنے طویل مدتی مقصد کو آگے بڑھانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ وزارت پٹرولیم کے حکام نے اس اقدام کو ادارہ جاتی تحفظ کے طور پر بیان کیا، جو کہ عالمی توانائی کی غیر مستحکم مارکیٹ کے لیے ایک جذب کرنے والا اچھنکا" ہے۔

خواتین کے خوابوں کی تکمیل ہندوستان

کی ترقی کے سفر کو مضبوط کرتی ہے: جینت

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے ہنر مندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ، جینت چودھری نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان کی ترقی کا سفر اس وقت مستحکم ہوتا ہے جب نوجوان خواتین بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے قابل ہوتی ہیں۔ مسٹر چودھری نے آج پانی پت کے نیشنل اسکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (خواتین) میں گرلز ہاسٹل کا افتتاح کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جب نوجوان خواتین بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے قابل ہوتی ہیں تو ہندوستان کی ترقی کا سفر مستحکم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ ہمیشہ سے زبردست توانائی، ٹیلنٹ اور کھیلوں میں بہترین کارکردگی کی سرزمین رہی ہے، جہاں نوجوانوں نے مسلسل ملک کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیا گرلز ہاسٹل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ زیادہ سے زیادہ نوجوان خواتین اعتماد کے ساتھ ہائی اسکل کیریئر اپنائیں اور ترقی یافتہ ہندوستان میں اہم شراکت کریں۔ حال ہی میں صدر کے ذریعہ اعلان کردہ اسکلنگ فار اے آئی ریڈینس (اے او اے آر) چیلنج کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے طلباء اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، اے آئی کورسز کو آگے بڑھائیں اور اپنے دوستوں اور خاندان کے افراد کو اس میں حصہ لینے کے لیے نامزد کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آج اے آئی سیکھنا تمام شعبوں میں نئے مواقع کے دروازے کھولتا ہے، ہر سیکھنے والے کو چاہیے اس کے پس منظر سے قطع نظر، مستقبل کے لیے تیار ہو اور ہندوستان کی ڈیجیٹل اور اقتصادی تبدیلی کو تشکیل دے سکے۔

'عالمی کتاب میلہ' ہندوستانی مسلح افواج کو وقف ہوگا،

پہلی بار سب کے لیے مفت داخلہ

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) قومی راجدھانی دہلی میں ہونے والا دنیا کا سب سے بڑا عالمی کتاب میلہ (این ڈی ڈبلیو بی ایف) کا 53 ویں مرتبہ 10 سے 18 جنوری تک بھارت منڈپم میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس بار عالمی کتاب میلہ ہندوستانی مسلح افواج کے نام وقف ہوگا۔ میلے کا انعقاد نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی) کے ذریعے وزارت تعلیم کے تحت کیا جا رہا ہے جبکہ انڈیا ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (آئی ٹی پی او) اس میں شریک منتظم کے طور پر شامل ہے۔ اس سال کتاب میلے کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ پہلی بار داخلہ مکمل طور پر مفت رکھا گیا ہے تاکہ کتابیں اور علم سماج کے ہر طبقے تک آسانی سے پہنچ سکے۔ میلے کا افتتاح مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کریں گے۔ افتتاحی تقریب میں قطر اور اسپین سے اعلیٰ سطح کے نمائندے بھی شریک ہوں گے۔ اس سال میلے میں قطر کو گیسٹ آف آنر کنٹری اور اسپین کو فوکس کنٹری کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ این ڈی ڈبلیو بی ایف 2026 کی خاص بات پویلین کا تھیم "انڈین ملٹری ہسٹری: ویلور اینڈ وزڈم "75" ہوگا۔ یہ 1,000 مربع میٹر پر محیط ایک خصوصی تجرباتی جگہ ہوگی، جو آزادی کے بعد سے ملک کی تعمیر میں ہندوستانی فوج، بحریہ اور فضائیہ کی شجاعت، ایثار اور کردار کے لیے وقف ہے۔ پویلین 500 سے زیادہ کتابوں، کیوریٹڈ نمائش، پوسٹرز، دستاویزی فلموں اور تنصیبات کی نمائش کرے گا۔ پویلین میں ارجن ٹینک، آئی این ایس وکرانت اور ایل سی اے تیجس کی نقلیں، 21 پرم ویر چکر ایوارڈ یافتہ افراد کو خراج تحسین پیش کیا جائے گا اور 1947 کی جنگ سے لے کر حالیہ فوجی کارروائیوں تک فوجی کارروائیوں پر خصوصی سیشن ہوں گے۔ دفاعی ماہرین، مصنفین اور سابق فوجیوں کی جانب سے 100 سے زیادہ تھیم پر مبنی پروگرام منعقد کیے جائیں گے، جن کا مقصد نوجوانوں کو حب الوطنی، قیادت اور خدمت کی اقدار سے متاثر کرنا ہے۔

ٹی ایم سی نے مرکز پر تحقیقاتی ایجنسیوں

کے غلط استعمال کا الزام لگایا

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے جمعرات کے روز مرکزی حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ مغربی بنگال میں اپوزیشن کو ڈرانے اور سیاسی عمل میں مداخلت کے لیے مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ ٹی ایم سی نے یہ الزام پارٹی لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن ساکیت گوکھلے کے اس دعوے کے بعد لگایا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پارٹی کی اندرونی انتخابی تیاریوں سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے مقصد سے تلاشی لی ہے۔ مسٹر گوکھلے نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ ای ڈی نے آج صبح ٹی ایم سی کے ممکنہ امیدواروں، انتخابی حکمت عملی اور انتخابی مہم کی منصوبہ بندی سے متعلق دستاویزات ضبط کیں۔ اس کارروائی کو سیاسی طور پر محرک قرار دیتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ یہ ایجنسی وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے اشاروں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے ایک پوسٹ میں کہا، "بنگال میں مودی-شاہ کی غلیظ چالیں نئی بلندیوں پر پہنچ گئی ہیں۔ آج صبح وہ اپنی پالتو ایجنسی ای ڈی کا استعمال کر کے ہمارے ممکنہ امیدواروں، ہماری انتخابی حکمت عملی اور ہماری مہم کی منصوبہ بندی سے متعلق دستاویزات چرا رہے ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی اس طرح ریاست میں ٹی ایم سی قیادت کو چیلنج کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا، "اگر گجرات جم خانہ کی جوڑی یہ سمجھتی ہے کہ وہ ایجنسیوں کا استعمال کر کے ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی سے لڑ سکتی ہے، تو وہ بہت بڑی غلطی کر رہی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ بنگال کے عوام سیاسی طور پر اس کا جواب دیں گے۔ مسٹر گوکھلے نے اپنے بیان کے آخر میں نعرہ لکھا: "آبار جیتبے بنگلا" (بنگال پھر جیتے گا)۔

سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود ممبئی فسادات میں لاپتہ افراد کی تلاش میں حکومت غیر سنجیدہ

ممبئی 8 جنوری (یو این آئی) ممبئی پولیس نے گزشتہ سال 31 برس بعد 1993 کے فسادات کے دوران ضمانت پر رہا ہو کر مفرور ہونے والے 65 سالہ سید نادر شاہ عباس خان کو جنوبی ممبئی کے سیوڑی سے گرفتار کیا، جسے غیر قانونی اجتماع اور اقدام قتل کے معاملے میں نامزد کیا گیا تھا۔ اس گرفتاری کو بڑے پیمانے پر نمایاں کوریج ملی، تاہم انسانی حقوق اور شہری آزادیوں کے کارکنوں کے مطابق ریاستی مشینری گمشدہ متاثرین اور ان کے اہل خانہ کی تلاش کے معاملے میں وہی سنجیدگی نہیں دکھا رہی ہے۔ ممبئی میں 8 جنوری 1993 کو دوسرے دور کا خونریز فسادات شروع ہو گئے تھے۔ جانی و مالی نقصان کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں لوگ لاپتہ ہو گئے تھے۔ بابری مسجد کی شہادت کے بعد دسمبر 1992 اور جنوری 1993 کے دوران ممبئی میں پھوٹنے والے خونریز فسادات کو تین دہائیاں گزر جانے کے باوجود گمشدہ متاثرین کا سراغ نہیں مل سکا، حالانکہ سپریم کورٹ نے گزشتہ سال مہاراشٹر حکومت کو حکم دیا تھا کہ وہ گمشدہ افراد کو تلاش کرنے اور ان کے اہل خانہ کو معاوضہ ادا کرنے کے لیے مؤثر کارروائی کرے۔ سپریم کورٹ نے اپنے حالیہ ایک فیصلے میں مہاراشٹر حکومت کو ہدایت دی تھی کہ 93-1992 کے فسادات کے دوران لاپتہ ہونے والے افراد کے قانونی ورثاء کو 2-2 لاکھ روپے معاوضہ اور 22 جنوری 1999 سے 9 فیصد سالانہ کے حساب سے سود ادا کیا جائے، اور یہ سارا عمل نو ماہ کے اندر مکمل کیا جائے، لیکن ایسا کچھ نظر نہیں آ رہا ہے۔ عدالت عالیہ نے واضح کیا کہ جسٹس بی این سری کرشنا کمیشن کی سفارشات پر ریاست نے مکمل عمل نہیں کیا اور فسادات سے متاثرہ شہریوں کے باوقار زندگی گزارنے کے حق کو شدید نقصان پہنچا، اس لیے معاوضہ ان کے بنیادی حقوق کی تلافی کی ایک جزوی کوشش ہے۔ صحافی جاوید جمال الدین، جو سری کرشنا کمیشن کی کارروائی کور کر چکے ہیں اور رپورٹ کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ جاوید نے سپریم کورٹ کے اس فیصلہ کو تین دہائیوں میں لیا گیا ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ عدالت نے ریاست کی ناکامی کو ریکارڈ پر لایا، مگر مداخلت کو معاوضے تک محدود رکھا، جس سے فوجداری انصاف اور ادارہ جاتی جواب دہی کے محاذ پر خلا برقرار ہے۔ ان کے مطابق شہر کے مختلف پولیس تھانوں کا عملہ، مسنگ "سیل اور اے ٹی ایس ٹیمیں گمشدہ افراد کے اہل خانہ کو کچی آبادیوں، تنگ گلیوں اور مضافاتی علاقوں میں تلاش تو کر رہی ہیں۔

محققین نے ہارٹ اٹیک اور فالج کے لیے مکڑی کے زہر سے بنی دوا کی جانچ شروع کر دی

سڈنی، 8 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیائی محققین نے دل کے دورے اور فالج کے مریضوں پر دنیا کی سب سے خطرناک مکڑیوں میں سے ایک کے

زہر سے حاصل کی گئی دوا کے کلینیکل ٹرائلز شروع کر دیے ہیں، محققین نے جمعرات کو یہ بات کہی۔ آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ (یوکیو) کے ایک بیان کے مطابق، فیز 1 کا کلینیکل ٹرائل IB409 نامی دوائی کی حفاظت، برداشت اور خوراک کی جانچ کرے گا، یہ ایک نئی دوا ہے جسے بائیوٹیکنالوجی کمپنی Infensa Bioscience نے آسٹریلیائی فنل ویب مکڑی کے زہر میں پائے جانے والے مالیکیول کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا ہے۔ یوکیو کے انسٹی ٹیوٹ برائے مالیکیولر بائیوسائنس سے تعلق رکھنے والے پروفیسر گلین کنگ نے کہا کہ ان کی ٹیم نے HI1a کے ساتھ انتہائی امید افزا" پری کلینیکل نتائج شائع کیے ہیں، یہ پروٹین کوئنز لینڈ کے فریزر آئی لینڈ پر پائے جانے والے فنل ویب مکڑی کے زہر سے حاصل کیا گیا ہے۔ مسٹر کنگ نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ H1a دل کے دورے اور فالج کے دوران دل اور دماغ کو پہنچنے والے نقصان کو کم کر سکتا ہے اور آکسیجن کی بھوک کی وجہ سے سیل کی موت کو روک سکتا ہے۔"ان کی ٹیم نے یہ ظاہر کیا کہ H1a مؤثر طریقے سے دل کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کے بعد ایک اور تحقیق میں پری کلینیکل ٹیسٹنگ کی گئی جس میں علاج کے ان حالات کو نقل کیا گیا جن کا مریضوں کو حقیقی زندگی میں سامنا کرنا پڑتا ہے۔ Infensa کے سی ای او اور یوکیو کے محقق پروفیسر مارک سمتھ نے کہا، اگر IB409 کے فیز 1 اور بعد میں کلینیکل ٹرائلز محفوظ اور موثر ثابت ہوتے ہیں، تو ہم دنیا بھر میں دل کی بیماری میں مبتلا لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنا سکتے ہیں۔" Infensa ٹیم نے H1a کو IB409 میں تبدیل کر دیا ہے، جو کہ منشیات کی نشوونما کے لیے ڈیزائن کیا گیا ایک مائیکرو رے پیپٹائڈ ہے۔ پروفیسر سمتھ نے زور دے کر کہا کہ فی الحال ایسی کوئی دوائیں دستیاب نہیں ہیں جو دل کے دورے اور فالج سے ہونے والے نقصان کو روک سکیں۔

بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان 14 سال بعد براہ راست پروازیں بحال، شیڈول جاری

ڈھاکہ، 8 جنوری (یو این آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 14 سال بعد براہ راست پروازیں بحال کرنے کا اعلان کرتے ہوئے پروازوں کا شیڈول بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ بنگلہ دیش کی قومی ایئرلائن نے جمعرات کو بتایا کہ ایک دہائی سے زائد عرصے کے بعد براہ راست پروازیں دوبارہ شروع کی جا رہی ہیں۔ بیمان بنگلہ دیش ایئرلائنز کی پہلی ڈھاکہ سے کراچی براہ راست پرواز 29 جنوری کو شیڈول ہے اور یہ ہفتے میں دو بار چلائی جائے گی، جو سال 2012 کے بعد پہلی باقاعدہ پرواز ہوگی۔ ایئرلائن کی منیجر بشریٰ اسلام نے جمعرات کو اے ایف پی کو بتایا کہ ہم ہفتہ وار دو پروازوں کے ساتھ ڈھاکہ-کراچی روٹ دوبارہ شروع کر رہے ہیں۔' بیمان بنگلہ دیش ایئرلائنز نے ایک بیان میں کہا کہ براہ راست پروازوں کی بحالی سے بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان رابطوں میں نمایاں بہتری آئے گی، جس سے کاروباری سفر، سیاحت اور خاندانوں کے درمیان رابطوں میں مدد ملے گی۔' بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کو فی الحال دبئی اور دوحہ جیسے خلیجی مراکز کے ذریعے کنیکٹنگ فلائٹس استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ نومبر 2024 میں کراچی سے بنگلہ دیش کی اہم بندرگاہ چٹاگانگ کے لیے مال بردار بحری جہازوں نے بھی آمد و رفت دوبارہ شروع کر دی تھی۔ گزشتہ ماہ بنگلہ دیش میں پاکستان کے ہائی کمشنر عمران حیدر نے چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس کے ساتھ ملاقات کے دوران امید ظاہر کی تھی کہ کراچی اور ڈھاکا کے درمیان براہ راست پروازیں جنوری میں شروع ہو جائیں گی۔ معزول وزیراعظم شیخ حسینہ کے دور حکومت میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات متزلزل رہے۔ تاہم ان کی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت اور ان کی جلاوطنی کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ حال ہی میں دسمبر میں قومی اسمبلی کے اسپیکر ایاز صادق ملک کی پہلی خاتون وزیراعظم خالدہ ضیا کے جنازے میں شرکت کے لیے ڈھاکہ گئے تھے۔ اگست 2025 میں نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے بھی ڈھاکہ کا دورہ کیا تھا اور محمد یونس سے ملاقات کی تھی۔

امریکی امیگریشن حکام نے چھاپے کے دوران خاتون کو گولی مار کر ہلاک کر دیا

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی شہر منیاپولس میں امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کے چھاپے کے دوران ایک اہلکار کی فائرنگ سے خاتون ہلاک ہو گئیں۔ واقعہ رہائشی علاقے میں پیش آیا جہاں غیر قانونی امیگرینٹس کے خلاف آپریشن کی مخالفت میں بڑے پیمانے پر احتجاج کیا جا رہا تھا۔ امریکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کے چھاپے کے دوران کچھ افراد اہلکاروں کا راستہ بلاک کر رہے تھے۔ میڈیا رپورٹ میں امریکی حکام کے حوالے سے بتایا گیا کہ ایک خاتون ڈرائیور نے آئی سی ای اہلکاروں کو اپنی گاڑی سے کچلنے کی کوشش کی جس کے ردعمل میں ایک اہلکار نے خاتون کو گولی ماری جس کے نتیجے میں وہ جان کی بازی ہار گئیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واقعے پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی ای افسر کی فائرنگ بظاہر دفاع میں تھی، خاتون نے افسر کو گاڑی سے کچلا، خاتون بدنظمی، مزاحمت اور رکاوٹ ڈال رہی تھی اور آئی سی ای افسر نے خود کو بچانے کے لیے فائرنگ کی۔ ادھر رکن کانگریس الہان عمر نے آئی سی ای اہلکار کے اقدام کو ناقابل معافی قرار دیا اور کہا کہ یہ انتہائی قابل مذمت ہیں، کمیونٹیز کی حفاظت کے بجائے شہریوں کے قتل کا سلسلہ شروع کر دیا گیا، یہ ریاستی تشدد اور ناقابل معافی ہے، آئی سی ای کو جواب دینا ہوگا۔ میئر منیاپولس نے واقعے پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی ای افسر نے لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون کی جان لے لی۔

گرین لینڈ میں کیا ہے؟ جان کر آپ حیران رہ جائیں گے

گرین لینڈ، 8 جنوری (یو این آئی) گرین لینڈ جغرافیائی طور پر براعظم شمالی امریکہ میں واقع ہے اور ڈنمارک کے زیر انتظام علاقہ ہے۔ یہاں کی 81 فی صد زمین مستقل برف سے ڈھکی ہوئی ہے، جس کے باعث اسے دنیا کے سرد اور سخت ترین خطوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ ملک معدنی وسائل کے لحاظ سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں یورینیم، سونا، تیل اور گیس کے علاوہ ریئر ارتھ منرلز کے بڑے ذخائر موجود ہیں۔ گرین لینڈ نایاب دھاتوں کے ذخائر سے مالامال ملک ہے۔ 17 ایسی نایاب دھاتیں ہیں جو ڈرونز، الیکٹرک گاڑیوں اور جنگی طیاروں سمیت جدید ٹیکنالوجی اور دفاعی صنعت میں استعمال ہوتی ہیں۔ گرین لینڈ میں گریفائٹ، لیتھیم اور تانبے کے ذخائر بھی موجود ہیں۔ معدنیات کی عالمی مارکیٹ پر چین کا غلبہ ہے۔ اس لیے، چین پر انحصار کم کرنے کے لیے امریکہ کو گرین لینڈ کی ضرورت ہے۔ صدر ٹرمپ کے مطابق گرین لینڈ امریکہ کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، یہ علاقہ روس اور چین کے بحری جہازوں سے گھرا ہوا ہے اور امریکہ کو اپنی قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے اس علاقے کی ضرورت ہے۔ فرانس، جرمنی، اٹلی، پولینڈ، اسپین اور برطانیہ سمیت متعدد یورپی ممالک نے امریکہ کے اس موقف کو سختی سے مسترد کیا ہے۔ ڈنمارک نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے گرین لینڈ پر قبضے کی کوشش کی تو یہ نیٹو اتحاد کے خاتمے کے مترادف ہوگا۔ صدر ٹرمپ اس سے قبل اپنے پہلے مدت صدارت کے دوران بھی گرین لینڈ کو خریدنے کا خیال پیش کر چکے تھے۔ وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائی کے بعد امریکہ نے گرین لینڈ پر کنٹرول اور فوجی آپشن کے استعمال کے بیانات دے کر دنیا بھر کی توجہ حاصل کر لی ہے۔

امریکہ وہ واحد ملک ہے جس سے چین اور روس خوفزدہ ہیں: ٹرمپ کا دعویٰ

نیٹو ممالک کو 5 فیصد جی ڈی پی تک دفاعی اخراجات بڑھانے پر مجبور کیا

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نیٹو کا حصہ نہ ہوتا تو روس اور چین کو اس اتحاد کا کوئی خوف نہیں ہوتا۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ کے بغیر نیٹو بے اثر ہے، وہ واحد قوم جس سے روس اور چین دونوں خوفزدہ ہیں اور جس کا احترام کرتے ہیں وہ ان کا دوبارہ تعمیر کیا ہوا امریکہ ہے۔ ٹرمپ نے اپنے پیغام میں ایک بار پھر 8 جنگیں ختم کروانے کا ذکر کیا اور کہا کہ ناروے جو نیٹو کا رکن ہے اس نے نوبیل امن انعام

کے لیے میرا انتخاب نہیں کیا لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اہم بات یہ ہے کہ میں نے لاکھوں جانیں بچائیں۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں صدر ٹرمپ نے لکھا کہ ان کی آمد سے قبل نیٹو کے اکثر رکن ممالک اپنی فوجی اخراجات کی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہے تھے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہوں نے نیٹو ممالک کو 5 فیصد جی ڈی پی تک دفاعی اخراجات بڑھانے پر مجبور کیا اور اب وہ فوری طور پر ادائیگیاں کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہیں اس بات پر شک ہے کہ ضرورت پڑنے پر نیٹو ان کے لیے موجود ہوگا یا نہیں لیکن وہ ہمیشہ نیٹو کے لیے موجود رہیں گے، چاہے نیٹو ان کے لیے موجود نہ ہوں۔ صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اگر وہ مداخلت نہ کرتے تو اس وقت روس پورے یوکرین پر قابض ہو چکا ہوتا۔

صدر مادورو کی تصاویر جعلی ہیں یا اصلی

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی گزشتہ روز گرفتاری کی خبر کے بعد ذرائع ابلاغ پر ان کی تازہ تصاویر شائع ہونا شروع ہو گئی تھیں جو اب مشکوک ہو گئی ہیں۔ تصویر بنانے والے شخص نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا ہے کہ اس نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی اے آئی کی مدد سے ایک جعلی اور خیالی تصویر بنائی تھی جس میں انہیں امریکہ کی تحویل میں دکھایا گیا تھا۔ اے ایف پی فیکٹ چیک کے مطابق اس نے بتایا ہے کہ وہ خود بھی اس بات پر حیران رہ گئے ہیں کہ یہ تصویر سوشل میڈیا پر لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں مرتبہ دیکھی گئی ہے۔ اس شخص کا کہنا تھا کہ میں نے کبھی یہ تصور بھی نہیں کیا تھا کہ میری بنائی ہوئی ایک جعلی تصویر اتنا بڑا اثر ڈال سکتی ہے۔ اگر صرف 78 فالوورز والا ایک عام سا اکاؤنٹ اتنی بڑی گونج پیدا کر سکتا ہے تو ذرا سوچیں کہ وہ لوگ کیا کچھ کر سکتے ہیں جن کے لاکھوں فالوورز ہیں۔" اس واقعے نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعہ بنائی گئی جعلی تصاویر اور ویڈیوز کس طرح عوامی رائے کو متاثر کر سکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایسے مواد کا تیزی سے وائرل ہونا نہ صرف غلط معلومات کے پھیلاؤ کا سبب بنتا ہے بلکہ سیاسی بے چینی اور عوامی اعتماد کو بھی شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یہ معاملہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ ڈیجیٹل دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان فرق کرنا دن بہ دن مشکل ہوتا جا رہا ہے اور اگر اب بھی ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کیا گیا تو مستقبل میں ایسے واقعات کہیں زیادہ خطرناک نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔

سائنسدانوں نے گرین لینڈ کی برف تیزی سے پگھلنے پر دنیا بھر کے ساحلی علاقوں کو خبردار کر دیا

کوپن ہیگن، 8 جنوری (یو این آئی) سائنسدانوں نے گرین لینڈ کی برف کی چادریں تیزی سے پگھلنے پر دنیا بھر کے ساحلی علاقوں کو خبردار کر دیا۔ ایک نئی تحقیق کے مطابق گرین لینڈ کی برف کی تہہ کے بڑے حصے ماضی میں مکمل طور پر پگھل چکے ہیں اور یہ عمل دوبارہ ہو سکتا ہے کیونکہ کرہ ارض کے گرم ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ گرین لینڈ آئس شیٹ پر ایک اونچے مقام پر کھدائی کی گئی جہاں سے حاصل کیے جانے والے نمونوں سے معلوم ہوا کہ برف پچھلے 10 ہزار سالوں میں غائب ہو گئی ہے۔ گلوبل وارمنگ میں معاون انسانی سرگرمیوں کے علاوہ اوناوا یونیورسٹی کے محققین اور بین الاقوامی شراکت داروں نے ایک اور پوشیدہ عنصر کی نشاندہی کی ہے۔ سائنسدانوں نے بتایا کہ یہ گرین لینڈ کے نیچے گہری ناہموار گرمی ہے جو برف کو تیزی سے نقصان پہنچا رہی ہے۔ سیٹلائٹ ڈیٹا، سیسمک ریڈنگ، کشش ثقل کی پیمائش اور کمپیوٹر سیمولیشنز سے بنائے گئے جدید ترین 3 ڈی درجہ حرارت کے ماڈلز کا استعمال کرتے ہوئے سائنسدانوں نے دریافت کیا کہ برف کے نیچے کی بنیاد کچھ جگہوں پر دوسروں کے مقابلے کہیں زیادہ گرم ہے۔ سائنسدانوں نے بتایا کہ تیزی سے برف

کے پگھلنے کا مطلب سمندر میں اضافی پانی جمع ہونا ہے جو دنیا بھر میں سمندر کی سطح میں اضافے کا سبب بن رہا ہے۔ مزید براں ماہرین کا خیال ہے کہ مستقبل میں سمندر کی سطح میں اضافہ توقع سے زیادہ تیزی سے ہو سکتا ہے۔

لندن میئر الیکشن: مسلم امیدوار لیلیٰ کنینگھم میدان میں آ گئیں

لندن، 8 جنوری (یو این آئی) ریفارم یو کے رہنما نائجل فراج نے شہر میں صادق خان کے متبادل کے طور پر لندن میئر الیکشن 2028 کے لیے مسلم امیدوار لیلیٰ کنینگھم کو میدان میں اتار دیا۔ بی بی سی کے مطابق لندن میں ریفارم یو کے رہنما نائجل فراج نے پارٹی امیدوار کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ لیلیٰ کنینگھم لوکل الیکشنز میں لندن میں پارٹی کی مہم میں اہم کردار ادا کریں گی، لیلیٰ کے پاس لندن والوں کے لیے مختلف پیغام ہے۔ لیلیٰ کنینگھم نے کہا میں منتخب ہو کر شہر میں جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن کروں گی، چاقو کے جرائم، منشیات، ڈکیتی، ریپ سے نمٹنے کے لیے پولیس کو واضح ترجیح دوں گی۔ مصری نژاد لیلیٰ 2022 میں ویسٹ منسٹر سے سٹی کونسلر بنی تھیں، لندن کے میئر صادق خان نے اب تک چوتھی ٹرم سے متعلق عندیہ نہیں دیا ہے۔ گزشتہ سال کنزرویٹو سے منحرف ہونے والی کونسلر نے لندن کے لیبر میئر سر صادق خان کو نشانہ بنایا اور کہا کہ ان کے پاس لندن والوں کے لیے "مختلف پیغام" ہے۔ لیلیٰ نے کہا کہ لندن میں ایک نیا شیرف آئے گا اور جرائم کے خلاف ہمہ گیر جنگ شروع ہوگی، کیوں کہ اس شہر کو لیبر والوں نے تباہ کر کے رکھ دیا ہے، اور آئندہ الیکشن صدیق خان پر ایک ریفرنڈم ہوگا۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے سب کے سامنے فرانسیسی صدر کا مذاق اڑا دیا

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ریپبلکن پارٹی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کا مذاق اڑایا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ان کی دھمکی کے بعد ایمانوئل میکرون نے ادویات کی قیمتوں میں 200 فیصد اضافہ قبول کر لیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے تقریر میں طنزیہ انداز میں بتایا کہ میں نے میکرون سے کہا کہ اگر تم نے پیر تک ہماری تمام شرائط نہ مانیں تو میں فرانس سے آنے والی تمام مصنوعات پر 25 فیصد ٹیرف لگا دوں گا۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ میکرون نے فوراً ہتھیار ڈال دیے اور کہا ڈونلڈ، آپ جو چاہیں گے وہی ہوگا۔

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that i intend to change the name on electricity connection bearing consumer ID no.0202020003439 from Mohd Sultan Dar to Abdul Rashid Dar.If anybody has any objection he/she may contact PDD subdvision concerned within seven days from the date of publication of this notice.No shall be entertained thereafter.

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely Mohd Ismail Khatana, Date of Death is 02-08-2023 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Concerned Authority, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

GulamHussainKhatana
S/O Mohd Ismail Khatana
R/O NalaAwooraAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have lost my Date of Birth Certificate. Now I am applying for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/ she my file his/ her objection in the office of the Headmaster Government High School TakiaMagamKokernag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Wasim Ahmad Khan
S/O Nazir Ahmad Khan
R/O NalaSundbrariKokernagAnantnag JNA7780878931

Government of Jammu and Kashmir

Health and Medical Education Department
Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

NOTIFICATION

Jammu, the 24th of December 2025

Subject Draft Jammu and Kashmir Government Homeopathic Medical College, Kathua (Gazetted) services Recruitment Rules, 2025- inviting of objections thereof.

Whereas, vide Government order No 268JK(HME) of 2025 dated 27.03.2025 47 posts of different categories were created for Government Homeopathic Medical College Kathua with the following break up:-.

S,No	Branch	No of posts
01	Teaching Faculty	13
02	College Administration	15
03	Non Teaching Staff	09
04	Hospital staff	10
	Total	47

Whereas, of the aforesaid 47 posts, 21 posts fall under the Gazetted category, while the remaining 26 posts pertain to the Non-Gazetted cadre;

Whereas, with a view to ensuring the smooth functioning of the Government Homeopathic Medical College-cum-Associated Hospital, Kathua, and to provide the institution with the requisite human resources, the Health and Medical Education Department initiated the process of framing Recruitment Rules for the posts created therein;

Whereas, the draft Jammu & Kashmir Government Homeopathic Medical College Kathua, (Gazetted) Service Recruitment Rules were placed before the Departmental Committee constituted vide Government Order No. 386-JK(HME) of 2024 dated 20.06.2024, mandated to finalize the Recruitment Rules of subordinate offices under the Health and Medical Education Department:

Whereas, the said Committee, after holding a series of meetings and undertaking detailed deliberations on the matter, has finalized the Draft Jammu and Kashmir Government Homeopathic Medical College, Kathua (Gazetted) Service Recruitment Rules, 2025;

Now, therefore, before submission of the Draft Jammu and Kashmir Government Homeopathic Medical College, Kathua (Gazetted) Services Recruitment Rules, 2025 to the Standing Committee in ARI & Trainings Department for consideration and approval, the Draft Notification along with Schedule-I and Schedule-II is hereby published for soliciting objections/suggestions, if any, from all stakeholders.

Any objection(s)/suggestion(s) in this regard must reach the Health and Medical Education Department within Twenty One (21) days from the date of issuance of this Notification. No submission shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

Sd/-
(Dr. Syed Abid Rasheed Shah) IAS,
Secretary to the Government Health and Medical Education Department

No.HD-Ism/35/2024-02 (7408810) Dated:-24-12-2025
DIPK No:-9823-25 Dated 08-01-2026

UnionTerritoryofJammuandKashmir.

Office of the Executive Engineer, (JalShakti) PHE, Mechanical Rural Division,Sgr.

GISTofe-Tender.

E-N.I.T.No: -PHE/MRD/TS/E-nit/59of 01/2026

INVITATION:For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir online e-bids in two Cover System, (Technical and Financial) are hereby invited from SSI Unit holders / registered workshop holders/electro-mechanical contractors/ experienced in execution of similar nature of work to fix rate contract for servicing of various capacities of captive power units (D.G sets) installed at different Water Supply Schemesof this Division

S. No.	Name of work	Cost of tender document (Rate in Rs)	Earnest Money Deposit	Validity of offer	Head
A.	Rate contract for servicing of various capacities of captive power units (D.G sets) installed at different Water Supply Schemes of Jal Shakti (PHE) Mechanical Rural Division, Srinagar(Ceiling of the rate contract Rs.2.50 Lacs).	Rs.100/-	Rs.5,000/-	90 Days	M&R

CriticalDates/Information.

1. Date and time of downloading of Standard bidding document The Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 08-01-2026(05:00 pm)
3. e-Bid submission (start) date 08-01-2026 (05:00 pm)
4. e-Bid submission (end) date 14-01-2026 (11:30am)
5. Online financial e-Bid opening date 14-01-2026 (12:00pm)

Sd/-
Executive Engineer,
Jal Shakti (PHE) Mechanical Rural Division Srinagar.

No: -PHE/MRD /TS/ DT: - 08-01-2026
DIPK No:-9850-25 Dated 08-01-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۹ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۹ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

سچائی کتنی تلخ کیوں نہ ہو اس پر قائم رہو اور ہر مشکل کا مقابلہ کرو (حضرت امام حسینؑ)

مصنوعی ذہانت کا غلط استعمال

مصنوعی ذہانت آج کی دنیا کی تیز ترین ترقی کرتی ہوئی ٹیکنالوجی ہے۔ یہ وہ طاقت ہے جس نے طب سے لے کر تعلیم، معیشت سے لے کر سکیورٹی تک انسانی زندگی کے ہر شعبے میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ لیکن جہاں اس کے استعمال نے بے شمار آسانیاں پیدا کی ہیں، وہیں اس کا غلط اور غیر ذمہ دارانہ استعمال نئی نوعیت کے مسائل بھی جنم دے رہا ہے خصوصاً لوگوں کی کردارکشی، جھوٹی معلومات کی تیاری اور کسی کی شہرت کو نقصان پہنچانے کے لئے اسکا بے دریغ استعمال۔

آج کوئی بھی شخص بغیر تکنیکی مہارت کے اے آئی ٹولز استعمال کر کے جعلی آڈیوز بنا سکتا ہے جن میں کسی معروف شخصیت یا عام فرد کی آواز کی درست نقل کی جاتی ہے۔ ڈیپ فیک ویڈیوز تیار کی جاسکتی ہیں جو حقیقت سے اس قدر قریب ہوتی ہیں کہ فرق کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ جھوٹی خبریں، ای میلز، پیغامات یا سوشل میڈیا پوسٹس تیار کر کے کسی کے خلاف بدنیتی پر مبنی مہم چلائی جا سکتی ہے۔ جعلی تصاویر اور من گھڑت ثبوت بنا کر کسی کو بلیک میل یا بدنام کیا جا سکتا ہے۔ یہ تمام صورتیں صرف اخلاقی یا سماجی مسئلہ نہیں بلکہ جدید دور کے بڑے سائبر کرائم کی شکل اختیار کر چکی ہیں۔

کسی فرد کی ساکھ اور عزت ایک بنیادی انسانی حق ہے، جسے نقصان پہنچانا معاشرتی ڈھانچے کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔ اے آئی سے پیدا ہونے والی جعلی آڈیوز یا ویڈیوز صرف شخصی نقصان نہیں پہنچاتیں بلکہ خاندانوں کو انتشار کا شکار کر دیتی ہیں۔ سماجی رابطوں میں بداعتمادی پیدا کرتی ہیں، اداروں کی ساکھ مشکوک بناتی ہیں، سیاسی ماحول میں نفرت اور انتشار کو ہوا دیتی ہیں۔ ایک بے بنیاد، اے آئی سے بنی ویڈیو چند منٹوں میں لاکھوں لوگوں تک پہنچ جاتی ہے، لیکن اس کے اثرات برسوں تک انسانی زندگی کی نفسیات، عزت اور رشتوں کو متاثر کرتے رہتے ہیں۔

دنیا بھر میں سائبر سکیورٹی ادارے اے آئی کے غلط استعمال کے بڑھتے ہوئے رجحان کا سختی سے نوٹس لے رہے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی ایسے قوانین اور محکمے موجود ہیں جو ان معاملات کی نگرانی کر رہے ہیں، لیکن اس جدید مسئلے سے نمٹنے کے لیے مزید مضبوط اور جدید حکمت عملی درکار ہے۔ سائبر ایجنسیوں کو چاہیے کہ اے آئی سے تیار کردہ مواد شناخت کرنے کے لئے جدید ڈیٹیکشن ٹولز، ڈیپ فیک ڈیٹیکٹرز، جعلی آڈیو امپرنٹس کا تجزیہ کرنے والی تکنیکیں حاصل کرنے کیلئے پیش رفت کریں۔ غیر مصدقہ مواد کو فوری طور پر فلٹر کرنے اور رپورٹ میکانزم کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ عوام کو یہ سمجھانا ضروری ہے کہ ہر وائرل ویڈیو یا آڈیو ضروری نہیں کہ حقیقت ہو۔

اے آئی کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ضروری ہے بغیر تصدیق اے آئی مواد نشر کرنے پر جوابدہ بنایا جائے۔ چونکہ جعلی مواد شیئر کرنا بھی جرم ہے اس لئے جو بھی اس میں ملوث پایا جائے اس کیخلاف سخت کاروائی کی جانی چاہیے۔

مصنوعی ذہانت انسان کی سہولت کے لئے بنی تھی، مگر اس کا غلط استعمال معاشرے کو انتشار کی نئی شکلوں کی طرف دھکیل رہا ہے۔ کردارکشی، جھوٹی معلومات اور اے آئی سے بنی بدنیتی پر مبنی مواد صرف ایک شخص نہیں بلکہ پورے سماج کی سلامتی کے لیے خطرہ بن جاتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، ادارے، سوشل میڈیا کمپنیاں اور عام شہری سب مل کر اس چیلنج کا مقابلہ کریں۔ بصورتِ دیگر یہ نیا ڈیجیٹل ہتھیار انسانیت کے اخلاقی اور سماجی ڈھانچے کے لئے شدید نقصان دہ ثابت ہوگا۔

گمراہ کن بیانیے کے ساتھ فلسفہ سازی

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

از: ہردیپ ایس پوری

جب ہم 2026 میں داخل ہو رہے ہیں، تو بھارت میں عوامی مباحثے کو نئے سال میں کچھ نظم و ضبط کے ساتھ شروع کیا جانا چاہیے۔ ہمیں تنقید کو خوش آمدید کہنا چاہیے، خواہ وہ سخت ہی کیوں نہ ہو، لیکن دلائل کے ساتھ ذمہ داری بھی ہونی چاہیے۔ 1.4 ارب سے زیادہ آبادی والا ملک صرف مایوسانہ نقطہ نظر یا تنقید سے بہتر نہیں ہوگا۔ روزگار، پیداوار، برآمدات اور شمولیت آسان کام نہیں ہے اور ترقی صرف منصوبہ بندی، عملدرآمد، اصلاح اور پیمانے پر عمل کرنے کے محنت طلب عمل سے حاصل ہوتی ہے۔ نیا سال شکوک و شبہات اور مایوسی کے درمیان فرق کو سمجھنے کا بھی موقع دیتا ہے۔

فریڈرک نیٹشے نے اپنی کتاب بیانڈ گڈ اینڈ ایول (211)) میں تحریر کیا ہے کہ ایک فلسفی گراں کو محض نقاد یا تماشائی نہیں بلکہ اقدار کا تخلیق کار ہونا چاہیے۔ اسے زندگی کے نقطہ نظر سے فلسفہ سازی کرنی چاہیے، نہ کہ زندگی کے خلاف۔ یہی رویہ پبلک پالیسی میں بھی ضروری ہے۔ تنقید خوش آئند ہے، لیکن اسے حقائق اور حکومت کے عملی مسائل کے مطابق ہونا چاہیے۔ جب منطق محض دکھاوا بن جائے، تو یہ اصلاحی اداروں پر اعتماد کو کمزور کر دیتی ہے۔

حالیہ برسوں میں ایک ایسا انداز پیدا ہوا ہے جو منطق کو دانشمندی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہ اصلاحات کے کام کی اہمیت کو کم کر دیتا ہے، ہر چھوٹی غلطی کو مستقل ناکامی قرار دیتا ہے اور دلاسہ دیتا ہے کہ بھارت اپنے ہی پالیسی سازوں کی وجہ سے ناکام ہوگا۔ اس رویے کے نتائج ہیں: یہ اعداد و شمار اور مارکیٹس پر اعتماد کمزور کرتا ہے، کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں میں مایوسی پیدا کرتا ہے اور بیرونی ملکوں کو بھارت پر دباؤ ڈالنے کا موقع دیتا ہے۔ ماہرین کو حقائق کے سامنے جوابدہ رہنا چاہیے۔

یہ قابل فکر ہے کہ چند ماہرین، جو اپنے مضبوط پیشہ ورانہ اور علمی پس منظر پر فخر کرتے ہیں، اب اسی رویے میں ملوث ہو گئے ہیں۔ کچھ لوگ، جنہیں میں ذاتی طور پر جانتا ہوں اور جو بھارت کے ساتھ اپنی شناخت جوڑ کر چلے تھے، اب شاید شہرت یا اہمیت کے لیے ملک کی بدنامی کا سہارا لے رہے ہیں۔

ان کا الزام ہے کہ بھارت کے ڈیٹا ناقابل اعتماد ہیں، حقیقت کے قریب نہیں ہیں جب کہ اشیاء اور خدمات کا ٹیکس (جی ایس ٹی) نے ایک قومی انوائس ٹریلس اور عمل آوری کا کلچر پیدا کیا جو ایک دہائی پہلے موجود نہیں تھا۔ 2024-25 میں جی ایس ٹی کے ذریعے مجموعی وصولیابی 22 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی، جبکہ ڈیجیٹل پیمنٹس نے بھی ایک قابل اعتماد آڈٹ ریکارڈ فراہم کیا۔ نومبر 2025 میں یو پی آئی نے 20 ارب مالی لین دین کیے، جن کی مالیت 26 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ تھی۔ یہ بڑے، قابل جانچ نظام ہیں، جو اصلاحات کے دائرے کو وسیع کرتے ہیں۔

فلاح و شمولیت کے نتائج بھی اس مایوسی کو غلط ثابت کرتے ہیں۔ نیتی آیوگ کے قومی کثیر جہتی غربت انڈیکس کے مطابق 2013-14 سے 2022-23 کے درمیان تقریباً 24 کروڑ لوگ کثیر جہتی غربت سے نکلے، اور غربت کی شرح تقریباً 30 فیصد سے کم ہو کر 11 فیصد پر آ گئی۔ فوائد کی براہ راست منتقلی کے نظام، ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) نے فوائد کی ترسیل بہتر کی اور 2025 تک 45 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی منتقلی کی گئی، جس سے فنڈ کے غلط استعمال میں 3.5 لاکھ کروڑ روپے کی کمی آئی۔ مالی شمولیت اب ایک بنیادی نظام بن چکی ہے اور 56 کروڑ سے زیادہ جن دھن کھاتے کھولے جا چکے ہیں۔

مالی نظم و ضبط میں اصلاحات کے واضح اثرات نظر آ رہے ہیں۔ 2025 میں شیڈول بینکوں کے مجموعی غیر منافع بخش اثاثے (این پی اے) کی شرح 2.1 فیصد تک کم ہو گئی، جو 2018 میں تقریباً 11.2 فیصد تھی۔ یہ خوش فہمی نہیں، بلکہ مسلسل حساب کتاب، بہتر طریقے سے نگرانی اور غیر واضح نقصان کو کم کرنے کے اقدامات کا نتیجہ ہے۔ جب ناقدین کہتے ہیں کہ ملک کی اصلاح نہیں کی جا سکتی، یہ خاموش کایہ پلٹ اس تنقید کا پہلا جواب ہے۔

یہ دعویٰ کہ ہندوستان بڑے پیمانے پر تعمیری کام نہیں کر سکتا، اس بات کو نظرانداز کرتا ہے کہ مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام میں کیا تبدیلی آئی ہے۔ پیداوار سے منسلک ترغیبی پروگراموں کے تحت، 14 شعبوں میں حاصل شدہ سرمایہ کاری 2 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی، جس سے 18 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی اضافی پیداوار اور فروخت اور 12 لاکھ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے۔ اس ضمن میں الیکٹرانکس سب سے واضح مثال ہے 2024-25: میں الیکٹرانکس کی پیداوار 11 لاکھ کروڑ روپے، موبائل فون کی مینوفیکچرنگ 5.5 لاکھ کروڑ روپے اور موبائل برآمدات تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئیں۔ یہ مارکیٹ کے شعبے میں سب سے مشکل امتحانات ہیں اور ہم ان میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔

تجارتی فائدہ عدم مساوات سے نہیں بلکہ کارکردگی اور مستقل مزاجی سے حاصل ہوتا ہے۔ اشیاء اور خدمات کی کل برآمدات 2024-25 میں 825 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ کی اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ محصولات اور تحفظ پسندانہ رجحان کی دنیا میں، شراکت دار کام سے اپنی صلاحیت ثابت کرتے ہیں۔ ہندوستان کیپوزیشن اس وقت مضبوط ہوتی ہے جب اسے ایک ایسے بازار کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو بڑے پیمانے پر پیداوار، تجارت اور کھپت کرتا ہے اور جب وہ قابل اعتماد طور پر ان شعبوں میں متنوع فراہمی کی پیشکش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو اہمیت کے حامل ہیں۔ گھریلو اصلاحات اور بیرونی مشغولیت کا امتزاج مضبوطی پیدا کرتا ہے اور اس سے تقویت ملتی ہے۔

مسابقت کسی ایک اسکیم یا کسی ایک وزارت سے یقینی نہیں بنتی۔ یہ بنیادی ڈھانچے، لاجسٹکس اور انتظامی اصلاحات کا مجموعی اثر ہوتی ہے۔ صنعتی راہداریوں کے پھیلاؤ، بہتر مال بردار رابطے، بہتر بندرگاہ روابط، اور مربوط منصوبہ بندی کے پلیٹ فارم میں فوائد نظر آ رہے ہیں جو وقت کی بچت کرتے ہیں۔ بات یہ نہیں ہے کہ ہر رکاوٹ ختم ہو چکی ہے۔ درحقیقت ریاست نے نظام بنانے، عمل کو مختصر کرنے اور پیمانے کی فراہمی کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، بالکل اسی طرح تعمیری اصلاحات ہفتوں میں نہیں بلکہ برسوں میں رنگ لاتی ہیں۔

زراعت اور دیہی پائیداری سے متعلق بدعنوانیاں گنوانا اور یہ نتیجہ اخذ کر لینا آسان ہے کہ کچھ بھی ٹھیک نہیں کیا جا سکتا۔ پیداواریت اور وقار کو بڑھانے والی بنیادی خدمات کی تعمیر، پالیسی کی سمت ہدف اور اثاثوں کی تخلیق کی طرف بڑھ گئی ہے۔ سرکاری اپ ڈیٹس کے مطابق جل جیون مشن نے 12.5 کروڑ سے زیادہ دیہی گھرانوں کو نل کے پانی کے کنکشن فراہم کیے ہیں، جس سے صحت عامہ میں بہتری آئی ہے اور کنبوں کے لیے وقت کی بچت ہوئی ہے۔

شمولیت کی داستان، رہائش اور توانائی تک رسائی میں بھی نمایاں ہے۔ آیوشمان بھارت نے پی ایم-جے اے وائی کے تحت 42 کروڑ سے زیادہ کارڈ جاری کیے ہیں، جس سے صحت کے تباہ کن اخراجات کے خلاف مالی تحفظ میں توسیع ہوئی ہے۔ پی ایم آواس کے تحت تقریباً 3 کروڑ مکانا تعمیر کیے گئے ہیں، جس سے کنبوں کو ایک باقاعدہ اثاثہ اور زندگی گزارنے کی بنیاد فراہم ہوئی ہے۔ پی ایم اجولا یوجنا کے تحت، 10 کروڑ سے زیادہ ایل پی جی کنکشن ان گھرانوں تک کھانا پکانے کی صاف توانائی لے کر آئے ہیں جو کبھی دھوئیں اور مشقت سے دوچار تھے۔ یہ نتائج تجریدی نہیں ہیں بلکہ ایک عملی بنیاد ہیں، جن پر امنگ اور پیداواری صلاحیت منحصر رہ سکتی ہے۔

اکثر ممالک کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جہاں ایک ارب لوگوں کو حکومت کے ایک ہی سانچے کے تحت لانا ہوتا ہے۔ ہندوستان کی وفاقیت اپنی ایک آواز رکھتی ہے، یہ خاموش نہیں ہے، لیکن یہ موافقت پذیر بھی ہے۔ کئی ریاستوں، خاص طور پر اتر پردیش، بہار، مدھیہ پردیش اور راجستھان نے دکھایا ہے کہ بہتر امن و امان، تیز تر منظوری کا عمل اور مستقل بنیادی ڈھانچے کی فراہمی سرمایہ کاری اور باضابطہ ملازمتوں کو راغب کر سکتی ہے۔ مرکز نے اس مسابقتی وفاقیت کو قومی پلیٹ فارم بنا کر تقویت دی ہے جس میں ریاستیں شامل ہو سکتی ہیں، ایسی فنڈنگ قائم کر کے جو اصلاحات کے اعداد و شمار کو شفاف بناتے ہوئے خدمات کی ادائیگی کا اعتراف کرتی ہے، جس سے شہریوں کے ذریعے حکومت کی کارکردگی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

ہندوستان کی داستان ابھی ختم نہیں ہوئی ہے اور یہ ہمیشہ بحث کو مدعو کرے گی۔ سوال یہ ہے کہ جب ہم نئے سال کا آغاز کرتے ہیں تو ہم دلیل کے معیار کا انتخاب کرتے ہیں۔ جب نامور پیشہ ور افراد اشتعال انگیزی کو تجزیہ سمجھتے ہیں، تو وہ ان اداروں کو ہی کمزور کرتے ہیں جو اصلاحات کو ممکن بناتے ہیں۔ نیٹشے کی یاد دہانی یہاں مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ ایک سنجیدہ مفکر ایسی اقدار پیدا کرتا ہے جو معاشروں کو زندہ رہنے اور بہتر بنانے میں مدد کرتی ہیں۔ ہندوستان نے عمل درآمد کا مشکل ترین راستہ منتخب کیا ہے اور یہ وہ نتائج ہیں، جو تعداد میں آڈٹ کیے گئے ہیں اور گھروں میں محسوس کیے گئے ہیں، جو مایوسی سے نجات فراہم کرتے ہیں۔ 2026 میں، ہندوستان کو ایسی تنقید کا مطالبہ کرنا چاہیے جو پالیسی کو بہتر بنائے، نہ کہ ایسا تبصرہ جو ستائش کے لیے اعتماد کو کمزور کرے۔ یہ معیار گھر میں اصلاحات، سرمایہ کاری اور جمہوری انتخاب کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔

(قلمکار، حکومت ہند میں پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہیں)

سماجی اور علمی حلقوں میں اے آئی کا بڑھتا رجحان

خصوصی مضمون: ممتاز احمد

یو این آئی

بہت زیادہ دنوں کی بات نہیں جب ریسرچ اسکالر، مقرر، خبر نگار اور کسی خاص موضوع پر مضامین لکھنے والوں کو کتابوں کی تلاش اور لائبریوں کے چکر لگانے پڑتے تھے اور تب کہیں جا کر وہ کسی موضوع پر کچھ اظہار خیال کر پاتے تھے۔ تلاش معانی کے لئے لغات کی ورق گردانی کرتے تھے لیکن آج ہم ایک اسمارٹ عہد میں سانس لے رہے ہیں اور چیٹ جی پی ٹی، کلاوڈ، جیمنی، کو پائلٹ اور مشین لرننگ وغیرہ جیسے آلات ہماری علمی اور سماجی زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔ اب لوگ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے طلسم کو تیزی سے اپنا رہے ہیں۔ دراصل مشینوں میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کو اے آئی کہا جاتا ہے۔ سادہ لفظوں میں کہا جائے تو مصنوعی ذہانت (اے آئی) مشینوں کی ان کاموں کو انجام دینے کی صلاحیت ہے، جن کے لیے عموماً انسانی قوت فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ نظام کو تجربات سے سیکھنے، نئے حالات سے ہم آہنگ کرنے اور پیچیدہ مسائل کو آزادانہ طور پر حل کرنے کے لائق بناتا ہے۔ اے آئی معلومات کا تجزیہ کرنے، نمونوں کو پہچاننے اور ردعمل پیدا کرنے کے لیے ڈیٹا سیٹس، الگورزم اور زبان کے بڑے ماڈیول کا استعمال کرتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس نظام کی کارکردگی بہتر ہو رہی ہے، جس سے انہیں انسانوں کی طرح استدلال کرنے، فیصلے کرنے اور ان سے بات چیت کرنے کے مواقع حاصل ہو رہے ہیں۔ اے آئی ایک ایسا غیر جانبدار سامع ہے، جو جذباتی دباؤ ڈالتا ہے اور نہ اخلاقی وعظ و نصیحت کرتا ہے۔ یہ نظام مشین لرننگ اور ڈیپ لرننگ جیسی ٹیکنالوجیوں کے توسط سے کام کرتا ہے۔

فرض کریں کہ آپ کسی تحقیقی موضوع کے حوالے سے پیچ و خم میں مبتلا ہیں؟ یا کوئی مشورہ چاہتے ہیں تو پریشان نہ ہوں۔ اے آئی آپ کی رہنمائی کر سکتی ہے۔ پیچیدہ خیالات کو واضح کر کے خواہ وہ آئینی ترمیم ہو یا ریاضیات کا کوئی مشکل فارمولہ، اس کی تفہیم سہل ہو جاتی ہے۔ حد تو یہ ہے اے آئی آپ کے مطالعاتی نمونوں کا تجزیہ کر کے ایسے مضامین پیش کر دیتا ہے، جو آپ کی پسند مطابق ہوں۔

عہد حاضر میں مشین لرننگ اور اے آئی نے پوری دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ سچ کہا جائے تو ماہر لسانیات اس انقلاب کا مرکزی حصہ ہیں۔ ان شعبوں میں ماہر لسانیات صرف غیر فعال مبصر نہیں بلکہ سرگرم تخلیق کار ہیں، جو مشینوں کو سکھاتے ہیں کہ انسان زبانوں کو کیسے سمجھیں، تشریح کریں اور تخلیق کریں۔ اس میں نیچرل لینگویج پروسیسنگ (این ایل پی) سسٹم تیار کرنے جیسے پیچیدہ امور شامل ہیں، جو کمپیوٹروں کو انسانوں کی مانند قوت گویائی اور تحریری زبان کو سمجھنے کے قابل بناتے ہیں۔ یہ ایک جدید ترین دائرہ علم ہے، جو لسانیات، کمپیوٹر سائنس اور مصنوعی ذہانت کو باہم یکجا کرتا ہے۔

ان میں سے بہت سی ایجادات کا مرکز کمپیوٹیشنل لسانیات ایک ایسا شعبہ ہے، جہاں ماہر لسانیات اور کمپیوٹر سائنس داں الگورزم تیار کرنے میں تعاون کرتے ہیں، جو کمپیوٹروں کو انسانی زبان پر کام کرنے اور تخلیق کے لائق بناتے ہیں۔ یہ نظم و ضبط سرچ انجن سے لے کر ترجمہ ایپ تک، غرض ہر چیز کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، جو ٹیکنالوجی پر ہمارا انحصار بڑھنے کے ساتھ اسے ترقی کا ایک اہم شعبہ بناتا ہے۔ کمپیوٹیشنل لسانیات میں ماہر لسانیات زبان کے ماڈل کی تخلیق میں اپنا رول ادا کرتے ہیں، زبان کیسے کام کرتی ہے، اس کی ریاضیاتی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ ماڈل مختلف قسم کے اطلاقات کو تقویت فراہم کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جیسے کہ مشین ٹرانسلیشن سسٹم (جیسے گوگل ٹرانسلیٹ)، اسپیچ ریکوگ نیشن سافٹ ویئر (جو بولے جانے والے الفاظ کو متن میں تبدیل کرتا ہے) حتیٰ کہ مواد کی سفارش کرنے والے سرچ انجن، جو آپ کے سابقہ رویے کی بنیاد پر مضامین یا ویڈیوز تجویز کرتے ہیں۔ کمپیوٹیشنل لسانیات کے اندر ایک اور دلچسپ شعبہ آواز سے چلنے والی ٹیکنالوجیوں کی ترقی ہے۔ جیسے جیسے صوتی تلاش اور صوتی احکامات زیادہ عام ہوتے جا رہے ہیں، ماہرین لسانیات کے لیے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ یہ سسٹم لہجے، بولیوں اور تقریر کے نمونوں کی ایک وسیع رینج کی درست تشریح اور نمائندگی کر سکیں۔ اس کے لیے صوتیات، نحو اور اصطلاحات کی گہری فہم کے ساتھ ساتھ اس علم کو الگورزم میں ترجمہ کرنے کی صلاحیت کی ضرورت ہوتی ہے، جسے مشینیں استعمال کر سکیں۔

اے آئی آلات میموری میپ کے ذریعے معلومات کو منظم اور بصریت سے ہمکنار کر کے یادداشت کو برقرار رکھنے میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ ٹول نمونوں کا تجزیہ کرتے ہیں کہ ہم کس طرح معلومات کو یاد کرتے ہیں اور متعامل نقشے بناتے ہیں، جو متعلقہ تصورات کو مربوط کرتے ہیں، جس سے پیچیدہ اور تحقیقی موضوعات کو یاد رکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ مضامین کو مختصر، منسلک اجزاء میں تقسیم کر کے اے آئی سے چلنے والے میموری میپ صارفین کو کلیدی تصورات کا بہ سرعت جائزہ لینے، ایسوسی ایشن کو مضبوط کرنے اور اسے طویل مدت تک برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ مائنڈ میسٹر یا کوگل لیوریج جیسے ٹول کنکشن تجویز کرنے اور بہتر فہم نیز نقشے کو بہتر بنانے کے لئے اے آئی سے مستفید ہوتے ہیں۔

اے آئی کی مدد سے تحریر کو نکھارنے میں مدد ملتی ہے۔ جی پی ٹی چیٹ ذہن سازی اور مضامین کی تشکیل میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ اے آئی سے چلنے والے آلات انسانوں کے ساتھ فطری اور بدیہی طریقے سے بات چیت کرنے کے لیے لسانی مہارت پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ ماہر لسانیات ان نظاموں کو انسانی تقریر کی باریکیوں کو پہچاننے اور جواب دینے میں مدد کرتے ہیں، جس میں لہجہ، سیاق و سباق اور یہاں تک کہ اس میں طنز بھی شامل ہے۔ ورچوئل اسسٹنٹ کے علاوہ اے آئی سے چلنے والے کسٹمر سروس چیٹ بوٹس ایک اور شعبہ ہے، جہاں لسانی مہارت بیش قیمت ہے۔ ماہرین لسانیات ان بوٹس کو صارفین کے کئی طرح کے سوالات کے جوابات دینے کے لیے ڈیزائن کرنے میں مدد کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بات چیت نہ صرف درست بلکہ انسانوں جیسی بھی محسوس ہو۔ اس کے لیے مکالمے کے نظام، سیاق و سباق اور حتیٰ کہ جذباتی شناخت کی گہری سمجھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سبھی وہ شعبے ہیں، جہاں لسانیات اور اے آئی باہم یکجا ہوتے ہیں۔

ہندوستان کا تیار کردہ بھاشنی ایپ مصنوعی ذہانت سے چلنے والا پلیٹ فارم ہے، جو متعدد ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ اور تقریر کے ٹول پیش کر کے زبانوں کی رکاوٹوں کو دور کرتا ہے۔ اس سے ترجمانی کے علاوہ شہریوں کو ڈیجیٹل خدمات تک آسانی سے رسائی حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ 20 ہندوستانی زبانوں کو سپورٹ کرتا ہے اور 350 سے زیادہ اے آئی ماڈلز کو مربوط کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بھارت جین اے آئی پہلا گھریلو ملٹی ماڈل ہے، جو بڑی زبان کا ماڈل تصور کیا جاتا ہے۔ یہ 22 ہندوستانی زبانوں کو سپورٹ کرتا ہے اور متن، تقریر اور تصویر کی تفہیم کو مربوط کرتا ہے۔

علاوہ ازیں، لارج لینگویج ماڈل (ایل ایل ایم) ایک جدید اے آئی سسٹم ہے، جو انسان کی طرح متن کو سمجھنے اور تیار کرنے کے لیے بڑی مقدار میں ڈیٹا سے سیکھتا ہے۔ ایل ایل ایم ایسا سسٹم ہے، جو چیٹ بوٹس، ترجمہ کے ٹولز اور ورچوئل اسسٹنٹ کو ممکن بناتا ہے۔ وہ لوگوں کے لیے معلومات کی تلاش، سرکاری خدمات کا استعمال اور اپنی زبان میں نئی استعداد اور مہارتیں سیکھنا آسان بناتا ہے۔ ان شارٹس اور پاکٹ جیسے ٹول خبروں کو فلٹر کرنے کے لئے اے آئی کا استعمال کرتے ہیں، جن کا علم ضروری ہے۔ وہ روزمرہ کی خبروں کا مختصراً خلاصہ پیش کرتے ہیں، جس سے وہ آپ کو غیر متعلقہ معلومات میں جائے بغیر حالات حاضرہ سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اگر اے آئی کو پتہ چلتا ہے کہ آپ کچھ مخصوص موضوعات کی تلاش میں ہیں تو وہ یہ یقینی بناتا ہے کہ وہ آپ کی خواہشات کی تکمیل کرے۔

مختصراً مصنوعی ذہانت کے استعمال سے ہم بہت زیادہ سہل پسند ہو گئے ہیں۔ ہمارے کام کرنے کے طریقوں میں بہت آسانیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ ہم بلاجھجک اور بڑی خندہ پیشانی کے ساتھ اس کا استعمال کر رہے ہیں۔ ایک حد تک تو اس کا استعمال بجا ہے لیکن اس پر انحصار سے گریز کرنا چاہئے۔ اس سے انسانی اذہان کے کند ہونے کا خطرہ ہے۔ بصورت دیگر ہم اے آئی کے غلام بن کر رہ جائیں گے اور ہماری تخلیقی صلاحیت پر منفی اثر پڑے گا۔ جو چیز انسانی تخلیقی صلاحیتوں کو منفرد و مخصوص بناتی ہے، وہ غیر معقول چھلانگ لگانے کی ہماری صلاحیت یا جبلی انداز ہے، یہ ایک ایسی چیز ہے، جس کی نقل تیار کرنا یا اس کا توڑ کرنا اے آئی کے لئے مشکل ہے۔ آئے دن ہم دیکھتے ہیں کہ مصنوعی ذہانت پر مکمل انحصار کرنے سے چند ایسی اغلاط سرزد ہو جاتی ہیں، جس سے ہمیں خجالت اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ہم مصنوعی ذہانت کے شعبے میں خواہ کتنی ہی ترقی کیوں نہ کر لیں، اس کا انسانی اذہان سے مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ ذہن انسانی کی بالادستی اور اس کی اہمیت بہر حال برقرار رہے گی۔

باقیات

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Friday 09 January 2026

وزیر داخلہ نے اعلیٰ

رہیں اور ہم 'دہشت گردی سے پاک جموں وکشمیر' کے ہدف کو جلد سے جلد حاصل کریں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اس کوشش میں تمام وسائل دستیاب کرائے جائیں گے۔

یوم جمہوریہ : مولانا آزاد

یوم جمہوریہ کی تقریبات کی بیٹنگ ریٹریٹ تقریب 29 جنوری 2026 کو شام 4 بجکر 30 منٹ پر مولانا آزاد اسٹیڈیم، جموں میں منعقد ہوگی۔ جموں میں تعینات سرکاری محکموں کے تمام افسران اور اہلکاروں کو تقریب میں شرکت کی ہدایت کی گئی ہے، جبکہ محکموں کے سربراہان اور پبلک سیکٹر اداروں کے چیف ایگزیکٹوز کو اپنے ماتحت ملازمین کے ساتھ اپنی شرکت کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔

سپریم کورٹ کا

مستقبل کی ہدایات سے آگاہ کریں گے۔ کیس کی اگلی سماعت 9 جنوری کو ہوگی۔ ایمیکس کیوری گورو اگروال نے عدالت کو بتایا کہ بدھ کی سماعت کے دوران شناخت کی گئی باقی چار ریاستوں نے راتوں رات اپنے حلف نامہ داخل کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ 16 ریاستوں نے اپنے تعمیلی حلف نامہ داخل کیا ہے، جب کہ سات ریاستوں کا ابھی تک ایسا کرنا باقی ہے۔ اس نے تعمیل کا ایک مضبوط ٹیبلر چارٹ ریکارڈ پر رکھنے کے لیے ایک اضافی دن کی درخواست کی۔ ایڈووکیٹ سی یو سنگھ نے کہا کہ چار بڑی ریاستوں نے اینیمل ویلفیئر بورڈ آف انڈیا (اے ڈبلیو بی آئی) کے ذریعہ جاری کردہ معیاری آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) پر باضابطہ طور پر اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے کتوں کو اچانک ہٹانے کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ماحولیاتی توازن بگڑ سکتا ہے کیونکہ اس سے چوہوں کی آبادی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

کٹھوعہ انکاونٹر

سامنا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا سراغ لگانے کے لیے رات بھر کی گھیرا بندی کے بعد جمعرات کی صبح سرچ آپریشن دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ گھنے جنگل میں چھپے دہشت گردوں کو پکڑنے کے لیے فضائی نگرانی کے ساتھ اضافی فورسز کو بھی طلب کیا گیا ہے اور محاصرے سخت کر دیا گیا ہے تاکہ دہشت گردوں کو فرار ہونے کا کوئی موقع نہ مل سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس انکاؤنٹر میں ایک پولیس اہلکار معمولی طور پر زخمی ہوا ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) جموں بی ایس توتی نے گزشتہ شام ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'اندھیرے، گھنی جھاڑیوں اور دشوار گذار علاقے کے باوجود ایس او جی دہشت گردوں کے ساتھ مسلسل مقابلہ کر رہے ہیں اور سی آر پی ایف کی ٹیمیں بھی مشترکہ آپریشن میں حصہ لے رہی ہیں'۔ انہوں نے [illegible] کٹھوعہ کے [illegible] کے ساتھ مقابلہ [illegible] زخمی ہوگیا ہے [illegible] میں دہشت [illegible] پر 16 افراد [illegible] گرد شامل [illegible] حالات میں [illegible] کہ یہ بلائیں [illegible]

2030 تک سڑک

[illegible] اسپتال کو [illegible] روپے کی ادائیگی [illegible] آسام، پنجاب [illegible] نافذ کیا جارہا [illegible] 22 لاکھ [illegible] حکومت نئے [illegible] تیار کرے [illegible] نے کہا کہ [illegible] کے باہر ہوتے [illegible] اضلاع میں 89 ہزار سے زائد افراد سڑک حادثات میں جان گنوا چکے ہیں، جن کی بڑی وجوہات تیز رفتاری، لاپرواہ ڈرائیونگ اور خطرناک اوورٹیکنگ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق زیادہ تر حادثات دوپہر 3 بجے سے رات 12 بجے کے درمیان پیش آتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نئے سڑک تحفظ ماڈل کے تحت ضلع مجسٹریٹ کی قیادت میں پولیس، پبلک ورکس، صحت اور ٹرانسپورٹ محکمے مل کر کام کریں گے۔ سڑک تحفظ کے اقدامات میں سڑک انجینئرنگ میں بہتری، اسمارٹ ٹریفک نفاذ، گولڈن آور میں بہتر علاج اور ڈیٹا پر مبنی فیصلے شامل ہیں۔ گڈکری نے کہا کہ محض آگاہی مہم یا چالان کافی نہیں، بلکہ ٹراما کیئر کو مضبوط بنا کر اور ایماندارانہ عمل درآمد سے لاکھوں جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔ اس میں ریاستی حکومتوں کا کردار کلیدی ہوگا جبکہ وزارت اور سیو لائف فاؤنڈیشن تکنیکی تعاون فراہم کریں گی۔

اساد اور طالب علم

رکھتا ہے۔ افتتاحی تقریب میں وزیر تعلیم سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو (بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ)، کمشنر سیکرٹری سکولی تعلیم رام نواس شرما، پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرہ شکشا جیوتی رکوال، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جاوید نسیم چودھری، سپیشل ڈائریکٹر جنرل پی آئی ایس اے جی۔ این وتنے ٹھاکر کے علاوہ اساتذہ، طلباء اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے دو نئے قائم شدہ ڈیجیٹل سٹوڈیوز کا بھی افتتاح کیا، جموں وکشمیر کے 14 اضلاع کو مکمل طور پر خواندہ قرار دیا اور سال 202526 کے دوران سماگرہ شکشا کے تحت مکمل کئے گئے 1010 ترقیاتی کاموں کو عوام کے نام وقف کیا۔ انہوں نے کنونشن سینٹر میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جے کے ای۔ پاٹھ شالا سکولی تعلیم کو مضبوط بنانے کے لئے ٹیکنالوجی کے استعمال میں ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تدریسی طریقوں میں آنے والی تبدیلی پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنے سکولی دنوں کو یاد کیا اور کہا کہ ایک وقت میں اوور ہیڈ پروجیکٹر کو بھی ایک بڑی تکنیکی کامیابی سمجھا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا، "ہمارے وقت میں ہم سمجھتے تھے کہ اوور ہیڈ پروجیکٹر والی کلاس میں بیٹھ کر ہم اکیسویں صدی میں داخل ہوگئے ہیں۔ آج ہم تعلیم کے میدان میں ایک حقیقی تکنیکی انقلاب کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔" انہوں نے اس اقدام پر محکمہ سکولی تعلیم کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اگر ٹیکنالوجی کو موثر طریقے سے استعمال کیا جائے تو ٹیکنالوجی واقعی بچوں کی زندگی بدل سکتی ہے۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کا مقصد کلاس روم کی تعلیم کو بڑھانا ہے، اساتذہ کی جگہ لینا نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "یہ چینل نہ کلاس روم کی جگہ لینے کے لئے ہے اور نہ ہی استاد کی۔ استاد اور کلاس روم کا کوئی متبادل نہیں ہوسکتا۔ ٹیکنالوجی کا مقصد خلا کو پُر کرنا اور سیکھنے میں مدد کرنا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ استاد اور طالب علم کے درمیان ذاتی رشتہ کسی بھی ڈیوائس یا سکرین سے نہیں بن سکتا۔ انہوں نے ایک ذاتی واقعہ کا اشتراک کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح ایک سخت اور محنتی استاد نے انہیں سائنس کا خوف دور کرنے میں مدد کی۔ انہوں نے کہا، "اچھے اساتذہ کمزور ترین طلباء کو بھی اپنی صلاحیتوں کی حدیں عبور کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ کوئی بھی ٹیکنالوجی اچھے استاد کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ کی مہارتوں کو مسلسل بہتر بنانے اور ٹیکنالوجی کو معاون آلے کے طور پر استعمال کرنے کی ترغیب دینا ضروری ہے۔ انہوں نے جے کے ای۔ پاٹھ شالا پر معیاری اور باقاعدگی سے اپ ڈیٹ ہونے والے مواد کی اہمیت بھی اجاگر کی اور چینل کو مؤثر اور متعلقہ رکھنے کے لئے طلبا اور اساتذہ سے مسلسل فیڈ بیک لینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے منفرد جغرافیائی اور موسمی چیلنجوں بالخصوص دور دراز اضلاع کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ چینل الگ تھلگ علاقوں میں رہنے والے طلباء کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا، "ہمارے طلباء سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد گھر پر بھی ان چینلوں کے ذریعے اپنی پڑھائی جاری رکھ سکتے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے ڈیجیٹل سکرینوں کے ذمہ دارانہ استعمال کے بارے میں بھی بات کی اور طلباء کو تلقین کی کہ وہ موبائل ڈیوائسز کو تعلیمی اور معلوماتی مقاصد کے لئے استعمال کریں جبکہ زیادہ گیمنگ اور غیر مفید سرگرمیوں سے گریز کریں۔ انہوں نے مطالعے کی عادت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے والدین اور اساتذہ سے کہا کہ وہ بچوں میں کتابیں، اخبارات اور رسائل پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ انہوں نے کہا، "اگر ہم اپنے بچوں کے لئے کتابوں کی دنیا کھول دیں تو ہم ان کے لئے ایک بالکل نئی دنیا کھول دیتے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ جے کے ای۔ پاٹھ شالا جموں وکشمیر میں ایک بڑے ڈیجیٹل تعلیمی نظام کی بنیاد ثابت ہوگا۔ انہوں نے

کہا کہ مستقبل میں ہر جماعت کے لئے علیحدہ چینلز متعارف کئے جا سکتے ہیں تاکہ ہر درجے کے طلباء کو مناسب تعلیمی وقت فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا، "چاہے ٹیکنالوجی کتنی ہی ترقی کیوں نہ کر جائے جسمانی طور پر موجود اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں ہوسکتا۔" انہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ مل کر جموں وکشمیر کے بچوں کے روشن مستقبل کی تعمیر کے لئے کام کریں۔ اس سے قبل وزیر تعلیم سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے بھی اجتماع سے خطاب کیا اور جے کے ای۔ پاٹھ شالا کے آغاز کو جموں وکشمیر کے تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے کی سمت ایک تاریخی اور انقلابی قدم قرار دیا۔

آپریشن سندور نے

مطابق "مقدر میں لکھا تھا"۔ سنگھ نے کہا کہ ہر شہری — چاہے وہ فوجی ہو یا سویلین — ملک کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرے۔ ایئر چیف نے بتایا کہ آپریشن سندور کے دوران سول ڈیفنس سرگرمیوں میں این سی سی کیڈٹس کے کردار نے عوام کو بے حد متاثر کیا۔ خون کے عطیات، ہنگامی مشقوں اور دیگر خدمات میں کیڈٹس کی شرکت نے آپریشن میں اہم تعاون فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے نوجوانوں میں بیداری پیدا کی اور یہ واضح کیا کہ زندگی صرف اپنی ذات تک محدود نہیں، بلکہ ملک کے لیے خدمات انجام دینا بھی اتنی ہی اہم ترجیح ہے۔ آپریشن سندور، جو 7 مئی 2025 کی صبح علی الصبح انجام دیا گیا تھا، پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ردعمل میں پاکستانی اور پاک مقبوضہ کشمیر میں دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ اس حملے میں گزشتہ سال اپریل میں 26 بے گناہ شہری مارے گئے تھے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ملک بھر سے 2,406 این سی سی کیڈٹس، جن میں 898 لڑکیاں شامل ہیں، اس ماہ بھر جاری کیمپ میں حصہ لے رہی ہیں، جس کا افتتاح نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے پیر کے روز کیا تھا۔ کیمپ کا اختتام 28 جنوری کو ہونے والی این سی سی پی ایم ریلی سے ہوگا۔ تقریب سے قبل ایئر چیف نے مختلف ثقافتی پروگرام بھی دیکھے، جن میں ایک نمائشی رقص شامل تھا جس میں کیڈٹس نے آپریشن سندور کی فضائی کارروائیوں اور دفاعی اقدامات کو علامتی طور پر پیش کیا۔ اس دوران آپریشن سندور کا لوگو بھی دکھایا گیا جبکہ وکست بھارت کے وژن کو بھی خراج تحسین پیش کیا گیا۔

چلا کلان کے

ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی کے مشہور آفاقی سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 9.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہو کر رواں سیزن کی اب تک کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی کے ایک اور مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت منفی 8.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہو کر رواں موسم کی سرد ترین ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ سونہ مرگ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 9.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 5.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 6.3 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 6.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 7.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری میں ٹھٹھرتی سردیوں کا زور مزید بڑھ گیا ہے۔ ضلع لیہہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 14.6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ ضلع کرگل میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 13.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ دنیا میں سائبیریا کے بعد دوسرے سرد ترین علاقہ دراس میں شبانہ درجہ حرارت منفی 24.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ ادھر وادی کشمیر میں سخت سردیوں اور بھاری برف باری کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں کے اگلے دو ہفتے بھی لگ بھگ خشک رہنے کا ہی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق وادی میں 23 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 8 سے 15 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 16 اور 17 جنوری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ وادی میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 18 اور 19 جنوری کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے جبکہ 20 جنوری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 21 جنوری کو موسم جزوی ابر آلود مگر عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 22 اور 23 جنوری کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری ہونے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ وادی میں 10 جنوری تک شبانہ درجہ حرارت میں مزید گراوٹ کا امکان ہے جبکہ اس کے بعد اس میں 1 سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ کی بہتری متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں صوبے کے میدانی علاقوں میں کہیں کہیں اگلے 5 دنوں کے دھند برقرار رہ سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں چالیس روزہ چلہ کلاں چل رہا ہے جو 21 دسمبر سے شروع ہو کر 31 جنوری کو اختتام پذیر ہوجاتا ہے۔ چلہ کلاں کا نصف حصہ مکمل ہو چکا ہے جس میں گرچہ سردیوں نے سخت تیور دکھائے تاہم وسیع پیمانے پر برف باری نہیں ہوئی اور سری نگر سمیت وادی کے میدانی علاقے برف باری کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔

حکومت نے اسپیشل

کے مطابق ایس ایس ایف کے ارکان کو 20,000 روپے کا ابتدائی یونیفارم الاؤنس دیا جائے گا۔ یہ رقم دو مساوی قسطوں میں جاری کی جائے گی، قسطوں کے درمیان چھ ماہ کے وقفے کے ساتھ۔ اس کے علاوہ، آرڈر میں 5,000 کے سالانہ تجدید یونیفارم الاؤنس کا انتظام کیا گیا ہے، جو ابتدائی یونیفارم الاؤنس کی آخری قسط کی وصولی کی تاریخ سے ایک سال کے بعد قابل قبول ہو جائے گا۔ عہدیداروں نے کہا کہ الاؤنس خصوصی طور پر ایس ایس ایف کے اہلکاروں کے لیے منظور کیا گیا ہے، ان کی حیثیت کو ایک خصوصی فورس کے طور پر مدنظر رکھتے ہوئے، اور اسے جموں وکشمیر پولیس یا دیگر سرکاری محکموں کے دیگر کیڈروں کے لیے مثال کے طور پر نہیں سمجھا جائے گا۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ منظور شدہ یونیفارم الاؤنس ڈریس اور کٹ مینٹیننس الاؤنس کی جگہ لے گا جو اس وقت ایس ایس ایف کے اہلکاروں کو دیا جا رہا ہے۔ یہ منظوری محکمہ خزانہ کی منظوری سے دی گئی ہے اور جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے حکم سے جاری کی گئی ہے۔

متاثرہ طلباء کو

کہ ٹیسٹ کے ذریعے میرٹ پر منتخب ہونے والے ان طلبہ کا مستقبل محفوظ رکھا جائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر صحت سکینہ ایتو کے ساتھ اس مسئلے پر تفصیلی بات چیت ہو چکی ہے۔ 'ان طلبہ کا داخلہ قانونی طریقے سے ہوا ہے۔ انہیں اس لئے سزا نہیں دی جاسکتی کہ کالج انتظامیہ نے معیارات پورے نہیں کئے۔ ہم انہیں ان کے گھروں کے قریب میڈیکل کالجوں میں اضافی نشستیں پیدا کر کے ایڈجسٹ کریں گے۔ انہوں نے شری ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی بندش پر سخت افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر وقت کے ساتھ ساتھ اس کالج کی نشستیں بڑھ کر 400 یا 500 ہو جاتیں تو مستقبل میں دو سے تین سو طلبہ جموں سے ہوتے، لیکن کالج بند کرنے کے فیصلے نے آنے والی نسلوں کے تعلیمی مواقع کو نقصان پہنچایا ہے۔ عمر عبداللہ نے بی جے پی اور چند دائیں بازو کے گروہوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پورے ملک میں لوگ میڈیکل کالج کے لیے جدوجہد کرتے ہیں، جبکہ جموں وکشمیر میں ایک مکمل تعمیر شدہ میڈیکل کالج کو احتجاج کی بنیاد پر بند کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا، 'جموں واحد جگہ ہیں جہاں میڈیکل کالج بند کرنے کی مہم چلائی گئی۔ 'این ایم سی کی جانب سے کیے گئے معائنے، قواعد کی خلاف ورزی اور کالج کی ناکامی سے متعلق سوال پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ذمہ داری طے ہونی چاہیے۔ 'آپ یونیورسٹی سے پوچھیں کہ معیارات کیوں پورے نہیں کیے گئے؟ کون اس کا ذمہ دار ہے؟ 'انہوں نے واضح کیا کہ حکومت نے ادارے کو جو مالی امداد دی تھی وہ واپس لینے کا کوئی ارادہ نہیں۔ عمر عبداللہ نے بے روزگاری اور حکومتی کارکردگی پر اپوزیشن کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ بھی کسی مسئلے پر خاموش نہیں رہتے۔ 'اسمبلی سیشن آ رہا ہے، وہاں بھی ہر سوال کا جواب دیا جائے گا۔'' انہوں نے کہا۔ نیشنل میڈیکل کمیشن کے اس دعوے پر کہ معیارات پورے نہیں ہوئے، عبداللہ نے کہا کہ یہ معاملہ اور بھی افسوسناک

ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس یونیورسٹی کا سربراہ کون ہے اور اس کا چانسلر کون ہے؟ ان سے بھی پوچھ کچھ ہونی چاہیے، مجھ سے اکیلے سوال کرنے کی بجائے ان سے بھی پوچھیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اگر معیار برقرار نہ رکھا جائے تو احتساب ضرور ہونا چاہیے۔ "اگر آج بی جے پی خوش ہے کہ یونیورسٹی معیار کو برقرار رکھنے میں ناکام ہے، تو کون ذمہ دار ہے اور کیا کارروائی کی جائے گی؟ اس پر کہ آیا حکومت ادارے کو دی گئی مالی امداد واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے، عبداللہ نے کہا، "یہ امداد یونیورسٹی کو دی گئی تھی، ہم ایسے لوگ نہیں ہیں جو پیسے دیتے ہیں اور پھر واپس لے لیتے ہیں۔" بے روزگاری اور تنقید پر تبصرہ کرتے ہوئے کہ وہ بہت زیادہ بولتے ہیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ کبھی کسی مسئلے سے پیچھے نہیں ہٹے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بتائیں کہ میں نے کس مسئلے پر خاموشی اختیار کی ہے، کوئی نہیں ہے۔ اگر کوئی مزید جواب چاہتا ہے تو اسمبلی کا اجلاس شروع ہو رہا ہے، اراکین وہاں سوالات اٹھا سکتے ہیں، ہم جواب دیں گے۔ ادھر اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ تعلیم پر سیاست نہ ہونی چاہئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ پارٹی نے ہمیشہ جموں وکشمیر کو متحد رکھنے کے لیے کام کیا ہے اور مذہب یا علاقے کی بنیاد پر کبھی امتیاز نہیں برتا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس (ایس ایم وی ڈی آئی ایم ای) میں میڈیکل سیٹوں کو تسلیم نہ کرنے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کابینہ وزیر سکینہ ایتو نے بعض سیاسی پارٹیوں پر منفی سیاست کرنے اور تعلیم کے شعبے کو کم ترین سطح پر لے جانے کا الزام لگایا۔ سکینہ ایتو نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ سیاست جمہوریت کا ناگزیر حصہ ہے لیکن اسے کبھی بھی تعلیم کی قیمت پر نہیں کھیلنا چاہیے۔ انہوں نے کہا "سیاسی جماعتیں سیاست کرتی ہیں، لیکن تعلیم پر نہیں۔ بدقسمتی سے، کچھ لوگ تعلیم پر بھی سیاست کر رہے ہیں اور نچلی سطح پر پہنچ چکے ہیں"

سرینگر کے پائین

علاقے میں خوف وہراس کی فضا پیدا ہوئی اور مقامی لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔ اطلاع ملتے ہی فائر سروس، پولیس اور مقامی رضاکار فوری طور پر جائے واقعہ پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ ایک اعلیٰ پولیس افسر نے بتایا کہ آگ بجھانے کے دوران فائر مین سمیت تین افراد زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ فائر سروس حکام نے کہا کہ مسلسل کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا تاہم تین رہائشی مکانات بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بھی پانی کی بالٹیاں اور دیگر وسائل استعمال کرتے ہوئے بچاؤ کارروائی میں حصہ لیا۔ آگ کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکیں اور پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دوسری جانب متاثرہ کنبوں نے حکام سے امدادی اقدامات کی اپیل کی ہے تاکہ انہیں شدید سردی کے دوران رہائش اور ضروری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

ستیش شرما کی

سی اے پی 2.0، بس باڈی کوڈ، دویانجن رسائی اور بسوں اور ٹرکوں میں جدید حفاظتی ٹیکنالوجیز کا تعارف شامل ہیں۔ اس سے قبل مسٹر ستیش شرما نے نتن گڈکری کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی جس میں انہوں نے جموں وکشمیر کے بارڈر اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو خاص طور پر ایمرجنسی میڈیکل سروسز اور پبلک ٹرانسپورٹ کنیکٹیویٹی کے حوالے سے درپیش سنگین مسائل کو اجاگر کیا۔ انہوں نے مرکزی وزیر سے بارڈر ہیلتھ کیلئے ایمبولینسیں اور بارڈر چینجر (بی پی) بسیں فراہم کرنے کی اپیل کی تاکہ رہائشیوں کو بروقت طبی امداد اور قابل اعتماد ٹرانسپورٹ سہولیات یقینی بنائی جاسکیں۔ وزیر نے سرینگر اور جموں میں آٹو میٹڈ ٹیسٹنگ اسٹیشنز (اے ٹی ایس) کے قیام کیلئے مرکزی حکومت سے فنڈنگ کا مطالبہ کیا۔ مرکزی وزیر نتن گڈکری نے تجویز پر موقع پر ہی اتفاق کیا اور یوٹی میں اے ٹی ایس انفراسٹرکچر کے قیام کیلئے مکمل حمایت کا یقین دلایا۔

یوم جمہوریہ سے

کریسول لائنز علاقوں تک بازاروں، سیاحتی مقامات، سرکاری عمارتوں، پلوں، بس اڈوں کے اطراف میں نیم فوجی دستے مستعدی کے ساتھ گشت کر رہے ہیں۔ سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ، جو وادی کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑتی ہے، پر بھی سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ ایک اعلیٰ افسر نے یو این آئی کو بتایا کہ حالیہ واقعات اور انٹیلی جنس رپورٹس کے بعد ہائی وے کی سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'لال چوک سے قاضی گنڈ تک ہر اہم مقام پر اضافی کمپنیوں کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔ ہائی وے پر گاڑیوں کی چیکنگ میں بھی اضافہ کیا گیا ہے اور ہر مشکوک گاڑی کو روک کر مکمل تلاشی لی جا رہی ہے اور ادھر شہر سری نگر میں بھی بڑے پارکوں، تاریخی عمارتوں اور اہم اسٹیڈیم کے اطراف میں سکیورٹی حصار مزید سخت کر دیا گیا ہے جہاں یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب منعقد ہوگی۔

جموں کو کشمیر سے الگ

ہوئے کہا کہ اس میں واضح طور پر کہا گیا کہ توجہ طلبا کے کیریئر کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ جموں کو کشمیر سے الگ کرنے کی خبروں سے متعلق پوچھے جانے پر مسٹر کول نے کہا: 'ایسے خیالات بی جے پی کے موقف کی عکاسی نہیں کرتے ہیں، یہ کسی فرد کی ذاتی رائے ہوسکتی ہے لیکن آج کی تاریخ میں بی جے پی کا موقف واضح ہے'۔ انہوں نے کہا: 'جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے، اور بی جے پی اس کو ایک اکائی کے طور پر دیکھتی ہے، جموں الگ اور کشمیر الگ نہیں ہے'۔ میڈیکل کالج کی رجسٹریشن منسوخ ہونے کے بعد مذہبی شناخت کی بنیاد پر جموں وکشمیر کو نقصان پہنچنے کے الزامات کے بارے میں ان کا کہنا تھا: 'یہ معاملہ میڈیکل کونسل کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور اس کا مذہب یا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے'۔ موصوف جنرل سکریٹری نے کہا: 'میڈیکل کونسل کا ایک قانون ہے یہ ضروری ہے کہ میڈیکل کالج میں پڑھنے والے طلبا کو تعلیم کے لئے مناسب ماحول میسر ہو، معائنے کے دوران سنگین خامیاں نظر آئی ہیں، معائنہ ٹیموں نے مناسب بنیادی ڈھانچے کی کمی پائی ہے'۔ انہوں نے کہا: 'یہ نہ کسی مذہبی شخصیت کا کام ہے اور نہ ہی کسی سیاسی جماعت کا کام ہے اس کا فیصلہ میڈیکل کونسل کرتی ہے'۔

چیف سیکرٹری نے

آپریٹنگ آفیسر ہمایت، کنوینر یو ٹی ایل بی سی اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ غور وخوض کے دوران چیف سیکرٹری نے کریڈٹ روابط کو بڑھانے اور سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ وہ پائیدار دیہی اداروں میں تبدیل ہو سکیں اور یہ دوہرایا کہ ادارہ جاتی ترقی ایس ایچ جیز کی تشکیل کے پیچھے بنیادی مقصد ہے۔ انہوں نے ہر ضلع میں کمیونٹی مینیجڈ ٹریننگ سینٹرز (سی ایم ٹی سیز) کو فعال بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ اوایم پی ایل آئی ایس سے ریسورس پرسنز کے ذریعے ایس ایچ جی اراکین کو اعلیٰ معیار کی تربیت کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے تاکید کی کہ یہ سینٹرز زندہ دل سیکھنے کی جگہوں کے طور پر ابھریں جہاں خواتین نئی مہارتیں سیکھنے اور موجودہ مہارتوں کو اپ گریڈ کرنے میں وقت گذارنے کی حوصلہ افزائی محسوس کریں۔ گراس روٹ سطح پر مالی شمولیت کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ بینکنگ کو ریسپانڈنٹس (بی سیز) کی آمدنی کو بڑھایا جائے۔ انہوں نے کامن سروس سینٹرز (سی ایس سیز) اور جے اینڈ کے بینک کو آن بورڈ کرنے پر زور دیا تاکہ لین دین کے حجم میں اضافہ ہو جس سے بی سیز کی کمائی اور استحکام میں بہتری آئے۔ اس سے قبل سیکرٹری آر ڈی ڈی نے بتایا کہ امید پروگرام فی الحال جموں وکشمیر کے تمام 20 اضلاع میں 285 بلاکس میں نافذ العمل ہے جو یوٹی کی تقریباً پوری دیہی جغرافیہ کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 784053 دیہی خاندانوں کو 96000 سیلف ہیلپ گروپس میں منظم کیا گیا ہے جو مزید 7453 ویلج آرگنائزیشنز (وی اوز) اور 650 کلسٹر لیول فیڈریشنز (سی ایل ایفز) میں فیڈریٹ ہو چکے ہیں۔ جے کے آر ایل ایم کی کامیابیوں کی پیش کش کرتے ہوئے مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم نے آگاہ کیا کہ اسٹارٹ اپ ویلج انٹرپرینیورشپ پروگرام (ایس وی ای پی) کے تحت 14 بلاکس میں 8231 دیہی اداروں کی حمایت کی گئی ہے جبکہ کمیونٹی انویسٹمنٹ فنڈ (سی آئی ایف) کے طور پر 18.71 کروڑ روپے جاری کئے گئے ہیں۔

خصوصی پوزیشن کی

کیا ہے ان پر ہی عمل کر کے ریاست کی ترقی، خوشحالی اور امن و سکون کا راز مضمر ہے۔ عوام کو ہر سطح پر راحت پہنچانے کا اپنا عزم دہراتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کی عوامی نمائندہ سرکاری عوام کی خدمت کرنے کی پابند ہے کیونکہ عوامی حمایت کی بنا پر نیشنل کانفرنس کی حکومت معرض وجود آئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس وقت دن رات عوامی فلاح کے کاموں میں مصروف ہے اور اُمید ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی کے بعد حکومت زیادہ موثر طریقے سے عوام کو راحت پہنچا سکتی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس کی

حکومت تمام خطوں کیساتھ یکساں سلوک روا رکھے گی اور تمام خطوں کی تعمیر وترقی کے کام مساوی بنیادوں پر ہونگے۔ ہم نے عوام کو راحت پہنچانے کا وعدہ کیا ہے اور ہماری حکومت اس سمت میں کام پر لگی ہوئی ہے۔ صدر نیشنل کانفرنس نے کہا کہ جموں وکشمیر کو اقتصادی بدحالی سے نکالنے کیساتھ ساتھ تعمیر وترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور حکومت انشاء اللہ عوام مفاد اور عوام دوست اقدامات کرتی رہے گی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی عوامی نمائندہ سرکار لوگوں کے تمام مسائل ومشکلات کا ازالہ کرنے کیلئے برسر جہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے مسائل کو کم کرنا موجودہ سرکار کی اولین ترجیح ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ وہ پارٹی کی مضبوطی کیلئے کام کریں، پارٹی کی مضبوطی کی صورت میں ہی حکومت بھی مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے پارٹی لیڈران، عہدیداران اور کارکنوں کو ہمیشہ عوام کیلئے دستیاب رہنے کی ہدایت کی اور مکمل تال میل بنانے رکھنے کی تاکید کی۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

رکھنے اور مستقبل میں عمدہ کارکردگی کے لئے محنت کرتے کی ترغیب دی۔ انہوں نے اُن کی تعلیمی سرگرمیوں اور کھیلوں کے علاوہ دیگر دلچسپیوں میں بھی گہری دلچسپی ظاہر کی۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیم کی شاندار کامیابی پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا،" آپ کی فتح صرف صلاحیت کا مظاہرہ نہیں بلکہ ٹیم ورک، نظم وضبط اور لگن کی عکاس ہے۔ آپ نے پورے جموں وکشمیر کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔" اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے فاتح ٹیم کے کپتان کپتان سمیکے مجھوریہ کی قیادت میں شاندار کارکردگی اور جموں وکشمیر میں کھیلوں میں ان کی شراکت کو تسلیم کرتے ہوئے انعامی ٹرافی پیش کی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 6 جنوری کو گجرات کے شہر سورت میں کھیلے گئے فائنل کے تیسرے دن جموں وکشمیر نے میزورم کو ایک اننگز اور 182 رنز سے شکست دی۔ اس شاندار جیت سے جموں وکشمیر نے پہلی بار وجے مرچنٹ ٹرافی اپنے نام کی جو جموں وکشمیر کی کھیلوں کی تاریخ میں ایک قابل فخر لمحہ ہے۔

ویشنو دیوی میڈیکل

دائیں بازو کی تنظیموں کے گروپ شری ماتا ویشنو دیوی سنگھرش سمیتی نے کشمیری مسلمان طلبہ کو دوسرے میڈیکل کالجوں میں منتقل کرنے کیلئے دباؤ ڈالا۔ شری ماتا ویشنو دیوی سنگھرش سمیتی نومبر 2025 میں وجود میں آئی تھی۔ سنگھرش سمیتی نے استدلال کیا کہ شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے چندہ سے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لنس کو چلایا جاتا ہے۔ یہ چندہ ہندو یاتریوں کی طرف سے دیا جاتا ہے اور انہیں صرف ہندوؤں کیلئے استعمال کیا جانا چاہیے۔ حالانکہ شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لنس اقلیتی ادارے کے طور پر درج نہیں ہے اور اسے جموں وکشمیر حکومت سے گرانٹ بھی ملتی ہے۔ حکمران نیشنل کانفرنس کے مطابق گزشتہ 2 سالوں میں 50 کروڑ سے زیادہ کی رقم شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لنس کو دی گئی جس سے یہاں مذہب کی بنیاد پر داخلہ ممکن نہیں ہوتا۔ لیکن جب نیشنل میڈیکل کمیشن کے میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ (MARB) نے جموں کے ریاسی میں شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس کو تعلیمی سال 2025-26 کیلئے 50 نشستوں کے ساتھ ایم بی بی ایس کورس چلانے کے لیے دی گیا اجازت نامہ (لیٹر آف پرمیشن: ایل او پی) کو واپس لے لیا تو کالج حکام نے بھی میڈیکل طلبہ کو اپنے ہاسٹل خالی کرنے کی ہدایت جاری کر دی۔ ایک اور طالب علم نے کہا کہ ہم اگلے دو سے تین دنوں میں گھر کے لیے روانہ ہو رہے ہیں، اس فیصلے سے فیکلٹی کو بھی دکھ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہمارے دوست بھی خوش نہیں ہیں۔ ہر کوئی رو رہا تھا کیونکہ ہمارے بیچ ایک رشتہ بن گیا تھا۔ طالب علم نے کہا کہ ہمارے کالج کے اندر خوشگوار ماحول تھا۔ لیکن باہر ہوئے احتجاج نے امن کو خراب کیا اور ہمارا ذہنی سکون متاثر ہوا۔ نیشنل میڈیکل کمیشن (NMC) نے اپنے فیصلے کو فوری طور پر نافذ العمل کرنے کا حکم دیا۔

سکینہ ایتو نے جموں

یاد رکھنا چاہیے جنہوں نے معاشرے کی بہتری کے لئے کام کیا تاکہ ہماری آنے والی نسلیں ان کی خدمات سے واقف ہوں۔" انہوں نے معاصر دور میں شری آروبندو گھوش کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم صرف کتابوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ نوجوانوں میں کردار سازی، تخلیقی صلاحیتوں اور شعور کو پروان چڑھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "شری آروبندو گھوش ہمیشہ تقسیم کے بجائے اتحاد اور یکجہتی کی بات کرتے تھے۔ انہوں نے کبھی لوگوں کو تقسیم کرنے کی کوشش نہیں کی۔ تعلیم کو ہمیشہ مذہبی تعصب سے پاک رکھا جانا چاہیے اور انسانیت کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ نوجوانوں کو ایسی تعلیم دی جانی چاہیے جو معاشرے کو جوڑنے کا کام کرے۔" وزیر تعلیم نے اس اقدام پر جموں یونیورسٹی کی ستائش کی اور جدید تعلیمی ماحول اور مواقع کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کو مستحکم بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے قائم کردہ یہ کیندر شری آروبندو گھوش کے فلسفے، تصانیف، تحریروں اور نظریات کو فروغ دے کر طلبا میں علمی، اخلاقی اور روحانی ترقی کو فروغ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مرکز علمی تحقیق، سیمیناروں، لیکچرروں اور ثقافتی سرگرمیوں کا مرکز ہوگا جو شری آروبندو کے ہمہ جہت تعلیم کے وژن سے متاثر ہوں گی۔ وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر امیش رائے نے اپنے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ موجودہ تعلیمی ضروریات اور قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) میں دی گئی جامع ترقی پر زور اور یونیورسٹی کی اس کے تئیں واضح وابستگی کے پیش نظر اس کیندر کا قیام بروقت اور ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مرکز جموں یونیورسٹی کے اندر اور باہر ہمہ جہت تعلیم اور تبدیلی لانے والی تعلیم کا ایک ممتاز مرکز بننے کا ارادہ رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کیندر یونیورسٹی کے طلبا اور اساتذہ کے علاوہ سول سوسائٹی کے لئے بھی کھلا رہے گا۔ اس موقعہ پر شری آروبندو گھوش کی زندگی، کامیابیوں اور نظریات پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی جس نے ناظرین وسامعین کو ان کے فلسفے اور تعلیمات سے روشناس کیا۔

لاسی پورہ پلوامہ میں

طور پر خاکستر ہوئی۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ بجھانے والے عملے کے ساتھ متعدد فائر ٹینڈرس کو آگ پر قابو پانے اور ملحقہ ڈھانچے میں پھیلنے سے روکنے کے لیے کام میں لگایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ آگ کی شدت اور انتہائی آتش گیر مواد کی موجودگی کو دیکھتے ہوئے جے سی بی مشینوں کو ملبہ ہٹانے اور مؤثر آگ بجھانے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔ واقعے میں بڑی مقدار میں گتے کے سیب کے ڈبوں اور پلاسٹک کے کریٹس کو نقصان پہنچا۔ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جا رہی ہے۔ دریں اثناء پلوامہ کے پنگلانہ علاقے میں ایک الگ واقعہ میں بجلی کے شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگنے سے ایک دو منزلہ پکے رہائشی مکان کو نقصان پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ پہلی منزل کی چھت، دروازے، کھڑکیاں اور گھریلو سامان کو نقصان پہنچا۔ تاہم فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی بروقت مداخلت سے آگ پر قابو پالیا گیا، جس سے کسی بھی جانی نقصان سے بچا گیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے عام لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ برقی آلات کا استعمال کرتے ہوئے احتیاط برتیں اور ایسے واقعات کو روکنے کے لیے فائر سیفٹی کے اصولوں پر سختی سے عمل کریں۔

منشیات اسلامی

کریں۔ انہوں نے نوجوانوں کی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں صحت مند، منظم اور ذمہ دار زندگی کی طرف رہنمائی پر زور دیا۔ انہوں نے والدین اور معاشرے کے تمام طبقات سے بھی اپنی ذمہ داریوں کو پہچاننے اور منشیات کے خلاف اجتماعی اور انفرادی دونوں سطحوں پر اقدامات کرنے کی تلقین کی، اور کہا کہ منشیات سے پرہیز محض ایک فرد کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری امت اور آنے والی نسلوں کے مستقبل، بقا اور فلاح و بہبود سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ مفتی ناصر الاسلام نے کہا کہ مذہبی رہنماؤں کی آواز، نصیحت اور رہنمائی معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتی ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ فریقوں سے اپیل کی کہ وہ فکری، اخلاقی اور عملی طور پر متحد ہو کر اس سماجی برائی کے خاتمے کے لیے کام کریں اور ایک پاکیزہ، صحت مند اور بہتر معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کریں۔ آخر میں دعا کرتے ہوئے انہوں نے کہا "اللہ تعالیٰ ہمیں حق بات کہنے، اسے سننے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔" مفتی اعظم نے امید ظاہر کی کہ ائمہ و مبلغین اس پیغام کو اپنے خطبات اور تقاریر کا حصہ بنائیں گے اور منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے کے خلاف اپنی مذہبی وسماجی ذمہ داریاں پوری کریں گے۔

ولر جھیل کا

اقدامات کریں اور اس کے وسائل کے دیرپا اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات وماحولیات شیتل نندا، چیف

کنزرویٹر آف فارسٹ کشمیر عرفان رسول وانی، سی ای او ڈبلیو یو سی ایم اے منظور قادری، چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی کشمیر نریندر کمار، سپرانٹنڈنگ انجینئروں اور متعلقہ ڈویژنل فارسٹ افسران نے شرکت کی۔ جاوید احمد رانا نے ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں آبی ذخائر کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ولر جھیل پانی کی صفائی، سیلاب پر قابو پانے اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے جھیل کی طویل مدتی ماحولیاتی صحت کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے جھیل کے اطراف واکناف خوبصورتی اور لینڈ سکیپ کے ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بروقت فنڈنگ اور عمل آوری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ مختص شدہ فنڈز ضائع نہ ہونے پائیں اور عمل درآمد میں کسی بھی قسم کی کوتاہی کے خلاف خبردار کیا۔ وزیر موصوف نے ناموافق موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جھیل اور اس کے ماہی گیری علاقوں میں پانی کے معیار کو بہتر بنانے اور فضلے اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو مضبوط کرنے کے لئے اقدامات میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ماحولیاتی نظام کی آلودگی اور انحطاط کو روکنے کے لئے متعلقہ محکموں اور بلدیاتی اداروں کے درمیان مربوط کارروائی پر زور دیا۔ وزیر جنگلات وماحولیات نے افسران کو ولر جھیل کی ماحولیاتی سیاحت کی صلاحیت کا جائزہ لینے اور ذمہ دارانہ سیاحت کو فروغ دینے کے لئے متعلقہ بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے دیرپا آمدنی کے ذرائع تلاش کرنے اور مائیگریٹ پرندوں، مچھلیوں کی اقسام اور دیگر قدرتی وسائل پر سروے کرنے پر بھی زور دیا جو مقامی روزگار کو سہارا دینے والے ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے ولر جھیل کو مائیگریٹ پرندوں کے لئے محفوظ پناہ گاہ قرار دیتے ہوئے غیر قانونی شکار کے خلاف سخت نگرانی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے حکام کو پرندوں کی ہجرت پر تفصیلی مطالعہ کرنے اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے ساتھ ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں جھیل کی ہائیڈرولوجی کو بہتر بنانے کے لئے ڈی سلٹیشن اور ڈریجنگ آپریشنوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر موصوف نے سیلاب کی شدت میں کمی اور پانی کے تحفظ میں جھیل کے کردار کو مضبوط بنانے کے لئے پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے ماحولیاتی قوانین پر سختی سے عمل درآمد پر زور دیتے ہوئے تجاوزات اور آلودگی کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں عملے اور انتظامی امور سے متعلق مسائل پر بھی تبادلہ خیال ہوا جس پر وزیر موصوف نے یقین دلایا کہ فیلڈ ایجنسیوں کے جائز مسائل کو حل کیا جائے گا۔

تازہ برفباری کے

(این ایچ آئی ڈی سی ایل) کی طرف سے شیئر کی گئی معلومات کے مطابق، یہ فیصلہ عوامی تحفظ کے مفاد میں لیا گیا ہے کیونکہ موجودہ موسمی حالات کی وجہ سے سڑکوں کی خطرناک صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ سڑک کی سطح کو برف سے ہٹانے اور گاڑیوں کی محفوظ نقل و حرکت بحال کرنے کے لیے فی الحال نمک اور یوریا کا چھڑکاؤ جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب تک سڑک کے حالات بہتر نہیں ہوتے اور سفر کے لیے محفوظ قرار نہیں دیا جاتا ٹریفک معطل رہے گا۔ گاڑی چلانے والوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ راستے سے گریز کریں اور معمول کی ٹریفک بحال ہونے تک حکام کے ساتھ تعاون کریں۔

پی آئی بی جموں

کو اجاگر کرنا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے راجیہ سبھا کے رکن پارلیمان جناب ست پال شرما نے اس بات پر زور دیا کہ وی بی۔ جی رام جی اسکیم کے فوائد سے متعلق معلومات کی ترسیل میں میڈیا کا نہایت اہم کردار ہے۔ منریگا (ایم جی این آر ای جی اے) سے تقابل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وی بی۔ جی رام جی دیہی مزدوروں کو باوقار روزگار اور پائیدار ذریعہ معاش فراہم کرنے کے لیے بہتر طور پر تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں سابقہ اسکیموں کو عمل درآمد میں متعدد چیلنجز درپیش تھے، وہیں وی بی۔ جی رام جی بہتر منصوبہ بندی، جوابدہی اور شفافیت کے ذریعے ان کمیوں کو پورا کرتا ہے۔ اسکیم کے جامع وژن کو اجاگر کرتے ہوئے جناب شرما نے کہا کہ وی بی۔ جی رام جی ماحولیاتی لحاظ سے لچکدار ترقی، قومی ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے اور گرام سبھاؤں کو با اختیار بنا کر نچلی سطح کی جمہوریت کو مضبوط کرتا ہے۔ نئے ایکٹ کی ضرورت پر خطاب کرتے ہوئے ست پال شرما نے مودی حکومت کے تحت منریگا کے دوران فنڈز کی فراہمی، پایہ تکمیل تک پہنچائے گئے کاموں اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں نمایاں اضافے کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ 200607 سے 201314 کے دوران حکومت نے منریگا کے تحت 2,13,220 کروڑ روپے جاری کیے، جبکہ 201415 سے 11 دسمبر 2025 تک 8,53,810 کروڑ روپے مختص کیے گئے، جو دیہی ترقی کے لیے مالی معاونت میں نمایاں اضافہ ہے۔ اسی طرح 200607 سے 201314 کے دوران 153 لاکھ کام اور ڈھانچے مکمل کیے گئے، جبکہ 201415 سے 11 دسمبر 2025 کے درمیان 862 لاکھ کام اور ڈھانچے مکمل ہوئے، جو دیہی بنیادی ڈھانچے کی تکمیل میں خاطر خواہ توسیع کی عکاسی کرتا ہے۔ روزگار کے حوالے سے حکومت نے 200607 سے 201314 کے دوران 1,660 کروڑ ایام کار پیدا کیے، جبکہ 201415 سے 11 دسمبر 2025 تک 3,210 کروڑ ایام کار پیدا ہوئے، جس سے دیہی برادریوں کے لیے روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوا۔ جناب شرما نے اس بات پر زور دیا کہ نیا ایکٹ منریگا کے فریم ورک کو مزید مضبوط کرے گا اور ملک بھر کے دیہی شہریوں کے لیے شفافیت، کارکردگی اور فوائد میں اضافہ کرے گا۔ ایم ایل اے، سانبہ، سرجیت سنگھ سلاتھیہ نے کہا کہ اسکیم کی دفعات عوام دوست ہیں اور 2047 تک بھارت کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے وزیر اعظم کے وژن کو حقیقت میں بدلنے میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے زور دیا کہ میڈیا سمیت تمام متعلقہ فریقین کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ اسکیم کے دور اندیش پہلوؤں کو اجاگر کریں تاکہ اس کے فوائد مستحق دیہی افرادی قوت تک پہنچ سکیں۔ ایم ایل اے، رام گڑھ، ڈاکٹر دیویندر کمار منیال نے سابقہ روزگار اسکیموں میں اصلاحات کی فوری ضرورت پر زور دیا اور وی بی۔ جی رام جی کو ایک انقلابی اقدام قرار دیا جو دیہی روزگار کے نظام کو تبدیل کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم سابقہ ڈھانچے میں موجود بدعنوانی کے خاتمے میں موثر ثابت ہوگی۔ ڈائریکٹر، پریس انفارمیشن بیورو، جموں، محترمہ نیہا جلالی نے کہا کہ وکست بھارت گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن (وی بی۔ جی رام جی) مانگ پر مبنی سابقہ طریقہ کار سے ہٹ کر ایک معروضی، نتائج پر مبنی اور ہدفی فریم ورک کی جانب ایک بنیادی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اسکیم کے تحت فنڈنگ واضح اور قابل پیمائش معیارات سے منسلک ہے، جس سے بہتر منصوبہ بندی، موثر عمل درآمد اور تمام سطحوں پر جوابدہی کو یقینی بنایا جائے گا۔ میڈیا کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے انہوں نے میڈیا نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ سرکاری فلاحی اقدامات کو فعال طور پر اجاگر کریں، درست معلومات پھیلائیں اور اپنے اپنے پلیٹ فارمز کے ذریعے نچلی سطح پر ان اسکیموں پر مزید وضاحت پیدا کریں، تاکہ اسکیم کے مطلوبہ فوائد شفاف اور بروقت انداز میں ہدفی مستفیدین تک پہنچ سکیں۔ ڈپٹی کمشنر، سانبہ، محترمہ آیوشی سودن نے عوامی شکایات کو اجاگر کرنے میں میڈیا کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے سماجی و معاشی اشاریے اور عوامی امنگوں میں اضافہ ایسی اسکیم کے متقاضی ہیں جو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ انہوں نے روزگار میں نمایاں اضافے کی نشاندہی کرتے ہوئے بتایا کہ کام کے دنوں میں 100 سے بڑھا کر 125 کرنے سے 25 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وی بی۔ جی رام جی کے کنورجنس فریم ورک کے ذریعے منریگا کی حدود کو دور کیا گیا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ مضبوط گرام سبھا میں اسکیم کی کامیابی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، رفیق احمد جرال نے وی بی۔ جی رام جی کو ایک تاریخی اقدام قرار دیا جس نے دیہی روزگار کے مواقع کو جدید بنایا ہے اور انہیں وزیر اعظم کے پیش کردہ وکست بھارت 2047 کے وسیع تر وژن کے ساتھ ہم آہنگ کیا ہے، جس کا مقصد بھارت کو ایک مکمل ترقی یافتہ قوم میں تبدیل کرنا ہے۔ بی ڈی او، باری براہمنہ، محترمہ پرول کھجوریا نے اسکیم کے نفاذ میں مرکز اور ریاستوں کی مشترکہ مالی اور انتظامی ذمہ داری کو اجاگر کیا۔ بی ڈی او، سانبہ، جناب ساقب شریف نے کہا کہ بایو میٹرک توثیق نئی اسکیم کے ڈیجیٹل انتظامی نظام کی ایک اہم خصوصیت ہے، جو شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بناتی ورکشاپ میں میڈیا نمائندوں اور افسران کی بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی، جس سے درست معلومات کی ترسیل اور وی بی۔ جی رام جی کے موثر نفاذ کے لیے اجتماعی عزم کی توثیق ہوئی۔ میڈیا اور کمیونیکیشن افسران جناب مظفر حسین وانی اور ذاکر نذیر نے بھی ورکشاپ میں شرکت کی۔

التجا کا ویشنو دیوی

بعض گروہوں نے جشن منایا۔ التجا مفتی نے اس صورتحال کا موازنہ لداخ میں 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد ہونے والی عوامی خوشی سے کیا اور لکھا کہ '' جس طرح 2019 میں لداخ نے اپنی ہی ناک کاٹی تھی، ویسے ہی آج جموں بھی یہی کر رہا ہے — ہمارے اجتماعی مستقبل کے خلاف۔ الوداع منطق، ترقی اور تعمیر۔'' کالج کی بندش سے قبل سنگھرش سمتی — بی جے پی کی حمایت یافتہ دائیں بازو تنظیموں پر مشتمل ایک اتحاد — نے کالج میں داخلوں کی منسوخی اور نشستوں کو صرف ماتا ویشنو دیوی کے عقیدت مند طلبہ کیلئے مخصوص رکھنے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا تھا۔ التجا مفتی کے مطابق جموں میں جشن منانا نہ صرف تنگ نظری کو ظاہر کرتا ہے بلکہ پورے خطے کے تعلیمی مستقبل کے خلاف بھی ہے۔

غیر رجسٹرڈ ہوم

حاصل کریں۔ ضابطوں کی پابندی کو یقینی بنانے اور ضلع میں سیاحت کے محفوظ اور قانونی طریقوں کو برقرار رکھنے کے لیے اس طرح کی مہمات مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

ٹریفک نظام کو

اور گاڑیوں سے اترنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں ہے اور یہ ٹریفک قوانین کی سریحاً خلاف ورزی ہے۔

گاندربل میں غیر

اجازت نامے یا قانونی دستاویزات کے بغیر منتقل کی جا رہی تھی جس کے بعد لکڑی اور گاڑی کو تحت قانون ضبط کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن گاندربل میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 4/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال کی ہدایت پر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس نے مسلسل اور سخت کوششوں کے بعد ملزم ارشاد احمد ڈار ولد محمد قاسم ڈار ساکن نکن کو گرفتار کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ گاندربل پولیس غیر قانونی لکڑی اسمگلنگ کے خلاف منظم اور مربوط کارروائیاں جاری رکھنے کے لئے پُرعزم ہے۔

جموں وکشمیر پولیس کی

میں لے لیا گیا۔ اس کے مطابق، ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 01/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت پولیس اسٹیشن کھیر باوانی میں درج کیا گیا ہے اور ضبط شدہ نشہ آور چیز کے منبع اور مطلوبہ منزل کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔ گاندربل پولیس منشیات کی لعنت کے خلاف صفر رواداری کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے ایک محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرے کے لیے منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق معلومات کا اشتراک اور تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

سوپور میں ہٹ

کے لیے منتقل کیا گیا لیکن بعد میں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ مسلسل کوششوں، تکنیکی تجزیہ اور فیلڈ تصدیق کے ذریعے، سوپور پولیس نے کامیابی کے ساتھ اس واقعہ میں ملوث ملزمان کا سراغ لگا کر شناخت کیا اور انہیں گرفتار کیا۔ دونوں کیسز کو مکمل تفتیش، تکنیکی معلومات اور مربوط فیلڈ ورک کے ذریعے حل کیا گیا، سڑک حادثات کے سنگین معاملات میں جوابدہی کو یقینی بنایا گیا۔ سوپور پولیس روڈ سیفٹی، بروقت تحقیقات اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے، اور تمام سڑک استعمال کرنے والوں سے گزارش کرتی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور ایسے المناک واقعات کو روکنے کے لیے ذمہ داری سے گاڑی چلائیں۔

منڈی پونچھ میں

اسپتال منتقل کیا۔ حکام نے بتایا کہ تمام زخمیوں کا علاج جاری ہے اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ زخمیوں کی شناخت 35 سالہ رخسانہ کوثر زوجہ طارق خان ساکنہ ترتنگل، 45 سالہ محمد حنیف ولد محمد دین، 20 سالہ محمد طارق جو کنڈکٹر کے طور پر کام کر رہا تھا اور محبوب احمد ولد محمد سلیم جو کہ مینی بس کا ڈرائیور ہے بطور ہوئی ہے۔ پولیس نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی بابت کیس درج کر لی گئی اور تحقیقات جاری ہے

PVR نے

کے ساتھ جوڑا، ایک پرکشش سیر کے لیے ٹون سیٹ کرتا ہے۔ دونوں آڈیٹوریم واضح بصریوں کے لیے 2K پروجیکشن کی خصوصیت رکھتے ہیں۔ Dolby 7.1 جبکہ سراؤنڈ ساؤنڈ ناظرین کو ہر لمحہ محسوس کرنے دیتا ہے اور نیکسٹ۔ جن 3D تیز تفصیل کے ساتھ بڑی ریلیز کو سپورٹ کرتا ہے۔ لیہہ کی غیر معمولی اونچائی پر، جہاں پتلی ہوا آواز کو کمزور کرتی ہے، PVR INOX نے اس چیلنج کو ایک اختراعی فائدہ میں بدل دیا۔ Pulz اور precision-engineered جرمن اجزاء کے ساتھ کام کرتے ہوئے، PVR INOX ایک حسب ضرورت آڈیو سسٹم فراہم کرتا ہے جو دنیا بھر کے بہترین سینما گھروں کے برابر بھرپور، دلکش آواز پیش کرتا ہے۔ ایک اور اہم بات کے طور پر، ملٹی پلیکس نے لیہہ کا پہلا فوڈ کورٹ بھی متعارف کرایا ہے، جسے دیوایانی انٹرنیشنل لمیٹڈ کے ساتھ شراکت میں بنایا گیا ہے۔ ملٹی برانڈ کے عالمی آؤٹ لیٹس کو دنیا میں سب سے اونچائی پر لاتے ہوئے، یہ جگہ شاندار پہاڑی نظاروں اور آرام دہ اندرونیوں کے ساتھ کھانے کا جدید تجربہ پیش کرتی ہے، جس میں KFC، پیزا ہٹ، کوسٹا کافی، واؤ مومو اور بہت کچھ شامل ہے۔ لیہہ شہر کے پُرامن کنارے پر سٹینڈ اسٹون پراپرٹی کے طور پر بنایا گیا، سینما گھر کے چاروں طرف پرسکون گھروں اور کھلے نظاروں سے گھرا ہوا ہے۔ جو چیز اسے خاص بناتی ہے وہ اس کی پیش کردہ آسانی ہے۔ یہ فلمیں دیکھنے کی جگہ سے زیادہ ہے۔ سٹریٹجی، لیفٹیننٹ ڈائریکٹر، PVR INOX لمیٹڈ، نے کہا، "لیہہ میں ملٹی پلیکس کا آغاز ہمارے لیے واقعی ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ دنیا کے چند مقامات لداخ جیسی غیر معمولی ترتیب پیش کرتے ہیں، اور عالمی معیار کے سینما کو 11,500 فٹ تک لے جانا ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہر جگہ اس شاندار فلم کو شائقین تک پہنچایا جائے۔ پہاڑوں کا، یہ PVR INOX کے سفر میں ایک قابل ذکر اضافہ ہے۔ مسٹر پرمود اروڑہ، سی ای او - گروتھ اینڈ انویسٹمنٹ، پی وی آر INOX لمیٹڈ، نے کہا، "لیہہ اس قسم کی سوچی سمجھی توسیع کی نمائندگی کرتا ہے جس پر ہم یقین رکھتے ہیں۔ اس سینما کی منصوبہ بندی مقامی حالات، علاقائی حساسیت اور طویل مدتی پائیداری کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی ہے۔ ہمارا مقصد ایسی جگہیں پیدا کرنا ہے جہاں مقامی لوگ بھی سفر کے دوران نئے تجربات سے جڑے ہوئے محسوس کریں۔" "مسٹر تسیوانگ نوربو، مالک، LHR پلازہ" یہ منصوبہ لداخ کی زندگی کی رفتار اور اس کے لوگوں کے حوالے سے بنایا گیا تھا۔ لیہہ میں ایک ملٹی پلیکس لانا ایک عمارت کو شامل کرنے سے کہیں زیادہ تھا، یہ ایک ایسی جگہ بنانے کے بارے میں تھا جہاں خاندان، نوجوان سامعین، اور مہمان اکٹھے ہو سکیں۔ PVR INOX کے ساتھ شراکت داری نے ہمیں قدرتی طور پر ایک قومی معیار پر پورا اترنے میں مدد کی۔ "اس لانچ کے ساتھ، PVR INOX مختلف مناظر میں سینما کی نئی تعریف کرتا ہے۔ بھرے شہروں سے کر دور دراز کی وادیوں تک، اور اب دنیا کے سب سے زیادہ آباد خطوں میں سے ایک ہے۔ یہ لداخ کے لیے ایک نئے دور کی نشاندہی کرتا ہے، جو تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے، سیاحت کو فروغ دیتا ہے، مواقع پیدا کرتا ہے، اور مستقبل کے لیے ایک جدید تفریحی ماحولیاتی نظام کی تشکیل کرتا ہے۔

جموں وکشمیر سے تعلق

کی ذمہ داری دی گئی ہے، جس پر ہم فخر محسوس کرتے ہیں۔ یہ پروگرام حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے جو وہ ابتدائی تعلیم، آگاہی، اور مساوات کے ذریعے بچیوں کو بااختیار بنانے کے لیے رکھتی ہے۔ یوتھ ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن پائیدار اور مؤثر مداخلت فراہم کرنے کے لیے حکومت کے اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ "یوتھ ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن کا انتخاب اس کی ان ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں بشمول جموں وکشمیر اور لداخ میں سرکاری اداروں اور اسکولوں کے اشتراک سے بڑے پیمانے پر تعلیمی اور سماجی ترقیاتی منصوبے کامیابی سے چلانے کی صلاحیت کو تسلیم کرتا ہے۔ یہ پروگرام دہلی کے سرکاری اسکولوں میں شعور میں اضافہ، اسکول سے وابستگی میں بہتری، اور طویل مدتی تعلیمی وسماجی نتائج کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھنے میں مددے گا۔

نالہ سکھ ناگ

آؤٹ لیٹس یا دیگر انتظامات فی الفور ہٹا کر منظور شدہ صفائی نظام کے تحت فضلہ ٹھکانے لگائیں۔ نوٹس میں خبردار کیا گیا ہے کہ خلاف ورزی کی صورت میں قانون کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

آسٹریلیا نے سڈنی ٹیسٹ پانچ وکٹوں سے جیت کر ایشیز 1-4 سے اپنے نام کرلی

سڈنی، 8 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا نے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلے گئے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میں انگلینڈ کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر ایشیز سیریز 1-4 سے اپنے نام کرلی، جس سے ان کا دبدبہ ایک بار پھر ثابت ہوگیا۔ سیریز کیا آخری دن انگلینڈ نے آسٹریلیا کو جیت کے لیے 160 رنز کا نشانہ دیا۔ آسٹریلیا نے 31.2 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 161 رنز بنا لیے۔ ایلیکس کیری نے شاندار باؤنڈری کے ذریعے میچ اور سیریز دونوں پر جیت کی مہر ثبت کی۔ اس سے قبل جیکب بیتھل کی شاندار 154 رنز کی اننگز کے باوجود انگلینڈ اپنی دوسری اننگز میں 342 رنز پر ڈھیر ہو گیا۔ ان کی لمبی اور شاندار اننگز پر شائقین نے کھڑے ہو کر داد دی۔ مچل اسٹارک نے ایک بار پھر فیصلہ کن وکٹ حاصل کی اور سیریز 31 وکٹوں کے ساتھ ختم کی۔ عثمان خواجہ (6)، اسٹیو اسمتھ (12) اور لبوشین (37) کے آؤٹ ہونے سے آسٹریلیا کا تعاقب کچھ دیر کے لیے لڑکھڑا گیا لیکن کیمرون گرین (ناٹ آؤٹ 22) کی شاندار اسٹروک پلے اور کیری (ناٹ آؤٹ 16) کے تحمل نے جیت کو یقینی بنایا۔ ٹریوس ہیڈ کو ٹیسٹ میں ان کے شاندار کھیل پر پلیئر آف دی میچ منتخب کیا گیا جبکہ اسٹارک کو بہترین کارکردگی پر پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔ سیریز کا فیصلہ دراصل بہت پہلے ہی ہو چکا تھا جب آسٹریلیا نے پہلے تین ٹیسٹ جیت کر محض 11 دنوں کے اندر ایشیز اپنے پاس برقرار رکھ لی تھی۔ پرتھ میں کھیلے گئے افتتاحی ٹیسٹ میں انگلینڈ پہلے ہی دن 172 رنز پر آؤٹ ہوگیا۔ مچل اسٹارک نے سات وکٹیں لے کر مہمان ٹیم کو پویلین واپس بھیج دیا۔ پہلی اننگز میں برتری حاصل کرنے کے بعد انگلینڈ نے کچھ سبقت بنائی لیکن دوسری اننگز میں ان کی جارحانہ بیٹنگ کا رخ الٹا پڑ گیا۔ عثمان خواجہ کے زخمی ہونے کے باعث آسٹریلیا کو ٹریوس ہیڈ کے ساتھ اوپننگ کرنی پڑی اور یہی قدم سیریز کا رخ بدلنے والا ثابت ہوا۔ ہیڈ نے 69 گیندوں پر سنچری بنائی اور آسٹریلیا دو دن کے اندر 0-1 سے سبقت لے گیا۔ برسبین میں دوسرے ٹیسٹ میں اسٹارک نے پنک بال سے اپنی وکٹوں کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے پہلے دن چھ وکٹیں حاصل کیں۔ جو روٹ نے آسٹریلیا میں اپنا پہلا ٹیسٹ سنچری اسکور کیا لیکن انگلینڈ کی فیلڈنگ نے انہیں مایوس کیا کیونکہ پانچ کیچ چھوڑ دیے گئے جس سے آسٹریلیا کو 177 رنز کی برتری مل گئی۔ ول جیکس اور بین اسٹوکس کے نسبتاً محتاط انداز نے انگلینڈ کی شکست کو کچھ دیر کے لیے ٹال دیا لیکن جوفرا آرچر اور اسمتھ کے درمیان زبردست مقابلہ بالآخر آسٹریلیا کے حق میں رہا اور میزبان ٹیم 0-2 سے آگے ہوگئی۔ ایڈیلیڈ میں تیسرے ٹیسٹ میں پیٹ کمنز کپتان کے طور پر واپس آئے جبکہ اسمتھ نہیں کھیل سکے، جس کے باعث عثمان خواجہ کو دوبارہ ٹیم میں شامل کیا گیا۔ اگرچہ آرچر نے پانچ وکٹیں حاصل کی لیکن کیری نے شاندار کاؤنٹر اٹیکنگ سنچری اسکور کر کے سب کی توجہ حاصل کرلی۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں آٹھ وکٹ کے نقصان پر 168 رنز کے بعد واپسی کی، اسٹوکس کی سب سے سست ٹیسٹ ففٹی اور آرچر کی پہلی ففٹی کی بدولت لیکن دوسری اننگز میں ہیڈ اور کیری کے درمیان 162 رنز کی اہم شراکت نے انگلینڈ کو 400 سے زائد کا ہدف دیا۔ مہمان ٹیم نے مقابلہ کیا مگر آسٹریلیا کے سینئر بالرز نے وکٹیں لے کر اسکور 0-3 کر دیا۔ انگلینڈ نے بالآخر میلبورن میں چوتھے ٹیسٹ میں وائٹ واش سے بچاؤ کرلیا۔ اگرچہ ایشیز پہلے ہی ہاتھ سے جا چکی تھی، اسٹوکس نے مضبوط جواب دینے کا وعدہ کیا تھا اور انگلینڈ نے ایسا ہی کر دکھایا۔ ایم سی جی کی گرین پچ پر جوش ٹنگ نے پانچ وکٹیں لے کر آسٹریلیا کو 152 رنز پر آؤٹ کردیا جبکہ خود انگلینڈ بھی ایک سنسنی خیز مقابلے میں 110 رنز پر ڈھیر ہوگیا۔ ایک بالر کی کمی کے باوجود انگلینڈ نے آسٹریلیا کو دوبارہ 132 رنز پر آؤٹ کیا اور پھر معمولی ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آسٹریلیا میں ٹیسٹ میچوں میں 18 میچوں کی شکست کے سلسلے کو توڑ دیا۔ یہ میچ بھاری گھاس والی پچ پر کھیلا گیا، جہاں دونوں ٹیموں کی بیٹنگ تکنیک اور مزاج پر تنقید ہوئی۔ لیکن آسٹریلیا نے سڈنی میں ایک بار پھر کنٹرول حاصل کیا اور سیریز کو شاندار انداز میں ختم کیا اور اسٹارک، ہیڈ اور کیری کی زبردست کارکردگی کی بدولت میزبان ٹیم نے اپنے گھر میں دوبارہ اپنی برتری ثابت کی۔

ایشیز 2027: اسٹیون اسمتھ کی شرکت پر غیر یقینی صورتحال

سڈنی، 08 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے قائم مقام کپتان اسٹیون اسمتھ کا کہنا ہے کہ اگرچہ آسٹریلیائی ٹیم کے عمر رسیدہ کھلاڑی 2027 کی ایشیز سیریز کھیلنے کے لیے بے حد پُرجوش ہیں، تاہم وہ خود اس بات کے حوالے سے یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے کہ آیا وہ اس تاریخی سیریز کا حصہ ہوں گے یا نہیں، کیونکہ اس وقت ان کی عمر 38 برس ہو چکی ہوگی۔ آسٹریلیا نے سڈنی میں اپنی تاریخ کی سب سے پرانی ٹیموں میں سے ایک کے ساتھ کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایشیز سیریز پر 1-4 سے قبضہ جمایا۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں اب تک صرف سات مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی ٹیم نے 30 برس سے زائد عمر کے 10 کھلاڑیوں کے ساتھ میچ کھیلا ہو، اور اس سیریز میں آسٹریلیا نے دو مرتبہ (پرتھ اور سڈنی میں) یہ کارنامہ انجام دیا۔ باقی پانچ مواقع پر یہ اعزاز انگلینڈ کے نام رہا، جو 1909 سے 1926 کے درمیان 30 برس سے زائد عمر کے 10 کھلاڑیوں کے ساتھ میدان میں اترا تھا۔ سیریز کے آغاز سے قبل آسٹریلیا میں شامل زیادہ عمر کے کھلاڑیوں پر سوالات اٹھائے جا رہے تھے، تاہم 35 سالہ مچل اسٹارک پلیئر آف دی سیریز قرار پائے، جبکہ 36 سالہ اسکاٹ بولینڈ نے تمام پانچ ٹیسٹ کھیلے اور 24.95 کی اوسط سے 20 وکٹ حاصل کیں۔ اسی طرح 35 سالہ مائیکل نیسر نے بھی اہم کردار ادا کرتے ہوئے تین ٹیسٹ میں 19.93 کی اوسط سے 15 وکٹ اپنے نام کیں۔ آسٹریلیائی اسکواڈ کے سب سے عمر رسیدہ کھلاڑی 39 سالہ عثمان خواجہ نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا، تاہم اسمتھ سے جب پوچھا گیا کہ دیگر کھلاڑی 2027 میں انگلینڈ میں کھیلنے کے لیے کس قدر پُرجوش ہیں، تو انہوں نے کہا کہ انگلینڈ میں دو ڈرا ایشیز سیریز کھیلنے کے بعد وہاں ایشیز جیتنا ایک ایسی خواہش ہے جسے وہ پورا کرنا چاہتے ہیں، مگر فی الحال وہ خود غیر یقینی کیفیت میں ہیں۔ اسمتھ نے فاکس کرکٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "مجھے یقین ہے کہ ہر کھلاڑی وہاں جا کر کھیلنا اور ایشیز جیتنے کے لیے اپنی سو فیصد کوشش کرنا چاہتا ہے۔

ای سی بی 1-4 سے ایشیز میں شکست کا جائزہ لے گا

لندن، 08 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر رچرڈ گولڈ نے کہا ہے کہ ایشیز سیریز میں انگلینڈ کی 1-4 سے شکست کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع اور مکمل ریویو کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا، "ہم اس دورے سے بہت کچھ سیکھیں گے اور تیزی سے بہتری لانے کے لیے پُرعزم ہیں۔ ہماری توجہ 2027 میں ایشیز واپس جیتنے پر مرکوز ہے۔ اس مہم کا مکمل ریویو پہلے ہی شروع ہو چکا ہے، جس میں دورے کی منصوبہ بندی اور تیاری، انفرادی کارکردگی اور رویے، اور حالات کے مطابق مؤثر انداز میں خود کو ڈھالنے اور ردِعمل دینے کی ہماری صلاحیت کا جائزہ شامل ہوگا۔" رچرڈ گولڈ نے ایشیز میں توقعات پر پورا نہ اترنے کو "انتہائی مایوس کن" قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "یہ ایشیز دورہ بلند توقعات کے ساتھ شروع ہوا تھا، اسی لیے یہ نہایت مایوس کن ہے کہ ہم آسٹریلیا میں ایشیز جیتنے کے اپنے ہدف کو حاصل نہ کر سکے۔" انہوں نے مزید کہا، "اگرچہ سیریز کے دوران مضبوط کارکردگی اور چمک کے لمحات بھی سامنے آئے، جن میں میلبورن میں چوتھے ٹیسٹ کی سخت مقابلے کے بعد حاصل ہونے والی فتح شامل ہے، لیکن ہم تمام حالات اور مقابلے کے ہر مرحلے میں مطلوبہ تسلسل برقرار رکھنے میں ناکام رہے، اور بالآخر آسٹریلیا ایشیز برقرار رکھنے کا حقدار ثابت ہوا۔" ای سی بی چیف نے آئندہ مہینوں میں "ضروری تبدیلیاں" "نافذ کرنے" کا بھی وعدہ کیا۔ انگلینڈ کا اگلا ٹیسٹ اسائنمنٹ رواں سال جون میں ہوگا، جب وہ گھریلو سیریز میں نیوزی لینڈ کا سامنا کریں گے۔ اس کے بعد انگلینڈ ٹیم سری لنکا میں وائٹ بال سیریز کھیلے گی، جس کے بعد ہندوستان اور سری لنکا میں ٹی 20 ورلڈ کپ کا انعقاد ہوگا۔ انہوں نے کہا، "مردوں کی ٹیم اب آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل سری لنکا روانہ ہو رہی ہے، جو فروری میں شروع ہوگا، اور ہم آنے والے مہینوں میں ضروری تبدیلیاں نافذ کریں گے۔ ہمیشہ کی طرح ہم ان شائقین کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہر مشکل میں ٹیم کا ساتھ دیا۔

ہیری بروک نے نائٹ کلب واقعے پر معافی مانگ لی

سڈنی، 08 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک نے ایشیز سیریز سے قبل انگلینڈ کے نیوزی لینڈ دورے کے دوران ایک ون ڈے میچ کی پیشگی رات نائٹ کلب کے باؤنسر کے ساتھ جھگڑے میں ملوث ہونے کے واقعے پر معافی مانگ لی ہے۔ یہ واقعہ آسٹریلیا میں کھیلی گئی ایشیز سیریز میں انگلینڈ کی 1-4 سے شکست کے بعد منظر عام پر آیا۔ ٹیلی گراف کی ایک رپورٹ کے مطابق، ویلنگٹن میں ہونے والے ون ڈے میچ سے ایک رات قبل ایک کلب میں داخلے کے معاملے پر انگلینڈ کے وائٹ بال کپتان ہیری بروک کا باؤنسر کے ساتھ جھگڑا ہوا تھا۔ اس کے باوجود ان کی کپتانی برقرار رکھی گئی۔ اس رویے پر ان پر تقریباً 30 ہزار پاؤنڈ (36 لاکھ روپے سے زائد) جرمانہ عائد کیا گیا اور انہیں آخری وارننگ دی گئی۔ ہیری بروک نے اپنے بیان میں کہا، "میں اپنے طرزِ عمل پر معافی مانگنا چاہتا ہوں۔ میں پوری طرح تسلیم کرتا ہوں کہ میرا رویہ غلط تھا اور اس سے مجھے اور انگلینڈ کی ٹیم دونوں کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ انگلینڈ کی نمائندگی کرنا سب سے بڑا اعزاز ہے، جسے میں نہایت سنجیدگی سے لیتا ہوں، اور مجھے افسوس ہے کہ میں نے اپنے ساتھی کھلاڑیوں، کوچز اور شائقین کو مایوس کیا۔ میں نے اس واقعے سے یہ سبق سیکھا ہے کہ ذمہ داری اور پیشہ ورانہ رویے کے حوالے سے اپنے ملک کی نمائندگی کرنے والوں سے کیا توقعات وابستہ ہوتی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "میں اس غلطی سے سیکھنے اور مستقبل میں اپنے عمل سے، میدان کے اندر اور باہر اعتماد بحال کرنے کے لیے پُرعزم ہوں۔

تلک ورما کی سرجری، نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلنے پر شبہ

نئی دہلی، 08 جنوری (یو این آئی) راجکوٹ میں بنگال کے خلاف وجے ہزارے ٹرافی کے مقابلے کے بعد درد کی شکایت سامنے آنے پر ہندوستانی بلے باز تلک ورما کے نچلے پیٹ (لوئر ایبڈومن) کی سرجری کر دی گئی ہے۔ تلک کو فوری طور پر اسکین کرانے کا مشورہ دیا گیا، جس کے بعد ان کی سرجری عمل میں آئی۔ امکان ہے کہ وہ آئندہ چند دنوں میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس میں رپورٹ کریں گے۔ ان کی مکمل بحالی اور میدان میں واپسی کے وقت کا اندازہ دوبارہ طبی جانچ کے بعد ہی لگایا جا سکے گا۔ انجری کے وقت اور نوعیت کو دیکھتے ہوئے 21 جنوری سے شروع ہونے والی نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں تلک ورما کا کھیلنا مشکوک نظر آتا ہے۔ واضح رہے کہ تلک ہندوستان کے ٹی 20 ورلڈ کپ اسکواڈ کا بھی حصہ ہیں۔ دسمبر میں جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز کھیلنے کے بعد تلک نے وجے ہزارے ٹرافی میں حیدرآباد کی قیادت کی اور دو مقابلوں میں ٹیم کی نمائندگی کی۔ 3 جنوری کو چنڈی گڑھ کے خلاف انہوں نے 109 رن کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ منگل کے روز بنگال کے خلاف 34 رن اسکور کیے تھے۔ گزشتہ چھ ماہ کے دوران تلک ورما ہندوستان کی ٹی 20 ٹیم کا اہم حصہ رہے ہیں۔ وہ ایشیا کپ (ستمبر)، آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20 سیریز (اکتوبر) اور جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز (دسمبر) میں بھی شامل رہے۔ ایشیا کپ کے فائنل میں ان کی نصف سنچری نے ہندوستان کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ اگر تلک ورما نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں دستیاب نہیں ہو پاتے تو ہندوستانی ٹیم کے مڈل آرڈر میں ایک اہم خلا پیدا ہو جائے گا۔ سینٹر آف ایکسی لینس اس بات کا بھی جائزہ لے گا کہ آیا ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے تلک کی جگہ کسی دوسرے کھلاڑی کو شامل کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ آئی سی سی کے قوانین کے تحت ٹیمیں 31 جنوری 2026 تک بغیر کسی باضابطہ اجازت کے متبادل کھلاڑی کا اعلان کر سکتی ہیں۔ ٹی 20 ورلڈ کپ میں ہندوستان اپنی مہم کا آغاز 7 فروری کو ممبئی میں امریکہ کے خلاف کرے گا، اس کے بعد 12 فروری کو نمیبیا، 15 فروری کو پاکستان اور 18 فروری کو نیدرلینڈز کے خلاف میدان میں اترے گا۔

ہم سری لنکا میں ورلڈ کپ کھیلنا چاہتے ہیں: بنگلہ دیش

ڈھاکہ، 08 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کے اسپورٹس ایڈوائزر آصف نذرل نے مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں بنگلہ دیش کے میچ ہندوستان کے بجائے سری لنکا منتقل کرنے کے لیے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے مطالبے کو ایک بار پھر دہرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی سی بی سکیورٹی سے متعلق خدشات کی سنگینی کے بارے میں آئی سی سی کو قائل کرنے کی کوشش کرے گا اور ساتھ ہی اس معاملے کو "بنگلہ دیش کی وقار" سے بھی جوڑ کر دیکھا۔ آصف نذرل نے منگل کے روز آئی سی سی اور بی سی بی کے درمیان ہونے والی بات چیت کے بعد آئی سی سی کی جانب سے موصول ہونے والے پیغام پر گفتگو کرتے ہوئے کہا، "آج آئی سی سی کا خط پڑھنے کے بعد ہمیں یہ احساس ہوا کہ آئی سی سی کو ہندوستان میں بنگلہ دیشی کرکٹرز کی سکیورٹی سے متعلق مسئلے کی سنگینی کا مکمل ادراک نہیں ہے۔ میرے نزدیک یہ نہ صرف سکیورٹی بلکہ قومی توہین کا بھی معاملہ ہے۔ بی سی سی آئی خود کولکاتا (نائٹ رائیڈرز) کی ٹیم سے کہہ رہا ہے کہ اس کھلاڑی کو سکیورٹی فراہم نہیں کی جا سکتی، اس لیے اسے ٹیم سے باہر کر دیا جائے۔ یہ بات بذاتِ خود اس حقیقت کی خاموش تصدیق ہے کہ ہندوستان میں کھیلنا مکمل طور پر محفوظ نہیں ہے۔" بنگلہ دیش کو اپنے ابتدائی تین گروپ میچ کولکاتا میں جبکہ آخری میچ ممبئی میں کھیلنا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بگڑتے تعلقات کے پس منظر میں، بغیر کوئی واضح وجہ بتائے بی سی سی آئی کی جانب سے کے کے آر کو مستفیض الرحمن کو ریلیز کرنے کی ہدایت دینے کے بعد وینیو کے حوالے سے مسئلہ پیدا ہو گیا۔ مستفیض کو ٹیم سے نکالے جانے کے بعد بنگلہ دیش نے اپنے ملک میں آئی پی ایل کی نشریات پر پابندی عائد کر دی اور بی سی بی نے ہندوستان میں ورلڈ کپ کے میچ نہ کھیلنے کے حوالے سے آئی سی سی کو خط بھی لکھا۔ اس معاملے پر منگل کو بی سی بی کی آئی سی سی کے ساتھ بات چیت ہوئی، جبکہ بدھ کی صبح بی سی بی نے بیان جاری کرتے ہوئے آئی سی سی کی جانب سے کسی بھی قسم کی وارننگ ملنے کی تردید کی۔ ساتھ ہی بی سی بی نے کہا کہ وہ اس معاملے پر آئی سی سی کے ساتھ عملی حل تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔ تاہم بدھ ہی کے روز آصف نذرل نے ہندوستان میں ورلڈ کپ میچ نہ کھیلنے کی بنگلہ دیش کی خواہش کو ایک بار پھر واضح کیا۔ آصف نذرل نے کہا، "ہم ہندوستان کی فرقہ وارانہ صورتِ حال پر کچھ کہنا نہیں چاہتے، لیکن جب بات ہمارے کھلاڑیوں کی سکیورٹی، بنگلہ دیش کی سلامتی اور وقار کی آتی ہے تو ہم کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ ہم کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں، ہم ورلڈ کپ کھیلنا چاہتے ہیں، لیکن ہم سری لنکا میں کھیلنا چاہتے ہیں جو کہ دوسرا میزبان ملک ہے۔ ہم اپنے اس موقف پر قائم ہیں کیونکہ ہمیں امید ہے کہ ہم آئی سی سی کو قائل کرنے میں کامیاب ہوں گے اور آئی سی سی ہمارے مؤقف کو غیر جانب دارانہ طور پر قبول کرے گا اور ہمیں ورلڈ کپ میں کھیلنے کا موقع دے گا۔" انہوں نے مزید کہا، "آگے جو بھی صورتِ حال بنتی ہے ہم اسی کے مطابق اپنا موقف اختیار کریں گے۔ فی الحال ہمارا مؤقف یہی ہے کہ ہم آئی سی سی کو یہ باور کرائیں کہ ہندوستان میں ہمارے لیے کھیلنے کے حالات موزوں نہیں ہیں۔

ٹیسٹ کیریئر کے جذباتی اختتام پر عثمان خواجہ کا اظہار تشکر

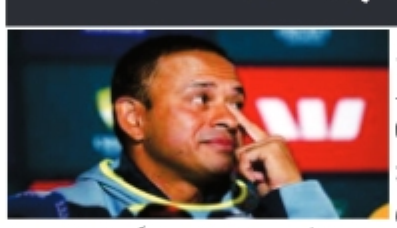

سڈنی، 08 جنوری (یو این آئی) ایشیز کے اختتام پر سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں عثمان خواجہ نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کو سنجیدگی اور اظہار تشکر کے ساتھ الوداع کہا۔ 88 ٹیسٹ میچ کھیلنے والے خواجہ کے لیے یہ لمحہ جذبات سے بھرپور تھا، جہاں فتح کی خوشی اور احساسِ رخصتی کا حسین امتزاج ایک ساتھ نظر آیا۔ یہ اختتام محض کرکٹ سے نہیں، بلکہ ایک ایسے سفر سے تھا جس میں صبر و تحمل، محنت اور عاجزی حاوی رہی۔ آسٹریلیا کے نامور بلے باز عثمان خواجہ اپنے شاندار بین الاقوامی سفر کے اختتامی لمحوں کو بڑی اننگز میں تبدیل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ سڈنی میں کھیلے گئے ایشیز سیریز کے آخری مقابلے میں اگرچہ آسٹریلیا نے انگلینڈ کو پانچ وکٹوں سے شکست دی، تاہم خواجہ کی بلے بازی اس یادگار موقع پر توقعات پر پوری نہ اتر سکی۔ جب عثمان خواجہ نے بطور بین الاقوامی کرکٹر آخری مرتبہ میدان چھوڑا تو وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے۔ یہ لمحہ ان کے طویل اور یادگار ٹیسٹ کیریئر کے اختتام کی علامت تھا۔ کریز پر قدم رکھتے ہی ساتھی بلے باز مارنس لبوشین نے آگے بڑھ کر عثمان خواجہ کو گلے لگایا اور بھرپور انداز میں خوش آمدید کہا۔ تاہم یہ لمحات ان کے بلے سے بڑی اننگ میں تبدیل نہ ہو سکے۔ پہلی اننگ میں وہ 17 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ دوسری اننگ میں صرف 6 رنز ہی اسکور کر پائے۔ میچ کے اختتام پر آؤٹ ہو کر پویلین لوٹتے ہوئے عثمان خواجہ نے میدان میں سجدہ کیا، جو ان کے کیریئر کے آخری لمحات کی علامت بن گیا۔ اس جذباتی منظر کے دوران اسٹینڈز میں موجود ان کی اہلیہ ریچل خواجہ اپنی آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں اور یہ لمحہ دیکھنے والوں کے لیے بھی دل کو چھو لینے والا ثابت ہوا۔ شائقین میں موجود اپنی اہلیہ ریچل اور اہلِ خانہ کو بوسہ بھیجنے کے چند لمحوں بعد خواجہ نے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ کی مقدس گھاس پر پیشانی رکھ دی، جہاں ان کے اعزاز میں لکھا ہوا تھا: "Thanks Uzzy #419" یہ ایک پُرسکون اور باوقار لمحہ تھا، جس میں عثمان خواجہ نے شکریہ ادا کیا۔ آسٹریلیا کے کسی بھی ٹیسٹ کرکٹر نے اس انداز میں اپنے کیریئر کا اختتام نہیں کیا تھا۔ ایک باوقار مسلمان، جو فخر کے ساتھ اپنے مذہب اور شناخت کو قبول کرتے ہوئے رخصت ہوا۔ آخری اننگز کا کم اسکور ان کے لیے معنی نہیں رکھتا تھا۔ جب 25,847 شائقین کھڑے ہو کر انہیں خراجِ تحسین پیش کر رہے تھے تو اس لمحے کی گہرائی کا احساس خواجہ پر آشکار ہوا۔ انہوں نے کہا، "میں ریچل اور اپنے خاندان کو بوسہ بھیج رہا تھا، اور جیسے جیسے میدان سے باہر آ رہا تھا، حقیقت اور گہری ہوتی جا رہی تھی۔ یہ میرے لیے شکریہ ادا کرنے کا آخری اظہار تھا۔ میں نے دکھایا کہ میں مطمئن ہوں، میں مکمل ہو چکا ہوں۔ اے خدا، تیرا شکر ہے ہر اس نعمت کے لیے جو تو نے مجھے دی۔ میں خود کو خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ میں نے 88 ٹیسٹ کھیلے، بہت سے رن بنائے، اور میں آخری بار صرف شکریہ کہنا چاہتا تھا۔" عام طور پر پُرسکون رہنے والے خواجہ نے تسلیم کیا کہ یہ موقع ان پر گہرے جذباتی اثرات مرتب کر رہا تھا۔ 39 سالہ کرکٹر نے کہا کہ بین اسٹوکس کی قیادت میں انگلش ٹیم کی جانب سے گارڈ آف آنر ملنا ان کے لیے نہایت عاجزانہ تجربہ تھا، اور آخری دن کے کھیل سے پہلے ہی جذبات پر قابو پانا مشکل ہو رہا تھا۔

سنسنی خیز مقابلے میں پنجاب نے ممبئی کو ایک رن سے شکست دے دی

جے پور، 08 جنوری (یو این آئی) گرنور برار اور مینک مارکنڈے کی شاندار گیند بازی (چار، چار وکٹ) کی بدولت پنجاب نے جمعرات کو وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے مقابلے میں ممبئی کو ایک رن سے شکست دے کر سنسنی خیز کامیابی حاصل کر لی۔ آج یہاں ممبئی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری پنجاب کی پوری ٹیم ممبئی کے گیند بازوں کے سامنے 45.1 اوور میں 216 رن پر ڈھیر ہوگئی۔ پنجاب کی جانب سے رمن دیپ سنگھ نے سب سے زیادہ 72 رن بنائے، جن کی اننگز میں پانچ چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ انمول پریت سنگھ نے چھ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 57 رن اسکور کیے۔ نمن دھیر (22)، سکھدیپ سنگھ باجوا (17)، ہرپریت برار (15) اور پربھ سمرن سنگھ (11) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ کپتان ابھیشیک شرما (8) سمیت پانچ بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ممبئی کی جانب سے مُشیر خان نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ اومکار ترمالے، ششانک اتارڈے اور شیوم دوبے نے دو، دو وکٹ اپنے نام کیے۔ سائی راج پاٹل نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے اتری ممبئی کی شروعات انگکرش رگھوونشی اور مُشیر خان نے کی اور دونوں نے پہلی وکٹ کے لیے 57 رن جوڑے، تاہم گرنور برار نے دونوں کو آؤٹ کر دیا۔ انگکرش رگھوونشی نے 23 اور مُشیر خان نے 21 رن بنائے۔ سرفراز خان نے ایک بار پھر جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض 20 گیندوں پر پانچ چھکے اور سات چوکے لگا کر 62 رن اسکور کیے، تاہم 15 ویں اوور میں انہیں مایانک مارکنڈے نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر دیا۔ سوریہ کمار یادو اور شیوم دوبے کا بلا بھی نہ چل سکا۔ سوریہ کمار یادو 15 اور شیوم دوبے 12 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ایک موقع پر ممبئی نے 22.3 اوور میں چھ وکٹ کے نقصان پر 210 رن بنا لیے تھے اور جیت کے لیے صرف سات رن درکار تھے۔ 25 ویں اوور میں ہرنور سنگھ نے ہاردک تامورے (15) کو آؤٹ کر کے ممبئی کی مشکلات میں اضافہ کر دیا۔

میڈویڈیف، کورڈا اور مشیلسن کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے

برسبین، 08 جنوری (یو این آئی) روسی ٹینس اسٹار دانیل میڈویڈیف نے برسبین انٹرنیشنل میں امریکی کھلاڑی فرانسس ٹیافو کے خلاف اپنا شاندار ریکس اے ٹی پی ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ برقرار رکھتے ہوئے ٹور لیول کے اپنے 90 ویں کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کرلی۔ بدھ کے روز کھیلے گئے اس مقابلے میں میڈویڈیف کو ایک بھی بریک پوائنٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ انہوں نے محض 61 منٹ میں 3-6، 2-6 سے آسان فتح درج کی اور اس دوران اپنی پہلی سروس پر حاصل ہونے والے پوائنٹس میں سے 91 فیصد (31/34) اپنے نام کیے۔ ٹورنامنٹ کے ٹاپ سیڈ میڈویڈیف، جو اس ہفتے ٹور لیول کی اپنی 22 ویں ٹرافی کے حصول کی کوشش میں ہیں، اب ہیڈ ٹو ہیڈ مقابلوں میں ٹیافو پر 1-6 کی برتری حاصل کر چکے ہیں۔ ان دونوں کے درمیان کھیلے گئے تمام سات مقابلے ہارڈ کورٹ پر ہوئے ہیں۔ برسبین میڈویڈیف کے لیے خوشگوار یادوں کا حامل شہر رہا ہے، جہاں وہ 2019 میں اپنے واحد سابقہ شرکت کے دوران فائنل تک پہنچے تھے۔ اے ٹی پی رینکنگ میں 13 ویں نمبر پر موجود اس کھلاڑی نے 2026 میں اب تک کھیلے گئے اپنے ابتدائی دو میچوں میں کوئی سیٹ نہیں گنوایا اور وہ یہی شاندار فارم پولینڈ کے کامل ماچزاک کے خلاف بھی برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔ پولش کھلاڑی نے ریلی اوپیلکا کو سنسنی خیز مقابلے میں 7-6(2)، 6-7(7)، 7-6(8) سے شکست دی، جس میں انہوں نے تین میچ پوائنٹس بچائے۔

سندھو، چراغ-ساتوک کوارٹر فائنل میں، لکشیہ سین باہر

کوالالمپور، 08 جنوری (یو این آئی) دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو نے جمعرات کے روز جاپان کی آٹھویں سیڈ تومو کا میازاکی کو شکست دے کر سپر 1000 ایونٹ ملائیشیا اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ اسی طرح چراغ شیٹی اور ساتوک سائی راج رنکی ریڈی کی جوڑی بھی ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی، جبکہ مردوں کے سنگلز کے پری کوارٹر فائنل میں لکشیہ سین اسٹریٹ گیم میں شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ یہاں ایکسیاٹا ایرینا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں سابق عالمی چیمپئن پی وی سندھو نے پہلا گیم یکطرفہ انداز میں 8-21 سے جیتا اور دوسرے گیم میں بھی اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے میچ 13-21 سے اپنے نام کرلیا۔ یہ عالمی نمبر 18 پی وی سندھو کی تومو کا میازاکی کے خلاف تین مقابلوں میں دوسری کامیابی تھی۔ کوارٹر فائنل میں پی وی سندھو کا مقابلہ چین کی گاؤ فانگ جی اور جاپان کی تیسری سیڈ آکانے یاماگوچی کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کی فاتح سے ہوگا۔ بیڈمنٹن رینکنگ میں 13 ویں نمبر پر موجود لکشیہ سین کو ہانگ کانگ کے عالمی نمبر 18 کھلاڑی لی چیوک یو کے ہاتھوں 53 منٹ میں 20-22، 15-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 24 سالہ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے مثبت آغاز کیا، وقفے تک 9-11 کی برتری حاصل کی اور پہلے گیم میں ان کے پاس چار گیم پوائنٹس بھی تھے، تاہم لی چیوک یو نے مسلسل چھ پوائنٹس حاصل کر کے ٹائی بریک میں پہلا گیم اپنے نام کرلیا۔ دوسرے گیم میں بھی لکشیہ سین وقفے تک 8-11 سے آگے تھے، لیکن اس کے بعد وہ صرف چار مزید پوائنٹس ہی حاصل کر سکے، کیونکہ لی چیوک یو نے میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کرتے ہوئے اگلے راؤنڈ میں رسائی حاصل کر لی۔ یہ لی چیوک یو کے خلاف پانچ مقابلوں میں لکشیہ سین کی تیسری شکست ہے۔ آیوش شیٹی بھی اپنا پری کوارٹر فائنل مقابلہ ہار گئے، جس کے ساتھ ہی بی ڈبلیو ایف سپر 1000 ٹورنامنٹ میں ہندوستانی مردوں کے سنگلز کا چیلنج ختم ہو گیا۔

ٹرمپ نے قومی مفاد کا حوالہ دیتے ہوئے امریکہ کو 66 عالمی اداروں سے الگ کرلیا

یہ گروپ اب امریکی قومی مفادات کی خدمت نہیں کرتے ہیں

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قومی مفاد کا حوالہ دیتے ہوئے ملک کو 66 عالمی تنظیموں

سے الگ کرنے کا اعلان کیا ہے۔صدر ٹرمپ نے بدھ کے روز ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیا، جس میں واضح کیا گیا ہے کہ اقوام متحدہ سے وابستہ اداروں سمیت ان 66 بین الاقوامی تنظیموں، ایجنسیوں اور کمیشنوں سے اب امریکہ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔حکم نامے کے مطابق یہ گروپ اب امریکی قومی مفادات کی خدمت نہیں کرتے ہیں۔صدر کے دفتر نے ان تنظیموں کی شناخت بیکار، غیر موثر اور نقصان دہ اداروں کے طور پر کی ہے۔امریکی انتظامیہ کا اس قسم کا جائزہ ابھی جاری ہے، جس سے مستقبل میں ایسی تنظیموں کی تعداد میں مزید اضافے کا امکان ہے۔موجودہ حکم بنیادی طور پر اقوام متحدہ سے وابستہ اداروں کو نشانہ بناتا ہے جو آب و ہوا، مزدوری اور متعلقہ مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔حکام کے مطابق، ایگزیکٹو آرڈر 14199 کے تحت حکومتی سطح پر کیے گئے جائزے میں 35 غیر اقوام متحدہ کی تنظیمیں اور 31 اقوام متحدہ سے متعلقہ ادارے پائے گئے جو امریکی معیار پر پورا نہیں اترتے تھے۔وزیر خارجہ مارکو روبیو نے 7 جنوری کو جاری کردہ ایک پریس بیان میں کہا کہ ان میں سے بہت سی تنظیمیں غیر ضروری، بدانتظامی یا خصوصی مفادات کے زیر کنٹرول پائی گئیں جو امریکی ترجیحات کے برعکس کام کر رہی ہیں۔حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے واضح کر دیا ہے کہ امریکی عوام کی محنت کی کمائی ان اداروں کو بھیجنا اب قابل قبول نہیں ہے، کیونکہ اس کے بدلے میں ملک کو کچھ نہیں ملتا۔ بیان کے مطابق ٹیکس دہندگان کی اربوں ڈالر کی رقم امریکی عوام کی قیمت پر غیر ملکی مفادات کو دینے کا دور ختم ہوگیا ہے۔انتظامیہ نے یہ بھی طے کیا کہ کچھ تنظیمیں امریکی خودمختاری، معاشی خوشحالی اور آزادی کے لیے خطرہ کر رہی تھیں۔

روس پر سخت پابندیوں والے مجوزہ بل کو ٹرمپ کی حمایت

،ہندوستان اور چین پر دباؤ بڑھنے کے آثار

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس پر پابندیوں میں توسیع کے ایک مجوزہ بل کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔اس سے اس بل پر امریکی کانگریس میں ووٹنگ کے لیے راہ ہموار ہوگئی ہے۔اگر یہ بل قانون بن جاتا ہے تو اس سے ان ممالک پر دباؤ بڑھ سکتا ہے جو روس سے تیل کی خریداری جاری رکھے ہوئے ہیں۔سینیٹر لنڈسے گراہم نے بتایا کہ مسٹر ٹرمپ نے ایک حالیہ اجلاس کے دوران اس تجویز کو منظوری دے دی ہے، جس سے روس پر پابندیوں سے متعلق قانون 2025 کو ووٹنگ کے لیے کانگریس میں پیش کرنا آسان ہوجائے گا۔اس پر ممکنہ طور پر آئندہ ہفتے ووٹنگ ہوسکتی ہے۔اس اقدام سے ہندوستان، چین اور برازیل جیسے ممالک پر امریکی دباؤ پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ جائے گا۔مسٹر گراہم نے کہا کہ اس بل کا مقصد یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے جاری سفارتی کوششوں کے دوران امریکہ کی پوزیشن کو مضبوط کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ جہاں یوکرین نے امن مذاکرات میں لچک دکھائی ہے، وہیں روس کے صدر ولادیمیر پوتن ان کوششوں کے مطابق اقدامات کرنے میں ناکام رہے ہیں۔اب یہ مجوزہ بل کانگریس میں بحث کے لیے پیش کیا جائے گا، جہاں دونوں جماعتوں کے اراکین اس کے معاشی اور جغرافیائی سیاسی اثرات پر غور کریں گے۔اس نئے مجوزہ قانون میں روسی درآمدات پر بھاری محصولات (ٹیرف) میں اضافہ اور روسی تیل خریدنے والے دیگر ممالک اور کمپنیوں کے لیے سخت سزاؤں کی دفعات شامل ہیں۔مسٹر گراہم کے مطابق اس کا بنیادی مقصد روس کی فوجی کارروائیوں کی حمایت کرنے والے ممالک کے آمدنی کے ذرائع کو کم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ قانون ان ممالک پر خاص طور پر اثر انداز ہوگا جو تیل خرید کر روس کو مالی مدد فراہم کر رہے ہیں۔اس تناظر میں مسٹر گراہم نے خاص طور پر ہندوستان، چین اور برازیل کا نام لیا۔امریکی کانگریس کی ویب سائٹ کے مطابق اس بل میں امریکہ میں روسی درآمدات پر کم از کم 500 فیصد ڈیوٹی عائد کرنے اور ماسکو سے وابستہ افراد اور اداروں پر مزید پابندیاں لگانے کی شقیں شامل ہیں۔ سخت

پابندیوں کی یہ تجویز ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب سفارتی سرگرمیاں ایک بار پھر تیز ہوگئی ہیں۔یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے اس ہفتے تنازعے کے خاتمے کے ممکنہ سفارتی طریقوں پر گفتگو کے لیے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر سمیت امریکی حکام سے ملاقات کی تھی۔مسٹر ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں پابندیوں اور تجارتی پالیسی کو روس کی توانائی برآمدات سے جوڑا ہے اور خاص طور پر ہندوستان کی جانب سے روسی تیل کی مسلسل خریداری پر تنقید کی ہے۔ایک اجلاس کے دوران مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ہندوستانی اشیا پر عائد ٹیرف نے تعلقات میں کشیدگی پیدا کی ہے۔

وینزویلا پر امریکی کنٹرول برسوں جاری رہ سکتا ہے: امریکی صدر

امریکہ وینزویلا کا تیل استعمال کرے گا اور وہاں سے تیل حاصل بھی کرے گا

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وینزویلا پر امریکہ کا کنٹرول کتنے عرصے تک

جاری رہے گا، اس کا فیصلہ وقت ہی کرے گا۔امریکی اخبار میں آج شائع ہونے والے ایک انٹرویو میں امریکی صدر نے کہا کہ وینزویلا پر امریکی کنٹرول برسوں جاری رہ سکتا ہے۔دو گھنٹے جاری رہنے والے اس انٹرویو کے دوران جب سوال پوچھا گیا کہ کیا یہ کنٹرول 3 ماہ، 6 ماہ، 1 سال یا اس سے زیادہ عرصے تک جاری رہ سکتا ہے؟ تو صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میرا خیال ہے کہ یہ اس سے کہیں زیادہ طویل ہوگی۔وینزویلا کے حوالے سے بات کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم اسے ایک نہایت منافع بخش طریقے سے دوبارہ تعمیر کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ وینزویلا کا تیل استعمال کرے گا اور وہاں سے تیل حاصل بھی کرے گا۔اس عمل سے تیل کی قیمتیں کم ہوں گی اور وینزویلا کو مالی مدد فراہم کی جائے گی، جس کی اسے شدید ضرورت ہے۔صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اس وقت امریکہ وینزویلا میں عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز کی حکومت کے ساتھ رابطے میں ہیں اور ان کے ساتھ بہت اچھے تعلقات رکھتا ہے۔ مادورو کے اتحادی امریکہ کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ کسی وقت وینزویلا جانا چاہیں گے۔انہیں لگتا ہے کسی وقت یہ محفوظ ہو جائے گا۔انٹرویو کے دوران صدر ٹرمپ نے کئی موضوعات پر گفتگو کی جن میں منیپولس میں آئی سی ای کی فائرنگ سے ہونے والی ہلاکت، امیگریشن، روس-یوکرین جنگ، گرین لینڈ اور نیٹو، اپنی صحت، اور وائٹ ہاؤس میں مزید تزئین و آرائش کے منصوبے شامل تھے۔

مادورو اور ان کی اہلیہ اغوا کارروائی کے دوران زخمی: وزیر داخلہ

امریکی حملے میں 100 افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق

کاراکاس، 8 جنوری (یو این آئی/اسپوتنک) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو اغوا کرنے کی ایک کارروائی کے دوران

چوٹیں آئیں۔ یہ بات وزیر داخلہ دیوسدادو کابیو نے کہی۔کابیو نے بدھ کے روز کہا، سیلیا کو سر پر چوٹیں آئی اور جسم پر گھونسے مارے گئے، جبکہ مادورو کی ٹانگ زخمی ہوئی۔تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ امریکی فوج کا سیلیا فلوریس کو ساتھ لے جانے کا کوئی منصوبہ نہیں تھا۔کابیو کے مطابق، "واقعہ کے دوران جب وہ نکولس مادورو کو لے جا رہے تھے تو ان کا سیلیا کو ساتھ لے جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔اس پر سیلیا نے ان سے کہا، "اگر تم میرے شوہر کو لے جا رہے ہو تو مجھے بھی ساتھ لے جانا ہوگا۔" ادھر وینزویلا نے پہلی بار سرکاری سطح پر امریکی حملے میں 100 افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق کی ہے۔ وینزویلا کے وزیر داخلہ ڈیوسڈاڈو کابیلو نے کہا کہ کراکس میں امریکہ کی جانب سے صدر مادورو کو گرفتار کرنے کے دوران حملوں میں 100 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک پر امریکی حملہ بہت خوفناک تھا، صدر مادورو اور انکی اہلیہ سیلیا فلوریس بھی امریکی حملے میں زخمی ہوئے۔کابیلو نے کہا کہ امریکی کارروائی کے دوران صدر نکولس مادورو کی اہلیہ سیلیا فلورس کو سر پر چوٹ آئی جبکہ صدر مادورو کو ٹانگ میں شدید چوٹ آئی۔ اس وقت دونوں امریکی حراست میں ہیں۔اس اعلان سے قبل وینزویلا نے ہلاکتوں کی جامع تعداد فراہم نہیں کی تھی۔

اسرائیل نے نئی یہودی بستیوں سے متعلقہ ٹینڈر جاری کردیا

فلسطینی کہتے ہیں کہ یہ فلسطینی شہری آبادکاری کی توسیع کو روکے گا

تل ابیب، 8 جنوری (یو این آئی) ایک فلسطینی سرکاری ادارے نے بدھ کو کہا ہے کہ اسرائیلی حکام نے مقبوضہ مغربی کنارے اور یروشلم کے مشرق میں ای 1 کے نام سے معروف علاقے میں 3,401 نئے غیر قانونی آبادکاروں کے گھر بنانے کے لیے ٹینڈر جاری کیا ہے۔ایک بیان میں وال اینڈ سیٹلمنٹ ریزسٹنس کمیشن نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی اقدام مقبوضہ مشرقی یروشلم کو اس کے فلسطینی تشخص سے الگ اور ایک متصل فلسطینی ریاست کے قیام کو روک سکتا ہے۔ E1 علاقہ مشرقی یروشلم میں ایک اسٹریٹجک راہداری ہے جسے اسرائیل زمینی قبضوں اور نئی تعمیرات کے ذریعے غیر قانونی بستیوں بشمول معالے آدومیم سے جوڑنے کا ارادہ رکھتا ہے،، جس کے بارے میں فلسطینی کہتے ہیں کہ یہ فلسطینی شہری آبادکاری کی توسیع کو روکے گا۔کمیشن کے سربراہ معیاد شعبان نے کہا کہ اسرائیل کی لینڈ اتھارٹی کی جانب سے ٹینڈر اس منصوبے کے مؤثر آغاز کی علامت ہے جو بین الاقوامی دباؤ کی وجہ سے تقریبا تین دہائیوں سے رسمی طور پر منجمد تھا۔انہوں نے کہا کہ اس

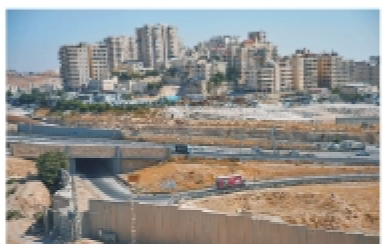

اقدام کا مقصد یروشلم کو باقی فلسطینی سے مکمل طور پر الگ کرنا، مغربی کنارے کو تقسیم کرنا اور یروشلم کے مشرق میں فلسطینی شہری ترقی کو روکنا ہے۔شعبان کے مطابق، اسرائیل نے 2025 میں مقبوضہ مغربی کنارے میں 10,098 بستی یونٹس کے لیے ٹینڈر جاری کیے، جن میں سے 7,000 سے زائد مالے ادومیم بستی کو مختص کیے گئے۔اسرائیل کی آبادکاری کی نگرانی کرنے والی تنظیم پیس ناؤ نے E1 ٹینڈر کو سیاسی لاپرواہی قرار دیا ہے۔

حالات 'انتہائی مشکل اور خطرناک' ٹرمپ کا دفاعی بجٹ بڑھانے کا مطالبہ

فوجی بجٹ ایک ٹریلین ڈالر سے بڑھا کر 1.5 ٹریلین ڈالر کیا جائے گا

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2027 کے لیے فوجی بجٹ 1.5 ٹریلین ڈالر تک بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں اعلان کیا کہ 2027 کے لیے امریکہ کا فوجی بجٹ ایک ٹریلین ڈالر سے بڑھا کر 1.5 ٹریلین ڈالر کیا جائے گا۔ٹرمپ نے کہا کہ یہ اضافہ ہمیں ڈریم ملٹری" بنانے کا موقع دے گا جو ہر دشمن کے مقابلے میں ملک کو محفوظ رکھے گا، انہوں نے مزید کہا کہ یہ بجٹ بہت پریشان کن اور خطرناک اوقات" میں امریکا کو محفوظ رکھے گا۔امریکی صدر نے بتایا کہ یہ بڑا بجٹ تقریباً تمام ممالک پر عائد کیے گئے ٹیرف سے حاصل ہونے والی آمدنی سے پورا کیا جائے گا۔انہوں نے ٹیرف کی آمدنی کو زبردست" قرار دیا اور کہا کہ 1.5 ٹریلین ڈالر فوج کو دینے کے بعد بھی امریکہ اپنے قرضے ادا کر سکے گا اور درمیانی آمدنی والے امریکیوں کو ڈویڈنڈ" ادا کر سکے گا۔ یہ اعلان 2027 کے بجٹ کی منظوری کانگریس سے لینی ہوگی، اس پوسٹ سے قبل ٹرمپ نے ایک اور پوسٹ میں ڈیفنس کمپنیوں جیسے ریتھیان پر تنقید کی کہ وہ شیئر ہولڈرز کو بڑے ڈویڈنڈ، اسٹاک بائی بیکس اور ایگزیکٹوز کو زیادہ تنخواہیں دے رہی ہیں۔ انہوں نے ان کمپنیوں کو حکم دیا کہ وہ مینوفیکچرنگ پلانٹس اور آلات میں زیادہ سرمایہ کاری کریں ورنہ سرکاری کاروبار نہیں ملے گا، اس کے علاوہ ٹرمپ کے بجٹ اعلان کے بعد ڈیفنس کمپنیوں کے اسٹاکس میں اضافہ دیکھا گیا۔ریتھیان کا اسٹاک تقریباً 4 فیصد اور لاک ہیڈ مارٹن کا 6 فیصد سے زیادہ بڑھ گیا ہے۔یہ اعلان گزشتہ ہفتے امریکہ کی طرف سے وینزویلا پر فوجی کارروائی کے بعد آیا ہے، جس میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کر کے نیویارک لایا گیا، جہاں ان پر مقدمہ چل رہا ہے۔ٹرمپ نے کولمبیا، کیوبا اور میکسیکو کو بھی اسی طرح کی فوجی مداخلت کی دھمکی دی ہے۔

یوکرین میں تعینات کی جانے والی غیر ملکی افواج نشانے پر ہوں گی، روسی انتباہ

یوکرین نواز مغربی حکومتوں کے اتحاد کے عسکریت پسندانہ اعلانات تیزی سے خطرناک ہوتے جا رہے ہیں

ماسکو/۸ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) ماسکو نے آج بروز جمعرات کہا ہے کہ مغربی حکومتوں کی جانب سے یوکرین بھیجی جانے والی کوئی بھی فوج جائز جنگی ہدف ہوگی۔روس کا یہ بیان برطانیہ اور فرانس کی جانب سے جنگ بندی کی صورت میں وہاں کثیر القومی فورس تعینات کرنے کے منصوبوں کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔روسی وزارت خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یوکرین نواز مغربی حکومتوں کے اتحاد کے عسکریت پسندانہ اعلانات تیزی سے خطرناک ہوتے جا رہے ہیں۔منگل کو پیرس میں ہونے والے رضا کاروں کے اتحاد (کولیشن آف دی ولنگز) کے اجلاس میں برطانیہ اور فرانس نے مستقبل کی تعیناتی کے حوالے سے ایک مشترکہ اعلامیے پر دستخط کیے تھے۔فرانسیسی صدر ایمانوئیل ماکروں نے کہا کہ اس میں ہزاروں فرانسیسی فوجیوں کی شمولیت ہوسکتی ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ اس سے ایک قانونی فریم ورک کی راہ ہموار ہوگئی ہے، جس کے تحت برطانوی، فرانسیسی اور شراکت دار افواج یوکرینی سرزمین پر کام کرسکیں گی، یوکرین کی فضائی اور سمندری حدود کو محفوظ بنائیں گی اور مستقبل کے لیے

یوکرین کی مسلح افواج کی تشکیل نو کریں گی۔ماسکو سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا کہ روس خبردار کرتا ہے کہ یوکرینی سرزمین پر مغربی فوجی یونٹوں کی تعیناتی، فوجی تنصیبات، فوجی رسد کے ذخائر اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تنصیب کو غیر ملکی مداخلت قرار دیا جائے گا۔

امریکہ نے صومالیہ کی حکومت کو دی جانے والی تمام امداد روک دی

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے صومالیہ کی حکومت کو دی جانے والی تمام امداد معطل کر دی ہے، یہ الزام لگاتے ہوئے کہ حکام نے خوراک کی امداد سے بھرے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کے گودام کو تباہ کر دیا ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے بدھ کے روز ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں الزام لگایا کہ صومالی حکام نے ضرورت مند صومالیوں کے لیے عطیہ دہندگان کی طرف سے فراہم کی جانے والی 76 ٹن خوراک ضبط کر لی ہے۔محکمہ نے ایکس پر ایک بیان میں کہا۔ "صومالیہ کی وفاقی حکومت کو فائدہ پہنچانے والے تمام جاری امریکی امدادی اور پروگراموں کو معطل کر دیا ہے۔ٹرمپ انتظامیہ انسانی امداد کے ضیاع، چوری، ناقابل قبول اقدامات اور مناسب اصلاحی کارروائی نہ کرنا اور غلط استعمال کے لیے صفر رواداری رکھتا ہے۔

حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کا پہلا مرحلہ مکمل کرلیا گیا، لبنانی فوج

اب اس جنوبی علاقے کا بیشتر حصہ فوج کے کنٹرول میں ہے

بیروت/۸ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) لبنانی فوج نے آج جمعرات آٹھ جنوری کے روز بتایا کہ اس نے

اسرائیلی سرحد اور دریائے لیطانی کے درمیانی علاقے میں حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے منصوبے کا پہلا مرحلہ مکمل کرلیا ہے۔خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اگرچہ اب اس جنوبی علاقے کا بیشتر حصہ فوج کے کنٹرول میں ہے، تاہم اسرائیل نے تاحال پانچ تزویراتی سرحدی پوائنٹس پر اپنا قبضہ برقرار رکھا ہوا ہے، جس کا جواز وہ حزب اللہ کی دوبارہ مسلح ہونے کی کوششوں کو قرار دیتا ہے۔ایک سال قبل طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کے تحت حزب اللہ کو اپنی فورسز دریائے لیطانی کے شمال میں منتقل کرنا ہیں اور اپنا فوجی ڈھانچہ ختم کرنا ہے۔لبنانی فوج نے عزم ظاہر کیا ہے کہ وہ سرنگوں کی تباہی اور مسلح گروہوں کو دوبارہ منظم ہونے سے روکنے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری ہیں۔

شامی شہر حلب میں شدید لڑائی جاری، ترکی کی مصالحت کی پیشکش

دمشق/۸ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) شمالی شام کے شہر حلب میں کرد فورسز اور دمشق حکومت کے دستوں کے مابین ہزاروں عام شہریوں کے بے گھر ہو جانے کا باعث بننے والی شدید لڑائی ابھی تک جاری ہے جبکہ اس تنازعے کے حل کے لیے ترکی نے اپنی طرف سے مدد کی پیشکش کر دی ہے۔برسوں تک خونریز خانہ جنگی کا شکار رہنے والے ملک شام کے محکمہ شہری دفاع کے مطابق حلب میں ان جھڑپوں کا مرکز اس شہر کے شیخ مقصود اور الاشرفیہ نامی علاقے ہیں، جو کرد فورسز کے کنٹرول میں ہیں اور جہاں سے حالیہ دنوں میں تقریبا ؟ 2350 عام شہری اپنی جانیں بچانے کے لیے رخصت ہو چکے ہیں۔کل بدھ سات جنوری کے روز شامی فوج نے حلب شہر کے ان دونوں علاقوں کو مقامی وقت کے مطابق سہ پہر تین بجے سے "فوج کی طرف سے سیل کردہ علاقے قرار دے کر وہاں کرفیو نافذ کر دیا تھا۔لیکن اس کرفیو کے نفاذ کے بعد بھی وہاں شامی فوج اور کردوں کی قیادت میں فعال سیریئن ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) کے مابین جھڑپیں بند نہیں ہوئی تھیں، اور وہ آج جمعرات کی صبح تک

جاری تھیں۔حلب میں جاری انہی جھڑپوں کے پس منظر میں دمشق حکومت نے کل بدھ کے روز اعلان کیا تھا کہ شامی فوج وہاں ایک "محدود فوجی آپریشن کر رہی ہے۔ اس کی وجہ حکومت کی طرف سے یہ بتائی گئی تھی کہ کردوں کی قیادت والی ایس ڈی ایف فورسز نے حلب شہر کے رہائشی علاقوں، عام شاہراہوں اور ملکی سکیورٹی فورسز پر حملے شروع کر دیے تھے۔شامی فوج اور سیریئن ڈیموکریٹک فورسز کے مابین ان جھڑپوں کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ماضی قریب میں دونوں کے مابین طے پانے والے اس معاہدے پر اب تک عمل نہیں ہو سکا، جس کے تحت ان کرد فورسز کو شامی فوج میں ضم کیا جانا تھا۔شمالی شام کے شہر حلب میں ملکی فوج اور کرد فورسز کے مابین انہی جھڑپوں کے حوالے سے اب ترکی نے یہ پیشکش کر دی ہے۔

ڈھاکہ میں بی این پی کے رہنما عزیز الرحمان مصبر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

ڈھاکہ، 8 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی رضا کارونگ سویاسیک دل کے رہنما عزیز الرحمن مصبر کو بدھ کی رات ڈھاکہ کے کاروان بازار علاقے میں نامعلوم حملہ آوروں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا، جب کہ تیجگاؤں تھانہ فاریسٹ ورکرز یونین کے جنرل سیکرٹری سفیان بیاپاری مسعود زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ قومی انتخابات سے قبل امن و امان پر بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان پیش آیا۔ ڈھاکہ میٹروپولیٹن پولیس (تیجگاؤں زون) کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فضل الکریم نے ڈیلی اسٹار کو بتایا کہ مصبر کو فوری طور پر پنتھا پتھ کے بی آر بی اسپتال لے جایا گیا لیکن وہاں پہنچنے پر اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ بعد میں مسعود کو علاج کے لیے ڈھاکہ میڈیکل کالج ہسپتال (ڈی ایم سی ایچ) لے جایا گیا۔ پولیس اور پارٹی ذرائع کے مطابق، مصبر نے اس شام شہر کے ایک ہوٹل میں شریعت پور کے کچھ لوگوں کے ساتھ ایک پروگرام میں شرکت کی تھی۔تقریب کے بعد مصبر اور مسعود قریبی گلی میں جا رہے تھے کہ دو افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے۔گولی لگنے کے بعد کچھ لوگوں نے

جن میں مقامی بی این پی کارکنان بھی شامل تھے، سونارگاؤں چوراہے کے قریب احتجاج کیا۔ اہل خانہ اور پارٹی کارکنوں نے بتایا کہ عوامی لیگ کے دور حکومت میں مصبر نے کافی وقت جیل میں گزارا اور کئی بار سیاسی مقدمات میں گرفتار کیا گیا۔

ٹرمپ کی کولمبیا کے صدر پیٹرو سے فون پر بات، وائٹ ہاؤس مدعو

وینزویلا میں حالیہ فوجی کارروائی کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلا براہِ راست رابطہ

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کولمبیا کے خلاف فوجی کارروائی کی بات کیے جانے کے چند ہی دن بعد بدھ کے روز دونوں ممالک کے صدور کے درمیان ٹیلیفون پر گفتگو ہوئی۔مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے منشیات کی اسمگلنگ اور دونوں ممالک کے درمیان جاری دیگر تنازعات پر بات چیت کے لیے انہیں فون کیا تھا۔اس گفتگو کے بعد مسٹر ٹرمپ نے اعلان کیا کہ صدر پیٹرو کے ساتھ صدارتی دفتر وائٹ ہاؤس میں مذاکرات کی تیاری کی جا رہی قابل ذکر ہے کہ جنوری 2025 میں مسٹر ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے اور وینزویلا میں حالیہ فوجی کارروائی کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلا براہِ راست رابطہ مسٹر ٹرمپ نے لکھا ہے کہ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو سے بات کرنا اعزاز کی بات تھی۔ انہوں نے منشیات کے تعلق سے اور ہمارے درمیان موجود اختلافات کی وضاحت کے لیے فون کیا تھا۔ میں ان کی کال اور انداز گفتگو کو سراہتا ہوں اور مستقبل قریب میں ان سے ملاقات کا خواہشمند ہوں۔مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور کولمبیا کے وزیر خارجہ کے درمیان ملاقات کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ یہ ملاقات وائٹ ہاؤس میں ہوگی، تاہم تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا صدر پیٹرو نے بھی اس گفتگو کی تصدیق کرتے ہوئے اسے خوشگوار قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے دونوں حکومتوں کے درمیان براہِ راست مکالمے کی بحالی کی درخواست کی ہے۔صدر پیٹرو نے دارالحکومت بوگوٹا میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ گفتگو ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک جاری رہی۔

ایران میں جاری پُرتشدد احتجاج میں مزید شدت،

مظاہرین کی فائرنگ سے 2 سکیورٹی اہلکار جاں بحق

تہران، 8 جنوری (یو این آئی) ایران میں مہنگائی کے خلاف جاری پُرتشدد احتجاج میں مزید شدت آ گئی جہاں تازہ احتجاج کے دوران مظاہرین کی فائرنگ سے دو سکیورٹی اہلکار جاں بحق 30 زخمی ہو گئے۔ فارس نیوز کے مطابق احتجاج اُس وقت پُرتشدد رنگ اختیار کر گیا جب لردگان شہر میں دکاندار اپنی دکانیں بند کرنے کے بعد بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئے اور حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ احتجاج کے دوران مظاہرین کی جانب سے پولیس پر پتھراؤ کیا گیا جبکہ بعض مظاہرین نے سکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کی، لردگان شہر میں مظاہرین نے گورنر کے دفتر اور دیگر سرکاری عمارتوں کو نقصان پہنچایا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com